ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

امریکہ اور مغرب کا ساتھ نہ ہوتا تو اسرائیل فلسطینی نسل کشی کے سنگین جرائم کا مرتکب نہ ہوتا: یو این عہدیدار ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun
Volume No.03, Issue No.128 , Saturday 15 November, 2025, 8 Pages
جلد نمبر(۳)، شمارہ نمبر(۱۲۸)، بروز ہفتہ، ۱۵ر نومبر، ۲۰۲۵ء، ۲۳ر رجب المرجب ۱۴۴۷، ۸ صفحات

امریکہ نے بحیرہ کیریبیئن میں فوجی آپریشن شروع کردیا

غیر قانونی منشیات کے خلاف کریک ڈاؤن! بین الاقوامی جرائم پیشہ گروہوں کو لگام دینے کے نام پر وینزویلا کے خلاف فوجی طاقت کا استعمال کیئے جانے کا امکان

واشنگٹن،(ایجنسیاں) امریکہ نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حکم پر بحیرہ کیریبیئن میں 'سدرن اسپیئر' کے نام سے فوجی آپریشن شروع کردیا، جس کے دوران ممکنہ طور پر وینزویلا کے خلاف فوجی طاقت کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ سرکاری خبر رساں ادارے اے پی پی نے جرمن نشریاتی ادارے کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ فوجی آپریشن کے آغاز کا اعلان امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے جمعرات کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کیا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ مغربی نصف کرہ میں منشیات کی اسمگلنگ کرنے والے دہشت گردوں کو نشانہ بنانے کے لیے 'سدرن اسپیئر' کے نام سے فوجی آپریشن شروع کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس فوجی آپریشن کی قیادت امریکی مسلح افواج کی جوائنٹ ٹاسک فورس ساؤتھ کام کررہی ہے اور اس کا مقصد ہمارے وطن کا دفاع کرنا اور ہمارے نصف کرہ سے منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث دہشت گردوں کو نشانہ بنانا ہے تاکہ امریکہ کو ان منشیات سے محفوظ رکھا جائے جن کے استعمال سے امریکی لوگ مر رہے ہیں۔ سدرن کمانڈ امریکی فوج کی 11 متحد لڑاکا کمانڈز میں سے ایک ہے جسے وسطی امریکہ، جنوبی امریکہ اور کیریبین کے 31 ممالک کے لیے ہنگامی منصوبہ بندی، آپریشنز اور سکیورٹی تعاون کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف امریکی مہم میں گزشتہ ہفتے دنیا کے سب سے بڑے طیارہ بردار بحری جہاز یو ایس ایس جیرالڈ آر فورڈ کو کیریبین اور لاطینی امریکہ کے پانیوں میں منتقل کیا گیا تھا جس کے نتیجے میں خطے میں پہلے سے ہی بڑے پیمانے پر موجود امریکی بحری افواج میں اضافہ ہوگیا ہے، خطے میں امریکی بحریہ کے کئی جنگی جہاز پہلے ہی پہنچ چکے ہیں۔ امریکی ٹی وی چینل سی بی ایس کی رپورٹ کے مطابق امریکی فوجی حکام نے وینزویلا کے خلاف فوجی کارروائی کے متعدد آپشن امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو پیش کئے ہیں تاہم اس حوالے سے ابھی تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہوا۔ امریکی حکومت نے کہا کہ علاقے میں اس کی فوجی موجودگی کا مقصد امریکہ کو غیر قانونی منشیات سے بچانے کے لیے بین الاقوامی جرائم پیشہ گروہوں کو لگام دینا ہے۔ قبل ازیں منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی مہم میں امریکہ نے کیریبین اور مشرقی بحرالکاہل میں منشیات کی اسمگلنگ کا الزام لگاتے ہوئے اب تک 21 حملے کیے ہیں جن میں 80 سے زیادہ افراد مارے جا چکے ہیں تاہم امریکی حکام نے اپنے ان دعووں کے حق میں اب تک کوئی ثبوت فراہم نہیں کیا۔ دریں اثنا وینزویلا کے صدر نکولس مادورو نے کہا ہے کہ امریکہ خطے میں ایک بلا جواز جنگ شروع کررہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ امریکی فوجی آپریشن کا مقصد انہیں اقتدار سے ہٹانا ہے، انہوں نے کہا کہ خطے میں امریکی بحریہ کی تعیناتی گزشتہ ایک صدی میں ہمارے براعظم کو درپیش سب سے بڑا خطرہ ہے۔

جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی فوج کی کارروائیاں جاری

مغربی کنارے میں 2 بچے شہید، غزہ میں اجتماعی قبر سے 51 لاشیں برآمد

یروشلم،(ایجنسیاں): غزہ سول ڈیفنس کے مطابق اب بھی درجنوں خاندان تباہ شدہ گھروں کے ملبے تلے دبے ہوئے ہیں۔ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں جنگ بندی معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیاں جاری ہیں۔ آج ایک بار پھر غزہ سٹی، بیت لاہیا اور خان یونس میں فضائی حملے کیے گئے جبکہ توپ خانے سے شدید گولہ باری کی گئی۔ مغربی کنارے میں بھی صورتحال سنگین ہوگئی جہاں قابض اسرائیلی فوج نے گولیاں مار کر 2 بچوں کو شہید کردیا۔ کارروائی کے دوران کئی شہری زخمی ہوئے اور علاقے میں گھر گھر تلاشی لی گئی۔

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے غزہ جنگ بندی معاہدے کو "انتہائی نازک" قرار دیتے ہوئے فریقین سے مکمل احترام کی اپیل کی ہے تاکہ امن کی بحالی ممکن ہو سکے۔ ادھر غزہ میں ایک اجتماعی قبر سے 51 لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ خان یونس سے اسرائیلی یرغمالی کی لاش بھی نکالی گئی ہے جسے آج اسرائیل کے حوالے کیا جائے گا۔

غزہ سول ڈیفنس کے مطابق اب بھی درجنوں خاندان تباہ شدہ گھروں کے ملبے تلے دبے ہوئے ہیں۔ محدود مشینری اور شدید تباہی کے باعث ریسکیو ٹیموں کو ملبہ ہٹانے میں شدید مشکلات پیش آرہی ہیں۔

حماس نے ایک اور اسرائیلی یرغمالی کی لاش واپس کردی

غزہ،(ایجنسی): حماس نے غزہ سے ایک اور اسرائیلی یرغمالی کی لاش ریڈ کراس کے حوالے کردی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسرائیلی فوج نے تصدیق کی ہے کہ ریڈ کراس نے 73 سالہ

اسرائیلی یرغمالی مینی گاڈارڈ کی لاش وصول کرکے بعد ازاں اسرائیلی حکام کے سپرد کردی۔ اسرائیلی وزیراعظم آفس کے مطابق یہ لاش غزہ سے ملنے والوں میں تازہ ترین ہے۔ اس سے قبل بھی غزہ امن معاہدے کے تحت حماس تمام زندہ اسرائیلی یرغمالیوں کے ساتھ ساتھ متعدد یرغمالیوں کی لاشیں واپس کرچکا ہے، جن کے بدلے میں اسرائیل نے فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا تھا۔

غزہ کی 11 بہادر لڑکیوں نے 99 فیصد نمبر لے کر انٹر میں ٹاپ پوزیشن حاصل کرلیں

غزہ میں انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کے نتائج کا اعلان کردیا گیا، جہاں 11 فلسطینی لڑکیوں نے 99 فیصد نمبر حاصل کرکے ٹاپ پوزیشن اپنے نام کرلی۔ مسلسل جنگ، بمباری اور مشکلات کے باوجود غزہ کے نوجوان تعلیم کے حصول کے لیے پرعزم ہیں اور مشکل حالات نے ان کے جذبے کو کمزور نہیں کیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق نتائج کے اعلان کے بعد غزہ کے متاثرہ علاقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ کامیاب طالبات کے خاندانوں نے تباہ حال ماحول کے باوجود جشن منایا اور اپنی بچیوں کی کامیابی پر فخر کا اظہار کیا۔ رپورٹ کے مطابق انٹرمیڈیٹ میں کامیاب ہونے والے کئی طلبہ اور طالبات اسرائیلی فوج کی بمباری میں شہید ہو چکے ہیں، تاہم ان کے ساتھیوں نے ثابت کیا کہ تعلیم کی جدوجہد جاری رہے گی۔

امریکی مسودہ قرارداد میں فلسطینی ریاست کے قیام کی طرف پیش قدمی

پُرامن اور خوش حال بقائے باہمی کے لیے سیاسی افق پر اتفاق کی خاطر اسرائیل اور فلسطینیوں کے درمیان مذاکرات شروع کرے گا امریکہ

تل ابیب،(ایجنسیاں): اسرائیلی نشریاتی ادارے نے بتایا ہے کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کیلئے تیار کی گئی امریکی قرارداد کے مسودے میں فلسطینی ریاست کے قیام کے لیے طویل مدتی اقدامات شامل ہیں۔ مسودے کے مطابق یہ عمل فلسطینی اتھارٹی کے اصلاحی پروگرام پر عمل درآمد کے بعد 'قابل اعتماد' ہوسکتا ہے۔ مسودے میں کہا گیا ہے کہ فلسطینی اتھارٹی کے اصلاحی پروگرام کو ایمان داری سے نافذ کرنے اور غزہ کی دوبارہ ترقی میں پیش رفت حاصل ہونے کے بعد، آخرکار فلسطینی خود ارادیت اور ریاست کے قیام کے لیے ایک قابل اعتماد راستہ سامنے آ سکتا ہے۔ مسودے کے ایک نئے حصے کے مطابق امریکہ... اسرائیل اور فلسطینیوں کے درمیان ایک مذاکراتی عمل شروع کرے گا تاکہ پُرامن اور خوش حال بقائے باہمی کے لیے سیاسی افق پر اتفاق کیا جا سکے۔ مزید یہ کہ بین الاقوامی فورس برائے استحکام، اسرائیل اور مصر کے ساتھ کام کرے گی اور ساتھ فلسطینی پولیس بھی شامل ہوگی جسے حال ہی میں تربیت دی گئی ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ یہ وہی عبارت ہے جو امریکی حمایت یافتہ غزہ امن منصوبے میں استعمال ہوئی تھی، تاہم اس بار مسودے کے مرکزی متن میں پہلی بار 'فلسطینی ریاست' کا نام ذکر کیا گیا، نہ کہ ضمنی دستاویز میں۔

جمعرات کو امریکہ نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے اپیل کی کہ وہ اس مسودہ قرارداد کو اپنائیں، جو صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ امن منصوبے کی حمایت کرتی ہے... ساتھ خبردار کیا گیا کہ اگر ایسا نہ ہوا تو فلسطینیوں کے لیے 'سنگین نتائج' ہوں گے۔ اقوام متحدہ میں امریکی مشن کے ایک ترجمان نے بیان میں کہا کہ فی الوقت جب اس قرارداد پر سرگرم مذاکرات جاری ہیں، کوئی بھی انتشار پھیلانے کی کوشش فلسطینیوں کے لیے خطرناک اور ناقابل بچاؤ نتائج پیدا کرسکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنگ بندی اس وقت نازک ہے اور ہم کونسل سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ متحد ہو کر آگے بڑھے تاکہ وہ امن قائم کیا جا سکے جس کی شدید ضرورت ہے۔ یہ مشرق وسطیٰ میں مستقل امن کے لیے ایک تاریخی موقع ہے۔

حجاج کرام کو شدید گرمی سے بچانے کیلیے فائبر ٹیکنالوجی کا حامل جدید احرام

حجاج کے لیے رہائش گاہ سے ایئرپورٹ تک سامان پہنچانے اور فلائنگ ٹیکسی کی سروسز بھی متعارف کرائی جارہی ہیں

ریاض،(ایجنسیاں): سعودی عرب میں حجاج کرام کو شدید گرمی سے بچانے کے لیے فائبر ٹیکنالوجی کا حامل جدید احرام متعارف کروا دیا گیا۔ بین الاقوامی خبر رساں اداروں کے مطابق شدید گرمی میں حج ادا کرنے والے دنیا بھر کے عازمین کے لیے ایک جدید "ٹھنڈا احرام" تیار کیا گیا ہے، جس کا مقصد حجاج کو بلند درجہ حرارت سے ممکنہ حد تک محفوظ رکھنا ہے۔ ہر سال لاکھوں مسلمان مختلف ممالک سے حج کے لیے سعودی عرب پہنچتے ہیں اور مسلسل کئی برس سے حج کا موسم سخت گرمی کے دوران آنے کے باعث حجاج کو خاصی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ سعودی میڈیا کے مطابق اس نئے احرام کی تیاری میں ایسی فائبر ٹیکنالوجی استعمال کی گئی ہے جو دھوپ کی تپش کو واپس منعکس کرنے کی قابلیت رکھتی ہے، جس سے جسم پر گرمی کا اثر نمایاں طور پر کم ہوجاتا ہے۔ یہ خصوصی احرام سعودی ایئرلائن کی جانب سے عازمین کو فراہم کیا جائے گا۔ ایئرلائن کے حکام نے اس سلسلے میں بتایا کہ یہ ٹھنڈا احرام حجاج اور عمرہ زائرین کو شدید گرمی سے بچانے میں مؤثر کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے بتایا کہ ایئرلائن کی جانب سے رواں موسم حج میں دیگر سہولیات بھی متعارف کرائی ہیں جن میں "سامان کے بغیر حج" کی سہولت قابل توجہ ہے، جس کے تحت عازمین کا سامان ان کی رہائش گاہ سے جمع کرکے براہ راست کارگو تک پہنچایا جاتا ہے تاکہ سفر مزید آسان ہو۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ایئرلائن عازمین کی سہولت کے لیے "فلائنگ ٹیکسی" سروس کی فراہمی پر بھی کام کررہی ہے تاکہ حاجیوں کو ایئرپورٹ سے مکہ یا مدینہ تک تیزی اور آسانی سے منتقل کیا جاسکے۔

'جو کچھ ہورہا ہے وہ حکومتی کارروائیوں کی بحالی سے عوام کی توجہ ہٹانے کی دانستہ کوشش ہے'

ڈیموکریٹس کی طرف سے منتخب ایپسٹن دستاویز ریلیز کرنے پر ٹرمپ نے جواب دیدیا

واشنگٹن،(یو این آئی) ایوان نمائندگان اور وائٹ ہاؤس میں ریپبلکنز نے ڈیموکریٹس پر الزام لگایا کہ وہ اس وقت ایک گمراہ کن بیانیہ تیار کرنے کی کوشش کررہے ہیں جب انہوں نے جیفری ایپسٹین کی فائلوں سے صرف تین منتخب ای میلز جاری کیں جن میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حوالے شامل تھے۔ العربیہ کے مطابق ڈیموکریٹس کی طرف سے جاری کردہ دستاویزات نے 'وکٹم نمبر ون' کی شناخت کو دور کردیا جس کا ذکر ایک ای میل میں کیا گیا ہے۔ ورجینیا گیفری- جس نے اس سال اپنی موت سے پہلے اس بات کی تصدیق کی تھی کہ اس نے ٹرمپ کی طرف سے کبھی کسی غلط کام کا مشاہدہ نہیں کیا اور اس کے ساتھ ان کی بات چیت خالص مہربانی والی تھی۔ اس کے باوجود کچھ لبرل میڈیا آؤٹ لیٹس، خاص طور پر نیویارک ٹائمز اور سی این این محدود لیک کو بڑے پیمانے پر کور کرنے کے لیے پہنچ گئے۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولین لیویٹ نے نیویارک پوسٹ کو بتایا کہ ڈیموکریٹس نے منتخب طور پر ایک غلط بیانیہ تیار کرنے کے لیے ای میلز جاری کی ہیں جس کا مقصد صدر ٹرمپ کو بدنام کرنا ہے۔ مبینہ متاثرہ شخص نے بار بار اس بات کی تصدیق کی کہ ٹرمپ نے اس کے ساتھ کوئی غلط کام نہیں کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جو کچھ ہورہا ہے وہ حکومتی کارروائیوں کی بحالی سے عوام کی توجہ ہٹانے کی دانستہ کوشش ہے۔ انہوں نے ایک پرانے کیس کے استحصال کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مقصد ٹرمپ کی تاریخی کامیابیوں کو کمزور کرنا ہے۔ ڈیموکریٹس کے برعکس ریپبلکنز نے 20,000 دستاویزات کا مکمل سیٹ جاری کیا تھا جس میں سابق صدر بل کلنٹن کے بارے میں خط و کتابت، ایپسٹین اور صحافی مائیکل وولف کے درمیان پیغامات اور ایسی دستاویزات تھیں جو ٹرمپ کے اکاؤنٹ کی تصدیق کرتی ہیں اور ان کے خلاف الزامات کی تردید کرتی ہیں۔ ورجینیا گیفری نے مار-اے-لاگو میں کام کیا تھا جہاں اس کے والد مینٹیننس مینیجر تھے۔ اپنی بعد از مرگ شائع ہونے والی کتاب 'نو باڈیز گرل' میں اس نے ایپسٹین اور گھسلین میکسویل کی زندگی میں آنے سے پہلے ٹرمپ سے ملاقات کا ذکر کیا۔ ورجینیا گیفری نے لکھا کہ ٹرمپ زیادہ اچھے نہیں ہو سکتے تھے۔ وہ خوش تھے کہ میں وہاں تھی۔ اس نے تصدیق کی کہ اس نے کبھی بھی اس کی طرف سے کوئی غیر قانونی سلوک نہیں دیکھا۔

'بی بی سی' نے ٹرمپ سے معذرت کرلی، امریکی صدر کا ہرجانے کا مطالبہ مسترد

لندن،(ایجنسیاں): برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی نے جمعرات کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے معذرت کی ہے کیونکہ اس نے ٹرمپ کی ایک تقریر کی ایسی ترمیم (ایڈیٹنگ) کی تھی جس سے یہ تاثر پیدا ہوتا تھا کہ وہ تشدد پر اکسا رہے ہیں، تاہم ادارے نے ان کے ہرجانے کے مطالبے کو مسترد کردیا ہے۔ بی بی سی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ وہ یہ پروگرام دوبارہ نشر نہیں کرے گا۔ ادارے نے کہا کہ اگرچہ بی بی سی کو اس بات پر گہرا افسوس ہے کہ ویڈیو کلپ کو جس انداز میں ایڈیٹ کیا گیا، لیکن ہم ہرگز اس بات سے متفق نہیں کہ اس میں کسی قسم کی توہین کا کوئی مقدمہ بنتا ہے۔ ادارے کے اندر تعصب کے بارے میں سامنے آنے والے الزامات... جن میں 2021 میں ٹرمپ کی اس تقریر کی ترمیم کا معاملہ بھی شامل ہے جب کہ اس ہی روز ان کے حامیوں نے کیپٹل ہل پر دھاوا بولا تھا... کی وجہ سے بی بی سی کے دو اعلیٰ عہدے داروں نے استعفا دے دیا۔ اس کے بعد ٹرمپ نے ایک ارب ڈالر کے ہرجانے کا مقدمہ دائر کرنے کی دھمکی دی تھی۔

سعودی عرب میں بارش کے لیے استسقاء کی نمازیں ادا کی گئیں

مشرق وسطیٰ میں خشک سالی اور کم بارشوں کے بڑھتے ہوئے بحران کے بعد شام اور قطر میں بھی عوام کو استسقا کی نماز ادا کرنے کی دعوت

ریاض،(ایجنسیاں): سعودی عرب کے تمام علاقوں میں گزشتہ روز استسقاء کی نمازیں ادا کی گئیں تاکہ اللہ سے بارش کی درخواست کی جا سکے۔ سعودی میڈیا کے مطابق یہ نمازیں سنت نبویؐ کے مطابق خشک سالی اور بارش کے دیر سے آنے کے دوران ادا کی گئیں تاکہ اللہ کی مہربانی اور کرم سے پورے ملک میں بارش ہو سکے۔ رپورٹس کے مطابق شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی ہدایت پر لوگ مختلف شہروں، صوبوں، مراکز اور گاؤں میں واقع مساجد اور استسقا کیلئے مخصوص مقامات پر جا کر اس روحانی تقریب میں شریک ہوئے۔ اس کے علاوہ مفتی اعظم نے بھی ملک بھر کے عوام کو بارش کیلئے نماز استسقا پڑھنے کی اپیل کی تھی۔ اسلام میں نماز استسقا دو رکعات پر مشتمل ایک خاص نماز ہے، جسمیں لوگ اللہ سے معافی مانگتے ہیں اور بارش کی دعا کرتے ہیں۔ یہ نماز عموماً خطبہ کے ساتھ ادا کی جاتی ہے، جس میں امام عوام کو اللہ سے معافی طلب کرنے اور بارش کیلئے دعا کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہیں۔ سعودی عرب کے علاوہ مشرق وسطیٰ میں خشک سالی اور ریکارڈ سطح کی کم بارشوں کے بڑھتے ہوئے بحران کے بعد شام اور قطر جیسے عرب ممالک نے عوام کو استسقا کی نماز ادا کرنے کی دعوت دی ہے۔ شام میں وزارت اوقاف کی ہدایت پر استسقا کی نماز آج پورے ملک میں ادا کی جائے گی۔ وزارت نے لوگوں سے کہا ہے کہ نماز سے پہلے تین دن روزہ رکھیں، ضائع شدہ حقوق کی واپسی کریں اور اجتماعی توبہ و مغفرت کیساتھ نماز میں شرکت کریں۔ قطر نیوز ایجنسی کے مطابق قطر کے امیر تمیم بن حمد آل ثانی کی اپیل پر لوگوں نے گزشتہ روز استسقا کی نماز ادا کی۔ امیر قطر نے اس نماز کی قیادت کرتے ہوئے ہزاروں عبادت گزاروں کے ساتھ دوحہ کی لوسیل مسجد میں شرکت کی۔

موت کی سزا سے چند منٹ پہلے بچ جانے والا خوش نصیب امریکی

واشنگٹن،(ایجنسیاں): امریکہ میں سزائے موت کے قیدی ٹرومین ووڈ کی جان سزا سے چند

لمحے پہلے بچ گئی۔ ریاست اوکلاہوما کے ریپبلکن گورنر کیون اسٹٹ نے پیرول بورڈ کی سفارش پر اس کی سزائے موت کو عمر قید میں تبدیل کر دیا۔ گورنر کے تقریباً سات سالہ دور میں یہ دوسری مرتبہ ہے کہ انہوں نے کسی قیدی کی سزا کم کی۔ اس فیصلے سے چند گھنٹے پہلے امریکی سپریم کورٹ نے ٹرومین ووڈ کی جانب سے سزائے موت رکوانے کی درخواست مسترد کردی تھی۔ 46 سالہ ٹرومین ووڈ کو 2002 میں ڈکیتی کی کوشش کے دوران 19 سالہ لڑکی کے قتل کے الزام میں سزائے موت سنائی گئی تھی۔ مجرم کے وکلا کے مطابق وہ ڈکیتی میں شامل ضرور تھا لیکن قتل اس کے بھائی نے کیا تھا، جسے عمر قید کی سزا ملی تھی اور وہ 2019 میں جیل ہی میں فوت ہوگیا تھا۔

DAILY SAHAFAT Birmingham
۲۳/ رجب المرجب، ۱۴۴۷ھ
15-11-2025
U.K.
عالمی صحافت
www.sahafat.in

امریکہ اور مغرب کا ساتھ نہ ہوتا تو اسرائیل فلسطینی نسل کشی کے سنگین جرائم کا مرتکب نہ ہوتا: یو این عہدیدار

اقوام متحدہ: اقوام متحدہ کی مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں انسانی حقوق سے متعلق خصوصی مقررہ فرانسسکا البانیز نے بڑی یورپی طاقتوں پر سخت الزام عائد کیا ہے کہ وہ غزہ کی پٹی میں فلسطینیوں کے خلاف جاری نسل کشی میں براہ راست شریک ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہی عسکری، سیاسی اور اقتصادی معاونت ہے جس نے قابض اسرائیل کو بین الاقوامی سطح پر بڑھتی ہوئی مذمتوں کے باوجود اپنی سفاکیت جاری رکھنے کا جرأت بھرا راستہ فراہم کیا۔

برطانوی ویب سائٹ مڈل ایسٹ آئی کو دیے گئے طویل انٹرویو میں البانیز نے کہا کہ امریکہ کی جانب سے گذشتہ جولائی میں ان پر عائد کی گئی پابندیوں کے باوجود وہ اپنی تحقیقات جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ان پابندیوں کا پس منظر ان کا وہ جامع رپورٹ تھا جس میں انہوں نے 60 سے زیادہ کمپنیوں کے کردار کو بے نقاب کیا تھا جو قابض اسرائیل کی معیشت کو نسل کشی پر مبنی معیشت میں بدلنے میں شریک تھیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ اب بھی 63 ممالک کے کردار کی چھان بین کر رہی ہیں جنہوں نے اس اجتماعی جرم کو ممکن بنایا یا اس پر آنکھیں بند کر لیں۔

انہوں نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل عالمی اقتصادی ڈھانچے میں گہرے طور پر پیوست ہو چکا ہے، چاہے وہ اسلحہ سازی ہو، ٹیکنالوجی ہو، نگرانی کے نظام ہوں یا امریکہ کی خارجہ پالیسی کے ساتھ اس کے اسٹریٹجک تعلقات۔ یہی عناصر اس کے عالمی تنہائی کو عملاً ناممکن بنا دیتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ اگر اسے اسٹریٹجک، اقتصادی، عسکری اور سفارتی پشت پناہی میسر نہ ہوتی تو اس کی یہ طویل مجرمانہ مہم کبھی جاری نہ رہ پاتی۔ وہ اپنا گذشتہ 28 اکتوبر کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں باضابطہ رپورٹ پیش نہ کر سکیں اور انہیں جنوبی افریقہ کے شہر کیپ ٹاؤن سے خطاب کرنا پڑا۔

اس خطاب کے دوران ان کے پس منظر میں نیلسن منڈیلا کی تصویر نمایاں تھی۔ انہوں نے کہا کہ منڈیلا انسانیت، حق اور نسلی امتیاز کے خلاف جدوجہد کی علامت ہیں اور میرا ان کی تصویر کے سامنے کھڑا ہونا ایک انتہائی علامتی لمحہ تھا۔

برطانوی کردار اور نسل کشی میں شمولیت

برطانیہ کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے البانیز نے کہا کہ لندن نے کارروائیوں میں اس طرح حصہ ڈالا جس کے بغیر قابض اسرائیل کی جنگی مشین کو وہ قوت میسر نہ آتی۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ برطانوی فوج نے غزہ کی فضاؤں میں 600 سے زیادہ نگرانی مشن انجام دیے جن کی معلومات قابض فوج کے ساتھ براہ راست شیئر کی گئیں۔ اس کے علاوہ قبرص میں برطانوی اڈے امریکی افواج نے تل ابیب کو عسکری رسد پہنچانے کے لیے استعمال کیے۔

انہوں نے شدید الفاظ میں اس برطانوی سرکاری موقف کی مذمت کی جس نے غزہ میں فلسطینیوں کو بھوکا رکھنے اور بنیادی خدمات کی تباہی کو جواز فراہم کیا، جو ان کے مطابق نسل کشی کے لیے راہ ہموار کرنے کا براہ راست حصہ ہے۔

انہوں نے کہا کہ جب برطانیہ کی حکومت ایک طرف فلسطین ایکشن کے کارکنوں کو دہشت گرد قرار دیتی ہے اور دوسری جانب اس ریاست کی پشت پناہی کرتی ہے جو نہتے فلسطینیوں کے خلاف حقیقی دہشت پھیلا رہی ہے تو یہ خطرناک اور مکروہ تضاد پوری دنیا کے سامنے بے نقاب ہوتا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ میں یہ نہیں کہتی کہ فلسطین ایکشن کے تمام طریقے قانونی حدود میں آتے ہیں، مگر انہیں دہشت گردی کہنا دہشت گردی کے مفہوم ہی کو مسخ کرنے کے مترادف ہے۔

البانیز کے مطابق جب ایک حکومت سول تنظیموں، انسانی حقوق کے کارکنوں اور صحافیوں کو نشانہ بناتی ہے جو نسل کشی کے حقائق سامنے لا رہے ہیں، اور ساتھ ہی اس نسل کشی کی مرتکب ریاست کو تحفظ دیتی ہے تو یہ ماحول کھلے تو اطلا میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا برطانیہ کے خلاف عالمی عدالت انصاف میں مقدمہ ممکن ہے تو انہوں نے کہا کہ شواہد کافی ہیں اور قومی عدالتی اداروں کو متحرک ہونا ہوگا۔ انہوں نے کہا: وقت آ چکا ہے کہ عدلیہ اپنی حقیقی ذمہ داری نبھائے اور اس جرم میں شریک عناصر کا محاسبہ کرے۔

یورپ کا آزمائشی لمحہ

یورپ کی پالیسی پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قابض اسرائیل کے ساتھ یورپی شراکت داری معاہدے کی تجارتی شق کو معطل کرنے کی تجویز جرمنی اور اٹلی کی مخالفت کے سبب التوا کا شکار ہے۔ حالانکہ ان دونوں ممالک پر نسل کشی روکنے کی خصوصی تاریخی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔

انہوں نے کہا کہ یہ تاریخ کا بدترین اتفاق ہے کہ ایک صدی گزرنے کے باوجود یہی دونوں ممالک پھر غلط سمت کھڑے ہیں، جبکہ سلووینیا اور اسپین سمیت کئی یورپی ممالک آزادانہ طور پر پابندیاں اور اسلحہ بندش نافذ کر چکے ہیں۔

انہوں نے واضح کیا کہ بین الاقوامی قانون یورپی یونین کے فیصلوں سے ختم نہیں ہوتا اور تمام رکن ممالک عالمی عدالت انصاف کے اس حکم کے پابند ہیں جس میں وہ اس ملک کو اسلحہ منتقلی روکنے کا کہتی ہے جس پر جنگی جرائم کا شبہ ہو۔

انہوں نے کہا کہ جرمنی پر خاص طور پر دوہری ذمہ داری ہے کیونکہ اس کا تاریخی کردار اسے مزید حساس بناتا ہے، لیکن افسوس کہ جرمنی ایک بار پھر تباہی کو روکنے میں ناکام رہا۔

انہوں نے یورپ کے رویے کو کھلا نفاق قرار دیا اور کہا کہ یورپی یونین تجارتی معاہدوں کو قانونی ذمہ داریوں سے بچنے کے لیے بطور ڈھال استعمال کر رہا ہے جو کسی صورت قابل قبول نہیں۔

عدالت اور سیاسی دباؤ کا مقابلہ

انہوں نے بین الاقوامی فوجداری عدالت پر زور دیا کہ وہ قابض اسرائیل کے مجرم رہنماؤں کے خلاف گرفتاری کے وارنٹ جاری کرنے سے نہ رکے، چاہے امریکہ اس کے ججوں اور ارکان پراسیکیوشن کو دھمکیاں ہی کیوں نہ دے۔ انہوں نے کہا عالمی انصاف کو سیاسی مافیا کے سامنے ہتھیار نہیں ڈالنے چاہئیں۔ اگر عدالت دباؤ میں آ گئی تو عالمی عدالتی نظام کا باقی ماندہ ڈھانچہ بھی زمین بوس ہو جائے گا۔

یورپی ممالک کی طرف سے قابض وزیر اعظم نیتن یاھو کے طیارے کو فضائی راستہ دینے پر انہوں نے کہا کہ یہ عالمی عدالت کے نظام کی کھلی توہین ہے اور ان ممالک کو جرم میں شامل فریق بنا دیتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ تمام تر سیاسی رکاوٹوں کے باوجود وہ بین الاقوامی قانون پر اپنا ایمان برقرار رکھتی ہیں، جیسے کوئی ڈاکٹر محض اس لیے طب پر ایمان نہیں چھوڑ دیتا کہ کبھی علاج ناکام ہو جائے۔

انہوں نے کہا کہ قانون ناکام نہیں ہوا بلکہ اسے نافذ ہی نہیں ہونے دیا گیا۔ ضرورت بہادر قیادت کی ہے، نہ کہ ایسے وکلاء کی جو ریاستی جرائم کو قانونی لبادہ پہنائیں۔ آخر میں انہوں نے کہا: نسل کشی روکنے کے لیے عقل نہیں شجاعت درکار ہوتی ہے اور عالمی انصاف ہی وہ آخری نظام ہے جو دنیا کو جنگ نہیں امن

القدس کے نوجوانوں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا، مغربی کنارے میں مزاحمت کو تیز کیا جائے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" نے مغربی کنارے کے مختلف شہروں اور قصبوں میں مزاحمت کو تیز کرنے کا اعلان کیا، تاکہ قابض اسرائیل کے بڑھتے ہوئے جرائم کا جواب دیا جا سکے اور شہداء کے خون کا انتقام لیا جائے، زمین اور مقدسات کو یہودی آبادکاروں اور قابض فوج کے دہشت گردانہ حملوں سے محفوظ بنایا جا سکے۔ حماس نے ایک بیان میں کہا کہ قابض اسرائیل اور اس کے آبادکاروں کی طرف سے مغربی کنارے میں جارحیت، خاص طور پر اپنے وطن کے دفاع میں لڑنے والے نوجوانوں اور بچوں کو نشانہ بنانا، جیسے کہ الخلیل شمالی میں بیت امر کے نوجوان شہید فلسطینی عوام کو صرف اپنے حق کے لیے مضبوط اور مزاحمت کے راستے پر ثابت قدم بناتا ہے۔ حماس نے شہیدوں محمد محمود ابو عیاش اور بلال بہاء بعران کو خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ بچوں اور نوجوانوں کو نشانہ بنانا ایک ہولناک جرم ہے، جو قابض ریاست کی فطرت کی عکاسی کرتا ہے۔ ان قتل عام کو حماس "قتل و دہشت گردی کی حکومت" کے جرائم قرار دیتی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ منظم پالیسیاں فلسطینیوں کے حوصلے توڑنے کی ناکام کوشش ہیں، لیکن وہ کبھی اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتیں۔ حماس نے زور دیا کہ قابض ریاست کی جانب سے مغربی کنارے کے عوام کو منظم قتل کے ذریعے ڈرانے کی ہر کوشش ناکام ہوگی اور شہداء کا خون فلسطینی عوام کو مزاحمت کے انتخاب میں مزید عزم و استقامت عطا کرے گا۔

"جی سیون" کا محصورین غزہ میں انسانی امداد کے مکمل اور آزادانہ ترسیل کا مطالبہ

غزہ: بڑے صنعتی ممالک کے گروپ سیون نے زور دیا ہے کہ غزہ میں انسانی امداد کو بغیر کسی مداخلت کے اور بڑے پیمانے پر داخل کیا جانا چاہیے۔ گروپ نے ایک بیان میں کہا کہ وہ صدر امریکہ ڈونلڈ ٹرمپ کی غزہ میں امن قائم کرنے کی منصوبہ بندی کی حمایت کرتا ہے اور تمام متعلقہ فریقین پر زور دیا کہ انسانی امداد کی روانی کو بلا روک ٹوک ممکن بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ گروپ آف سیون کے وزرائے خارجہ غزہ میں امدادی سرگرمیوں پر ابھی بھی عائد پابندیوں پر گہری تشویش کا اظہار کر چکے ہیں۔ جرمنی کے وزیر خارجہ یوہان فاڈفول نے کہا کہ گروپ سیون اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے اس منصوبے کے فوری نفاذ کے لیے منظوری حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ فاڈفول نے اس امر پر زور دیا کہ وقت سب کے لیے تیزی سے گزر رہا ہے اور غزہ میں فوری سکیورٹی ڈھانچے کی ضرورت ہے تاکہ علاقے میں نظام قائم رکھا جا سکے۔ قابل ذکر ہے کہ گروپ آف سیون میں جرمنی، امریکہ، فرانس، اٹلی، جاپان، برطانیہ اور کینیڈا شامل ہیں۔ یہ امر بھی یاد رہے کہ قابض اسرائیل نے گذشتہ سنہ 2023ء کے 7 اکتوبر سے امریکی اور یورپی حمایت کے ساتھ غزہ کی پٹی میں نسل کشی کے جرائم سرانجام دیے ہیں، جن میں قتل، بھوک، تباہی، جبری ہجرت اور گرفتاری شامل ہیں، جبکہ بین الاقوامی برادری کی اپیلوں اور عالمی عدالت انصاف کے احکامات کو بالکل نظر انداز کیا گیا۔ اس اسرائیلی سفاکیت کے دوران 239 ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور زخمی ہوئے جن میں اکثریت بچے اور خواتین ہیں، اور 11 ہزار سے زائد لاپتہ ہوئے، اس کے علاوہ لاکھوں فلسطینی بے گھر اور بھوک کا شکار ہوئے جن میں زیادہ تر بچے شامل ہیں۔ غزہ کے بیشتر علاقے اور شہر مکمل طور پر تباہ ہوئے اور نقشے سے مٹ گئے۔

سلفیت میں مسجد کو آگ لگانا نسلی پرستی کا جرم، اسے قابض اسرائیل کی سرپرستی میں کیا گیا: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" نے قابض اسرائیل کے یہودی آبادکاروں کی جانب سے القدس گورنری کے شمال میں کفل حارس اور دیر استیا کے درمیان واقع مسجد الحاجہ حمیدہ کو آگ لگانے کے سنگین جرم کی شدید مذمت کی ہے۔ حماس نے اسے قابض ریاست میں جڑیں پکڑے ہوئے سادی ازم اور نسلی امتیاز کی ایک اور واضح مثال قرار دیا اور کہا کہ یہ فلسطینی عوام کی اسلامی و عیسائی مقدسات پر جاری مسلسل حملوں کا حصہ ہے۔ حماس نے اپنے بیان میں کہا کہ مسجد کو جلانا اور دیواروں پر عبرانی زبان میں نسلی نعروں کی چاکنگ "مساجد کی حرمت اور مسلمانوں کے عبادت کے حقوق پر کھلا حملہ ہے"۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ یہ عمل "یہودی آبادکاروں کے منظم جرائم کی ایک کڑی ہے جسے قابض اسرائیل کی فاشسٹ حکومت کی مکمل سرپرستی حاصل ہے"۔ بیان میں کہا گیا کہ زمین اور مقدسات کے خلاف بڑھتے ہوئے حملے مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی ریاست کی منصوبہ بندی کے تحت حقیقی صورتحال مسلط کرنے اور تاریخی نقش و نگار بدلنے کی کوشش" کی نشاندہی کرتے ہیں اور اس سلسلے میں بین الاقوامی سطح پر مضبوط کارروائی کی ضرورت ہے۔

القدس کے مفتی اعظم، ممتاز فلسطینی عالم دین اور مسجد اقصیٰ کے محافظ الشیخ عبدالعظیم سلہب انتقال کر گئے

مقبوضہ بیت المقدس: مقبوضہ القدس گورنری نے اعلان کیا ہے کہ القدس کے ممتاز عالم دین الشیخ عبدالعظیم سلہب انتقال کر گئے ہیں۔ مرحوم القدس کی اوقاف و مقدسات اسلامی کونسل کے سربراہ اور شہر کے اہم علماء اور مسجد اقصیٰ کے وفادار محافظوں میں سے ایک تھے۔

وہ اپنی زندگی اللہ کی راہ میں وقف کر کے مقدس شہر کی اسلامی شناخت کی حفاظت اور فلسطینی قوم کی خدمت میں مصروف رہے۔ القدس اوقاف و مسجد اقصیٰ کے امور کی ڈائریکٹوریٹ نے اپنے ایک بیان میں مرحوم کے انتقال پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ شیخ سلہب "القدس کے وفادار رہنماؤں میں سے ایک تھے، جنہوں نے اپنی زندگی شہر اور اس کے مقدسات خاص طور پر مسجد اقصیٰ کی حفاظت میں گزاری"۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ وہ قابض ریاست کی جانب سے مسجد اقصیٰ کو یہودی بنانے اور اس کی اسلامی شناخت مٹانے کی کوششوں کے سامنے مذہبی اور قومی استقامت کا ستون تھے"۔ بیان میں کہا گیا کہ مرحوم "عدالتی خدمات اور دینی تعلیم کے شعبے میں نمایاں اثرات چھوڑ گئے"، جن میں القدس کی شریعت کی اپیل عدالت کی صدارت شامل ہے۔ وہ ایسی اہم شخصیات میں شمار ہوتے تھے جنہوں نے قابض اسرائیل کے دباؤ اور مداخلت کے باوجود اسلامی اوقاف کی خودمختاری کو برقرار رکھا۔ شیخ عبدالعظیم حسین عبدالقادر سلہب سنہ 1946ء میں الخلیل میں پیدا ہوئے اور سنہ 1968ء میں عمان سے شریعت میں تعلیم حاصل کی۔ انہوں نے فلسطینی شریعت کی عدالتوں میں ملازمت سے اپنا سفر شروع کیا اور اریحا، نابلس، الخلیل اور القدس میں اعلیٰ قضائی عہدے سنبھالے، آخرکار شریعت کی اپیل کی عدالت کے رکن اور پھر شہر کے اوقاف کے سربراہ بنے۔ شیخ سلہب اپنے معاشرتی و دینی خدمات اور تعلیم میں سرگرمی کے لیے جانے جاتے تھے، انہوں نے القدس میں کالج الدعوہ و اصول الدین کی قیادت کی اور کئی علمی اداروں جیسے جامعہ القدس اور 1993ء میں قائم کردہ مدارس الایمان کے بورڈ آف ٹرسٹیز میں حصہ لیا۔ اپنی زندگی کے دوران، شیخ سلہب نے مسجد اقصیٰ کی تعمیر و مرمت میں بھی اہم کردار ادا کیا، جن میں مسجد المروانی و قدیم اقصیٰ کی فرش سازی، گنبدوں، میناروں اور تاریخی سکولوں کی بحالی شامل ہے، نیز زائرین کے لیے سہولیات بھی قائم کیں۔ شیخ عبدالعظیم سلہب نے ایک عظیم روحانی و قومی میراث چھوڑی، وہ القدس کی آواز اور مسجد اقصیٰ کے وفادار محافظ کی حیثیت سے عرب و اسلامی محافل میں نمایاں رہے اور قابض اسرائیل کی یہودیانے کی پالیسیوں کے سامنے استقامت کی علامت تھے۔ ان کے انتقال کے ساتھ القدس نے اپنے ایک نمایاں عالم اور وفادار محافظ کو کھو دیا، جنہوں نے اپنی زندگی کے آخری لمحے تک پہلی قبلہ کی حفاظت کا علم بلند رکھا۔

قابض اسرائیل کا جرمنی پر اسلحہ پابندی اٹھانے کے لیے دباؤ میں اضافہ

برلن: قابض اسرائیل نے غزہ میں جاری جنگ بندی کا بہانہ بنا کر جرمن حکومت پر اسلحہ برآمدات کی پابندی اٹھانے کے لیے اپنے دباؤ میں نمایاں اضافہ کر دیا ہے۔ صہیونی حکام مسلسل یہ دعویٰ کر رہے ہیں کہ جنگ بندی کے ایک ماہ سے زیادہ عرصہ گزر جانے کے بعد عسکری تعاون کی بحالی کا کوئی جواز باقی نہیں رہا۔ برلن میں قابض اسرائیل کے سفیر رون بروسور نے کہا کہ یہ کہنا تو آسان ہے کہ قابض اسرائیل کو اپنے دفاع کا حق حاصل ہے لیکن اگر اس کے پاس اس دفاع کے لیے ضروری وسائل ہی نہ ہوں تو یہ مسئلہ ہے۔ اس نے جنگ بندی کو اسلحہ پابندی کے خاتمے کا جواز قرار دیا۔ یاد رہے کہ جرمنی کے چانسلر فریڈریش میرٹز نے گذشتہ 8 اگست کو غزہ کی جنگ میں استعمال کیے جانے والے ہتھیاروں کی برآمد پر عارضی پابندی عائد کر دی تھی۔ یہ فیصلہ اس وقت قابض اسرائیل کی بڑھتی ہوئی فوجی سفاکیت کے ردعمل میں سامنے آیا تھا جس میں غزہ کی پٹی میں 69 ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 70 ہزار سے زیادہ زخمی ہوئے تھے۔ اس فیصلے کے بعد جرمن حکومت نے وزیر اعظم نیتن یاھو کی حکومت کے خلاف اپنے لب لہجے میں سختی تو دکھائی لیکن براہ راست پابندیاں عائد کرنے سے گریز کیا۔ اب جب کہ قابض اسرائیل اور تحریک حماس کے درمیان ابتدائی نوعیت کے ایک سمجھوتے کے تحت نام نہاد امن عمل کی بات کی جا رہی ہے میرٹز نے اعلان کیا کہ پابندی پر دوبارہ غور ہونا چاہیے لیکن اسے اٹھانے کا باضابطہ فیصلہ تاحال نہیں کیا گیا۔ گذشتہ اگست میں اسلحہ برآمدات میں جزوی پابندی نے تل ابیب کو سخت برہم کیا تھا۔ نیتن یاھو نے دعویٰ کیا کہ جرمنی حماس کو اس کے مبینہ دہشت گردی پر انعام دے رہا ہے اور یہ کہ برلن ایک نازک مرحلے پر اپنے تاریخی حلیف کو تنہا چھوڑ رہا ہے۔

قابض اسرائیل کا سزائے موت قانون فلسطینیوں کے خلاف نسلی امتیاز ہے: ایمنسٹی

غزہ: انسانی حقوق کی عالمی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل نے کہا ہے کہ قابض اسرائیلی کنیست نے جو قانون پہلی ریڈنگ میں منظور کیا ہے اور جس کے تحت عدالتیں قومی مفاد کے جرائم میں سزائے موت لاگو کریں گی یہ فلسطینیوں کے خلاف امتیاز کی ایک سنگین مثال ہے اور اس سزا کے خاتمے کے عالمی رجحان کے خلاف ایک بڑا دھچکا ہے۔ ایمنسٹی کی ریسرچ اور پالیسی کی سینئر ڈائریکٹر ایریکا گیوارا روساس، نے کہا کہ مجوزہ قانون حقیقت میں فلسطینیوں کو نشانہ بناتا ہے کیونکہ یہ عدالتوں کو پابند کرتا ہے کہ صرف فلسطینیوں پر سزائے موت عائد کی جائے، جو انصاف اور قانون کی برابری کے اصولوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

روساس نے زور دے کر کہا کہ سزائے موت سخت ترین، غیر انسانی اور ذلیل کرنے والی سزا ہے اور یہ زندگی کے حق کو مکمل طور پر ختم کر دیتی ہے جسے واپس نہیں لیا جا سکتا۔ اس قانون کے نفاذ سے فلسطینیوں کے خلاف بڑے پیمانے پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں ممکن ہو جائیں گی۔

ایمنسٹی نے بتایا کہ یہ نام نہاد قانون جسے 39 ارکان کی حمایت حاصل ہے اور 16 نے مخالفت کی ماضی کے لیے بھی نافذ کیا جا سکتا ہے۔ یہ فوجی عدالتوں کو یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ فلسطینی شہریوں پر بھی اس سزا کو نافذ کریں، جبکہ عدالتی نظام میں سزا کی شرح 99 فیصد ہے اور مقدمات میں انصاف یا برابری کے معیار موجود نہیں۔

ایمنسٹی نے اس نئے قانون کو قابض اسرائیل کے جرائم کے وسیع تناظر سے جوڑا، جن میں غزہ میں جاری نسل کشی، فیلڈ میں سزائے موت، اکتوبر سنہ 2023ء کے بعد قیدیوں کی بڑھتی ہوئی اموات، اور ریاستی حمایت یافتہ یروشلم اور مغربی کنارے میں یہودی آبادکاروں کے حملے شامل ہیں۔

تنظیم نے انتباہ کیا کہ یہ قانون قابض اسرائیل کی بین الاقوامی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی کی عکاسی کرتا ہے، خاص طور پر سنہ 1991ء میں اس کے دستخط شدہ معاہدے کے تحت جس میں سزائے موت ختم کرنے کا عہد کیا گیا تھا اور یہ عالمی سطح پر سزائے موت کے خاتمے کے بڑھتے ہوئے رجحان کے بالکل برعکس ہے، جسے 113 ممالک نے اپنایا ہے، جن میں سے سات نے سنہ 2020ء کے بعد یہ قدم اٹھایا۔

ایمنسٹی نے بین الاقوامی برادری پر زور دیا کہ وہ فوری طور پر قابض اسرائیل پر دباؤ ڈالے تاکہ یہ قانون واپس لیا جائے، اور وہ قوانین اور رویوں کو ختم کرے جو فلسطینیوں کے خلاف نسلی امتیاز کو مستحکم کرتے ہیں، قیدیوں کے حقوق کی ضمانت فراہم کرے، مکمل طور پر تشدد کی ممانعت کرے اور ہر فرد کے لیے سزائے موت کو مکمل طور پر ختم کرے۔

قیدیوں کے خلاف جنسی جرائم پر چند فوجیوں کا علامتی ٹرائل عالمی رائے عامہ کو گمراہ کرنے کی اسرائیلی کوشش قرار

غزہ: مرکز فلسطین برائے مطالعات اسیران نے واضح کیا ہے کہ قابض اسرائیل کی حکام عالمی رائے عامہ کو گمراہ کرنے کے لیے پانچ فوجیوں کے خلاف علامتی مقدمہ چلا رہے ہیں، جو فلسطینی اسیران کے ساتھ جنسی زیادتیوں اور تشدد میں ملوث ہیں۔ مرکز نے کہا کہ یہ جرائم "انفرادی فعل نہیں بلکہ ایک منظم پالیسی کا حصہ ہیں جس کی سرپرستی اسرائیلی حکومت اور اس کے انتہا پسند وزراء کرتے ہیں"۔

مرکز کے ڈائریکٹر محقق ریاض الاشقر نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ قید خانوں اور حراستی مراکز میں جو کچھ ہو رہا ہے، وہ "فلسطینی انسانیت کی تذلیل، اس کے عزائم کو توڑنا اور پوری قوم کے اخلاقی و سماجی اقدار کو تہہ تیغ کرنے کے لیے منظم منصوبہ بندی کا حصہ ہے"۔

اشقر نے مزید کہا کہ "ان فوجیوں نے یہ مظالم اپنی مرضی سے نہیں کیے، بلکہ براہ راست سیاسی قیادت، خصوصاً انتہا پسند وزیر قومی سلامتی ایتمار بن گویر کی ہدایت پر عمل کیا۔ وہ کھلے عام قیدیوں کے قتل کی ترغیب دیتا ہے، ان کے لیے موت کی سزا کے قوانین کی حمایت کرتا ہے اور قید کے حالات کو تشدد کی حد تک سخت بنانے کی مہم چلاتا ہے"۔

اشقر نے بتایا کہ جو "عدالتی کارروائیاں" ہو رہی ہیں وہ محض علامتی ہیں اور بین الاقوامی غصے کو کم کرنے کے لیے پیش کی گئی ہیں، خاص طور پر جب جرائم کی حقیقت منظر عام پر آئی تو صہیونی ریاست نے اپنا چہرہ چھپانے کی کوشش کرتے ہوئے فوجیوں کا علامتی ٹرائل شروع کیا۔ قابض ریاست نے سیاسی مداخلت کے بعد مشابہہ مقدمات بند کر دیے ہیں، جیسا کہ وہ واقعہ جب بن گویر اور اس کے حامیوں نے سدی تیمان قید خانہ پر حملہ کر کے ایک قیدی کے ساتھ زیادتی کرنے والے فوجیوں کو نکالا اور جرم پر پردہ ڈال دیا گیا۔

اشقر نے زور دیا کہ "یہ عدالتی تماشا کسی کو نہیں دھوکہ دے سکتا، کیونکہ یہ قابض ریاست کے نظام کی کرپٹ ساخت کو ظاہر کرتا ہے، جو فلسطینیوں کے خلاف جرائم کرنے والوں کو مکمل تحفظ فراہم کرتی ہے اور متاثرین کو محض اعداد و شمار سمجھتی ہے"۔

ریاض الاشقر نے کہا کہ فلسطینی اسیران "روزانہ قابض ریاست کی قید خانوں میں تشدد، طبی غفلت اور غیر انسانی سلوک کے باعث شہید ہو رہے ہیں"، جبکہ دنیا "ان کھلے عام جرائم کے سامنے خاموش" ہے۔ اس خاموشی نے قابض ریاست کو اپنے جرائم جاری رکھنے کا سبز جھنڈا دیا۔

مرکز نے عالمی برادری سے فوری اقدامات کی اپیل کی ہے تاکہ قابض اسرائیل کی قیادت کو عالمی فوجداری عدالت میں جنگی جرائم کے مرتکب کے طور پر جوابدہ بنایا جائے، خاص طور پر راکیفت قید خانہ میں ہونے والے جنسی و جسمانی مظالم کی نئی رپورٹس اور شہادتوں کے بعد، جسے مرکز نے "اسرائیلی اخلاقی نظام کے زوال کا ناقابل تردید ثبوت" قرار دیا۔

یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی ہے جب بین الاقوامی حقوقی و میڈیا رپورٹس میں سنہ 2023ء کے اکتوبر سے غزہ پر قابض اسرائیلی حملے کے دوران فلسطینی قیدیوں کے خلاف جسمانی و جنسی مظالم کو تفصیل سے دستاویزی شکل دی جا رہی ہے۔ بین الاقوامی ادارے مطالبہ کر رہے ہیں کہ قیدیوں کے ساتھ ہونے والے جرائم میں اسرائیلی جیل انتظامیہ اور فوج کی ملوثیت پر آزادانہ اور شفاف تحقیقات کی جائیں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

DAILY SAHAFAT Birmingham
۲۳ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ
15-11-2025
U.K.
عالمی صحافت
www.sahafat.in

روزنامہ
صحافت

ڈیجیٹل عہد میں تعلیم کا سفر نئی منزلوں تک

عبداللطیف ندوی

دنیا کے ہر گوشے میں آج ترقی کی دوڑ لگی ہوئی ہے۔ اقوامِ عالم اپنی رفتار بڑھانے کے لیے علم، سائنس اور ٹیکنالوجی کے امتزاج کو نئی جہتوں تک لے جا رہی ہیں۔ تعلیم، جو کبھی محض کتاب، قلم اور تختۂ سیاہ تک محدود تھی، اب ڈیجیٹل انقلاب کی بدولت ایک نئی شکل اختیار کر چکی ہے۔ آج کے طالب علم کے ہاتھ میں صرف کتاب نہیں، بلکہ ایک پورا جہانِ علم ہے جو اس کے موبائل، لیپ ٹاپ یا اسمارٹ بورڈ کی اسکرین پر سمٹا ہوا ہے۔ زمانہ وہ نہیں رہا جب علم کے حصول کے لیے طویل سفر اور بھاری بستے ناگزیر تھے۔ اب ایک کلک پر دنیا کی بڑی یونیورسٹیوں کے دروازے ہر ذہن کے لیے کھلے ہیں۔ تعلیم کی یہ ڈیجیٹل کروٹ محض سہولت نہیں بلکہ ایک فکری انقلاب ہے۔

اس نے اساتذہ اور طلبہ کے درمیان فاصلے کم کیے ہیں، سیکھنے کے طریقے بدل دیے ہیں اور علم کو زندگی کے ہر پہلو سے جوڑ دیا ہے۔ کلاس روم کے اندر جو خاموشی ہوا کرتی تھی، اب وہاں اسمارٹ بورڈ کی چمک اور پروجیکٹر کی روشنی نے ایک متحرک ماحول پیدا کر دیا ہے۔ اساتذہ اگر چاہیں تو اپنے سبق کو محض زبانی بیان تک محدود نہ رکھیں بلکہ تصویروں، ویڈیوز اور عملی مظاہروں کی صورت میں طلبہ کے سامنے پیش کریں۔ علم کی دنیا اب محض یادداشت پر نہیں بلکہ تجربے، مشاہدے اور شرکت پر قائم ہو چکی ہے۔ جدید ٹیکنالوجی نے تعلیم کو جمود سے نکال کر جدت کے راستے پر ڈالا ہے۔ آن لائن لیکچرز، ویبینار، ڈیجیٹل لائبریریز اور ای-کلاس رومز نے وقت اور فاصلے کی تمام دیواریں توڑ دی ہیں۔ اب ایک گاؤں کا طالب علم بھی وہی ویڈیو لیکچر دیکھ سکتا ہے جو دہلی، لندن یا نیویارک کے کسی طالب علم کے لیے دستیاب ہے۔ یہی تعلیم کی جمہوریت ہے، علم اب مخصوص طبقے کا حق نہیں رہا بلکہ سب کے لیے ایک کھلی کتاب بن گیا ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ کیا ہم نے اس سہولت کو صحیح رخ دیا ہے؟ ٹیکنالوجی ایک آلہ ہے، اس کا استعمال انسان کے شعور پر منحصر ہے۔ یہی موبائل جو علم کا خزانہ بن سکتا ہے، وہی وقت کا قاتل بھی بن جاتا ہے جب اس کا رخ تفریح یا غیر ضروری مصروفیات کی طرف مڑ جائے۔ ہمارے نوجوان اگر چاہیں تو یوٹیوب پر فلسفہ، سائنس اور ادبیات کے ہزاروں لیکچر سن سکتے ہیں، مگر اکثر اسکرین پر ان کی دلچسپی کھیل، موسیقی یا غیر علمی مواد میں محدود رہتی ہے۔ یہی وہ موڑ ہے جہاں تعلیم کی روشنی اور ٹیکنالوجی کی چمک کے درمیان فاصلہ بڑھنے لگتا ہے۔ اساتذہ کا کردار یہاں سب سے اہم ہے۔ اگر استاد اپنی تدریس میں ٹیکنالوجی کو صرف نمائش نہیں بلکہ فہم کا ذریعہ بنا لیں تو تعلیم کے معنی ہی بدل سکتے ہیں۔ ایک سادہ سا سبق جب تصویروں اور عملی مثالوں کے ساتھ پیش کیا جائے تو وہ ذہن میں ہمیشہ کے لیے نقش ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر سائنس کا کوئی پیچیدہ فارمولا یا تاریخ کا کوئی اہم واقعہ، اگر ویژول انداز میں دکھایا جائے تو طلبہ کے لیے وہ صرف ایک صفحے کا مضمون نہیں بلکہ ایک زندہ تجربہ بن جاتا ہے۔ یہی وہ طریقہ ہے جس سے تعلیمی عمل جاندار اور دلچسپ بن سکتا ہے۔

تعلیم میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال صرف اسکولوں تک محدود نہیں۔ آج جامعات میں تحقیق کے میدان میں مصنوعی ذہانت، ڈیٹا اینالیسز، اور ورچوئل ریئلٹی جیسے نئے آلات شامل ہو چکے ہیں۔ طلبہ کے لیے اب ممکن ہے کہ وہ کسی لیبارٹری میں قدم رکھے بغیر آن لائن سائنسی تجربات انجام دیں، یا کسی ادبی نصاب کو ڈیجیٹل آرکائیوز سے براہِ راست دیکھیں۔ اس نے تحقیق کی دنیا میں ایک نئی وسعت پیدا کی ہے۔ تاہم، ہر جدت اپنے ساتھ کچھ چیلنج بھی لاتی ہے۔ ڈیجیٹل تعلیم نے جہاں آسانیاں پیدا کی ہیں، وہیں اس نے انسان کو کچھ حد تک تنہائی کا شکار بھی کیا ہے۔ کلاس روم کی وہ گرم جوشی، استاد و شاگرد کے درمیان وہ اخلاقی تعلق، اور بحث و مباحثے کا وہ ذوق یہ سب کچھ اب اسکرین کے پیچھے کہیں مدھم سا ہو گیا ہے۔ تعلیم کا اصل مقصد صرف معلومات حاصل کرنا نہیں بلکہ انسان سازی ہے، اور یہ کام مشین نہیں کر سکتی۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم ٹیکنالوجی کے ساتھ ساتھ انسانیت کے عنصر کو بھی زندہ رکھیں۔ آج جب مصنوعی ذہانت ہر کام سنبھال رہی ہے، تو یہ سوال بھی اہم ہے کہ آیا انسانی ذہن خود کتنی آزادی رکھتا ہے؟ طلبہ کو محض روبوٹک نظاموں پر انحصار نہیں کرنا چاہیے بلکہ اپنی تخلیقی صلاحیت کو بروئے کار لانا چاہیے۔ ایک اچھا طالب علم وہ نہیں جو گوگل پر سب کچھ ڈھونڈ لے، بلکہ وہ ہے جو خود سوچ سکے، سوال کر سکے اور نئے جواب تلاش کر سکے۔ ٹیکنالوجی ایک رہنما ہو سکتی ہے، مگر منزل نہیں۔

ہمیں یہ بھی نہیں بھولنا چاہیے کہ ہمارے ملک کے دیہی اور پسماندہ علاقوں میں اب بھی وہ سہولتیں دستیاب نہیں جو شہروں میں عام ہیں۔ جب تک ہر اسکول، ہر گاؤں، اور ہر بچے تک انٹرنیٹ اور جدید تعلیمی آلات نہیں پہنچیں گے، تب تک یہ انقلاب ادھورا رہے گا۔ حکومت اور سماجی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ تعلیم میں ٹیکنالوجی کی برابری قائم کریں تاکہ کوئی بچہ پیچھے نہ رہ جائے۔ تعلیم اور ٹیکنالوجی کا یہ ملاپ محض سہولت نہیں، بلکہ ایک اخلاقی ذمہ داری بھی ہے۔ ہمیں اپنے طلبہ کو یہ سکھانا ہوگا کہ جدید آلات کا استعمال کیسے مثبت سمت میں کیا جائے۔ انٹرنیٹ پر لاکھوں راستے ہیں، مگر وہی کامیاب ہوتا ہے جو علم کی شاہراہ پر چلتا ہے۔ اگر ہم نے اپنے نوجوانوں کو علم، تحقیق اور فہم کی راہ پر ڈال دیا تو یہی ٹیکنالوجی ہماری قوم کو فکری خودکفالت کے مقام تک پہنچا سکتی ہے۔ آخر میں یہ سوچنا ضروری ہے کہ ہم تعلیم سے کیا چاہتے ہیں، ڈگری یا بصیرت؟ اگر مقصد صرف امتحان میں کامیابی ہے تو ٹیکنالوجی ہمیں شارٹ کٹ دے سکتی ہے، مگر اگر مقصد شعور، اخلاق اور تخلیق ہے تو ہمیں اس سے آگے بڑھنا ہوگا۔ جدید آلات تبھی بامعنی ہیں جب ان کے ساتھ انسانی سوچ کی گرمی، استاد کی تربیت کا اثر، اور شاگرد کے اندر کی جستجو باقی رہے۔ ہم ایک ایسے عہد میں جی رہے ہیں جہاں علم کا خزانہ ہاتھوں میں ہے، مگر استعمال کی دانش دلوں میں ہونی چاہیے۔ ٹیکنالوجی سے خوف کھانے کے بجائے اسے ایک دوست بنانا ہوگا، مگر ایسی دوست جو ہمیں بہتر انسان بننے میں مدد دے۔ یہی وقت ہے کہ ہم تعلیم کی تعریف نئے سرے سے کریں، وہ تعلیم جو نہ صرف روزگار دے بلکہ کردار بھی بنائے، جو ذہن کو تیز کرے مگر دل کو بے حس نہ بنائے۔ علم اور ٹیکنالوجی کا یہ امتزاج تبھی مبارک ثابت ہوگا جب ہم اس کے ذریعے ایک باشعور، اخلاقی اور روشن معاشرہ تشکیل دیں۔ ترقی کا مطلب صرف رفتار نہیں، سمت بھی ہے۔ اگر ہماری سمت انسانیت کی خدمت اور شعور کی روشنی کی طرف ہے، تو یقین کیجیے، یہی ٹیکنالوجی ہماری نئی روشنی بن جائے گی۔

□□□

> **تعلیم میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال صرف اسکولوں تک محدود نہیں۔ آج جامعات میں تحقیق کے میدان میں مصنوعی ذہانت، ڈیٹا اینالیسز، اور ورچوئل ریئلٹی جیسے نئے آلات شامل ہو چکے ہیں۔ طلبہ کے لیے اب ممکن ہے کہ وہ کسی لیبارٹری میں قدم رکھے بغیر آن لائن سائنسی تجربات انجام دیں، یا کسی ادبی نصاب کو ڈیجیٹل آرکائیوز سے براہ راست دیکھیں۔ اس نے تحقیق کی دنیا میں ایک نئی وسعت پیدا کی ہے۔ تاہم، ہر جدت اپنے ساتھ کچھ چیلنج بھی لاتی ہے۔ ڈیجیٹل تعلیم نے جہاں آسانیاں پیدا کی ہیں، وہیں اس نے انسان کو کچھ حد تک تنہائی کا شکار بھی کیا ہے۔ کلاس روم کی وہ گرم جوشی، استاد و شاگرد کے درمیان وہ اخلاقی تعلق، اور بحث و مباحثے کا وہ ذوق یہ سب کچھ اب اسکرین کے پیچھے کہیں مدھم سا ہو گیا ہے۔**

ٹی بی کے خاتمے کا راستہ

ہندوستان میں تپ دق (ٹی بی) کے کیسز تیزی سے کم ہو رہے ہیں، جو یقیناً راحت کی بات ہے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (WHO) کی گلوبل ٹی بی رپورٹ 2025 کے مطابق، ہندوستان میں ہر سال ٹی بی کے نئے کیسز میں اکیس فیصد کمی آئی ہے۔ 2015 میں، یہ تعداد 237 کیسز فی 100,000 آبادی سے کم ہو کر 2024 تک فی 100,000 آبادی پر 188 کیسز رہ جائے گی۔ جب کہ ٹی بی کے کیسز میں یہ کمی ملک سے اس مرض کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لیے کافی نہیں ہے، لیکن گزشتہ چند سالوں میں ہونے والی اس کمی کو اہم قرار دیا جا سکتا ہے۔ حکومت نے رواں سال کے آخر تک ملک کو ٹی بی سے مکمل طور پر ختم کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ تاہم، بیماری کے اثرات اور اس کی جڑوں کی حقیقی حد کو دیکھتے ہوئے، ٹی بی کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لیے مزید ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے۔ اگرچہ نئے کیسز میں تیزی سے کمی امید افزا ہے، لیکن ٹی بی کی وجہ سے ہونے والی اموات کو کم کرنے کا ہدف ابھی بہت دور ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال حکومت نے پارلیمنٹ میں رپورٹ دی تھی کہ 2023 تک ملک میں 85,000 لوگوں کی موت ہو گئی تھی۔ حکومت کا دعویٰ ہے کہ نئی ٹیکنالوجیز کا زیادہ استعمال، خدمات تک نچلی سطح تک رسائی اور بیماری کے بارے میں وسیع پیمانے پر آگاہی ٹی بی کے علاج کے دائرہ کار کو نمایاں طور پر وسعت دے گی، جس سے اس بیماری کو ختم کرنے میں مدد ملے گی۔ سوال یہ ہے کہ اس امید کے باوجود، کیا حکومت نچلی سطح پر ٹی بی سے متاثرہ افراد کے لیے ادویات اور علاج کی رسائی کو یقینی بنانے میں کامیاب ہے، تاکہ ٹی بی کے خاتمے کا ہدف بروقت حاصل کیا جا سکے۔ یہ کوئی راز نہیں ہے کہ ٹی بی کے خاتمے کے لیے کوشاں ملک کو نچلی سطح پر ڈاکٹروں، ہیلتھ ورکرز اور کارکنوں کی شدید کمی کا سامنا ہے۔ ٹی بی کے بہت سے مریض مالی طور پر عدم تحفظ کا شکار ہیں، سرکاری صحت مراکز میں ادویہ کی قلت کی وجہ سے باہر کی دوا خرید سکیں۔ بہت سے لوگ ایسے گھروں میں رہتے ہیں جن کے پاس روشنی، صاف پانی اور ہوا تک رسائی نہیں ہے اور انہیں غذائیت سے بھرپور خوراک کی کمی کا بھی سامنا ہے۔ ایسے میں ٹی بی جیسی بیماریاں تیزی سے پھیلتی ہیں۔ درحقیقت، ٹی بی کے خاتمے کے ہدف کو حاصل کرنا کئی دہائیوں سے ایک مشکل چیلنج بنا ہوا ہے۔ اس بیماری کے بارے میں نئے حقائق اور علاج کے حوالے سے وقتاً فوقتاً سامنے آنے والے اعداد و شمار اور تفصیلات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس سے درپیش چیلنجز پر قابو پانے کی جانب مسلسل پیش رفت ہوئی ہے لیکن ابھی تک اس مرض کا مکمل خاتمہ نہیں ہو سکا ہے۔ ہندوستان میں اس بیماری سے متاثر ہونے والوں کے حالات زندگی اور حالات سازگار نتائج کے حصول کو کچھ زیادہ مشکل بنا دیتے ہیں۔ اس کے باوجود اگر اس بیماری کے خاتمے کے لیے کی جانے والی کوششوں کے مثبت نتائج برآمد ہو رہے ہیں تو یہ ایک اچھی بات ہے۔ تاہم، حکومت کا رواں سال کے آخر تک ملک سے ٹی بی کے مکمل خاتمے کا ہدف حاصل ہوتا دکھائی نہیں دیتا۔ اس لیے ملک بھر میں ٹی بی کے خاتمے اور مطلوبہ نتائج حاصل کرنے کے لیے ٹھوس ایکشن پلان تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے لیے ضروری ہوگا کہ زمینی سطح پر ٹی بی کے مریضوں کی نشاندہی کی جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ انہیں ضروری ادویات کے ساتھ ساتھ مناسب غذائیت بھی فراہم کی جائے۔

لال قلعہ دھماکہ: جیش محمد کی ہندوستانی مسلمانوں کو بدنام کرنے کی سازش

عفیف احسن

10 نومبر 2025 کو دہلی کے تاریخی لال قلعہ کے قریب ہونے والے حالیہ بم دھماکے، جس میں 13 افراد ہلاک ہوئے، کی تحقیقات کو پاکستانی نژاد دہشت گرد تنظیم جیش محمد (JeM) کی کارروائی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، نہ کہ اسے ہندوستانی مسلمانوں کے کسی حملے سے تعبیر کیا جا رہا ہے۔ تحقیقاتی ذرائع اور سرکاری بیانات اس واقعے کو ہندوستانی قوم اور اس کے مشترکہ ورثے پر حملہ قرار دے رہے ہیں۔ حکام نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ یہ دھماکہ ایک "سفید پوش (collar-white) دہشت گردی ماڈیول کی سازش کا نتیجہ تھا جس میں جموں و کشمیر سے تعلق رکھنے والے کئی ڈاکٹر شامل تھے جو ہریانہ میں کام کر رہے تھے۔ حالانکہ یہ مبینہ ملزمان مسلمان ہیں لیکن ہندوستانی مسلمان نہ تو ان کے نظریہ سے اتفاق رکھتے ہیں اور نہ ہی ان کے طور طریقوں کی ہی حمایت کرتے ہیں۔ اس واقعے نے پورے ملک میں صدمے کی لہر دوڑا دی ہے، لیکن حکام اور کمیونٹی لیڈر اس بات پر زور دے رہے ہیں کہ اس جرم کو مجرموں کے مذہب سے الگ دیکھا جائے۔

تحقیقات سے اب تک جو اہم تفصیلات سامنے آئی ہیں ان سے پتا چلتا ہے کہ اس حملے کی منصوبہ بندی ایک دہشت گرد ماڈیول نے کی تھی جس کا تعلق بین الاقوامی سطح پر کالعدم دہشت گرد تنظیم جیش محمد سے ہے۔ یہ تنظیم ماضی میں بھی ہندوستان میں متعدد ہائی پروفائل حملوں میں ملوث رہی ہے۔ یہ پہلو خاص طور پر تشویشناک ہے کہ اس "سفید پوش" ماڈیول میں اعلیٰ تعلیم یافتہ پیشہ ور افراد (ڈاکٹرز) شامل تھے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ دہشت گرد تنظیمیں اب پڑھے لکھے طبقے کو بھی ورغلا رہی ہیں تاکہ وہ اپنے معزز پیشوں کی آڑ میں اپنی مذموم سرگرمیاں جاری رکھ سکیں۔

تحقیقات میں انکشاف ہوا ہے کہ اس حملے کا بنیادی مقصد مبینہ طور پر "بابری مسجد کے انہدام کا بدلہ" لینا تھا۔ یہ ماڈیول دہلی-این سی آر کے خطے میں لال قلعہ کے علاوہ کئی دیگر اہم مقامات کو نشانہ بنانے کا منصوبہ بنا رہا تھا، جن میں انڈیا گیٹ اور گوری شنکر مندر شامل تھے۔ ان مقامات کا انتخاب واضح طور پر ہندوستان کی قومی علامتوں اور بین المذاہب ہم آہنگی کو نشانہ بنانا اور ہندو مسلم اتحاد کو نقصان پہنچانا اور ملک میں فساد برپا کرنا تھا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ خودکش حملہ آور، جس کی شناخت ڈاکٹر عمر نبی کے نام سے ہوئی ہے، اس ماڈیول کا ایک اہم رکن تھا اور وہ دھماکے میں ہلاک ہو گیا۔ اس سازش میں ملوث دیگر ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور ان سے تفتیش جاری ہے۔

اس واقعے کے بعد، معاشرے کے تمام طبقات سے اس کی شدید مذمت کی گئی ہے، اور اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ مجرموں کے اعمال کو ان کی کمیونٹی سے نہ جوڑا جائے۔ جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایک اہم بیان دیتے ہوئے کہا: کہ ہر کشمیری مسلمان دہشت گرد نہیں ہے۔ ان کا بیان اس خدشے کو اجاگر کرتا ہے کہ ایسے واقعات کو اکثر پوری کیمونٹی کے خلاف نفرت پھیلانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ایک ہندوستانی مسلم سیاسی تجزیہ کار، تحسین پونا والا نے اس فعل کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے پوری قوم اور اس مشترکہ ورثے پر حملہ قرار دیا جو ہر ہندوستانی کا ہے۔ لال قلعہ محض ایک عمارت نہیں، بلکہ ہندوستان کی مشترکہ تاریخ، اس کی جنگِ آزادی اور اس کی گنگا-جمنی تہذیب کی علامت ہے۔ خبروں کے مطابق، بیانیہ اس بات پر مرکوز ہے کہ مجرموں کی شناخت ایک مخصوص دہشت گرد تنظیم کے ارکان کے طور پر کی جائے، نہ کہ انہیں پوری ہندوستانی مسلم کیمونٹی کے نمائندے کے طور پر پیش کیا جائے۔

ایک مشترکہ بیان میں، دہلی کے سابق لیفٹیننٹ گورنر اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سابق وائس چانسلر نجیب جنگ، صنعت کار سعید شیروانی، سابق ایم پی شاہد صدیقی، سابق چیف الیکشن کمشنر ایس وائی قریشی، اور سابق وائس چیف آف آرمی اسٹاف لیفٹیننٹ جنرل ضمیر الدین شاہ نے اس واقعے کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کی۔ بیان میں کہا گیا کہ بحیثیت مسلمان، ہم اس غیر انسانی اور بزدلانہ حرکت کو واضح طور پر مسترد کرتے ہیں اور اس کی مذمت کرتے ہیں، مزید کہا گیا کہ ہندوستانی مسلمان دہشت گردی اور تشدد کی تمام اقسام کے خلاف متحد ہیں۔ اس گروپ نے ایسے جرائم کو کسی بھی مذہب یا برادری سے جوڑنے کے خلاف بھی خبردار کیا۔ بیان میں دستخط کنندگان نے کہا کہ ان کارروائیوں کو کسی بھی عقیدے یا ہمارے کشمیری بھائیوں سے منسوب نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی کیا جانا چاہیے، جنہوں نے خود بھی گہری تکلیفیں جھیلی ہیں اور ہندوستانی خاندان کا اٹوٹ انگ ہیں۔ انہوں نے حکام سے پرزور مطالبہ کیا کہ مجرموں کو جلد از جلد کٹہرے میں لایا جائے اور شہریوں سے امن و امان برقرار رکھنے کی اپیل کی۔ یہ حملہ ہندوستان کے اتحاد اور اس کی سیکولر شناخت کو چیلنج کرنے کی کوشش تھی، لیکن اس کا جواب حکام اور عوام کی طرف سے یکجہتی اور دہشت گردی کے خلاف متحد موقف کے طور پر سامنے آ رہا ہے۔

حکومت ہند اور خاص طور پر وزارت داخلہ نے اس موقع پر بہت ہی بردباری اور بصیرت کا ثبوت دیتے ہوئے کسی بھی ایسی نریٹیو کو پنپنے نہیں دیا جس سے کسی خاص کیمونٹی کو نشانہ بنایا جا سکے یا کسی کو بدنام کیا جا سکے۔ تحقیقات کا مرکز اب اس نیٹ ورک کے باقی ماندہ ارکان کو پکڑنا اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کو یقینی بنانا ہے۔

اسلام کسی بھی قسم کی دہشت گردانہ کارروائی کی مکمل مناہی اور سخت مذمت کرتا ہے۔ اسلام دہشت گردی کے جرائم کو شریعت کے مزموم گناہ "حرابہ" کے تحت شمار کرتا ہے۔ عربی اور اسلامی فقہ میں حرابہ کا مطلب ہے "زمین میں فساد برپا کرنا" یا "لوگوں کو خوفزدہ کرنا۔" یہ ایسا گناہ ہے جو کسی فرد یا گروہ کی جانب سے عوامی امن و امان اور اجتماعی تحفظ کو تباہ کرنے کی کوشش کی شکل میں جانا جاتا ہے۔ اس گناہ کا ارتکاب دہشت گردی کی سنگینی اور اس کے خلاف سخت سزاؤں کے جواز کو جائز اور لازمی شمار کرتا ہے۔

○○○

ہندوستان میں مسلم قیادت کی تلاش اور مسلمان

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد

گزشتہ سے پیوستہ

اس تنظیم نے مسلمانوں کا ووٹ بڑی تعداد میں اپنی طرف پھیر لیا، حالانکہ اسے خوب معلوم تھا کہ غیر مسلم انہیں مطلقاً ووٹ نہ دے گا اور صرف مسلمانوں کے اکثر ووٹ سے اس کے امیدواروں کا کامیاب ہونا ممکن نہیں، لیکن بہرحال اسے صدقہ مسلمانوں کے ہزاروں ہزار ووٹوں کو اس نے بے اثر کر دیا، ان نادانوں نے مسلمانوں کو تو کوئی فائدہ پہنچایا یا نہیں، دوسروں کو ضرور متحد و مضبوط کر دیا، یہ کہتے تھے کہ ہم اپنی طاقت دکھانا چاہتے ہیں، اللہ جانے کس کو دکھانا چاہتے تھے اور طاقت تو دکھا نہیں سکے البتہ ملک کی تمام تر نگاہوں کے سامنے یہ منظر آ گیا کہ بلند دعوؤں سمیت چاروں شانے چت ہیں اور انہوں نے مسلمانوں کا مزاج اتنا بگاڑ دیا ہے کہ شاید اب کوئی سنجیدہ بات ان کے کان تک بھی نہ جا سکے "مسلمان کے نام پر بننے والی قیادت اور تنظیم کا حال دیکھئے کیا سے کیا ہو گئے دیکھتے دیکھتے"، کچھ اسی طرح کے حالات آج بھی پیدا کئے جا رہے ہیں جب کہ واقعہ یہ ہے کہ ہندوستان جیسے جمہوری ملک میں خواہ جتنی پارٹیاں ہوں اور خواہ جتنی قومیں اور برادریاں ہوں اقلیت اکثریت کا مدار یہاں ان ٹکڑیوں پر نہیں ہے بلکہ مذہب پر ہے اور جہاں مذہب اسلام اپنے ماننے والوں کی بڑی تعداد کے ساتھ موجود ہو وہاں گو کہ بہت سے مذاہب ہوں مگر تقابل ہمیشہ دو ہی مذہب کا ہوگا، ایک اسلام اور دوسرے کفر و شرک کی، چاہے جتنی متحارب شکلیں ہوں وہ سب اسلام کے مقابلے میں ایک ہیں، پس یہاں مسلمان عددی اعتبار سے اقلیت میں ہیں اور اہل کفر و شرک اکثریت میں ہیں، اس ماحول میں غیر مسلم اکثریت اپنے مفاد یا مجبوری کے تحت مسلمانوں کا کام کر سکتی ہے مگر اس کو کبھی مسلمانوں کے مفاد سے براہ راست کوئی دلچسپی نہیں ہو سکتی، لہٰذا ان سے کام لینے اور انہیں اپنے حق میں مفید بنانے کا ایک ہی طریقہ ہے اور وہ ہے اخلاق، حسن سلوک اور انسانیت، اسلام نے اخلاق و احسان کو بڑی اہمیت دی ہے، ہمارا پڑوسی ہمارے اخلاق کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے، کسی غیر مسلم کی خوشامد نہیں، اسلامی تعلیم پر عمل کرنے کے جذبے سے اللہ کی خوشنودی کے لیے اگر اخلاق کا برتاؤ کیا جائے تو امت مسلمہ کے لیے بڑا زبردست ہتھیار ہے لیکن افسوس یہ ہے کہ مسلمانوں نے اسلام کی اس اہم تعلیم کو چھوڑ دیا اور دوسرے راستے سے اپنا غلبہ چاہتے ہیں۔ پھر ایسے میں سوال تو ہوگا نا کہ یہاں مسلم قیادت کی تلاش کیوں کر ہو اور کیسے کیا جائے؟ اس امکان پر غور کیسے کیا جائے؟

آخر مسلم قیادت کا تصور کیسے کیا جائے؟ مسلم قیادت کی بات جب بھی آئے گی تو کیا اسلامی تاریخ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو بنیاد نہیں بنایا جائے گا؟ اسے اس پیمانے پر پرکھنے کی کوشش نہیں کی جائے گی؟ اسلام اپنے ابتدا میں اقلیت میں تھا، اللہ تعالیٰ انہیں غلبہ کیسے عطا کیا؟ کن وجوہات کی بنا پر اسلام اور مسلمان غالب ہوتے گئے، کیا ہندوستان کے مسلمان اور مسلم قیادت کے خواہشمند لوگ ان حالات پر غور نہیں کریں گے اور کوئی لائحہ عمل تیار نہیں کریں گے؟ صرف مسلم قیادت کا نعرہ لگا کر آپ کوئی قیادت کھڑی کر سکتے ہیں کیا یہ ممکن ہے؟

ہندوستان میں مسلمان کوئی سیاسی پارٹی بناتا ہے اور اسی بنیاد پر دوسروں کو للکارا جائے گا تو ردعمل کے طور پر لازم ہے کہ کفر و شرک میں بھی اجتماعیت پیدا ہو جائے، موجودہ صورتحال میں مسلمانوں کی سیاسی پارٹی ان کے حق میں مضر ہی ہوگی، آزادی کے بعد جمعیت علماء ہند نے سیاست میں حصہ نہ لینے کا فیصلہ اسی وجہ سے کیا کہ اگر مسلمانوں کی کوئی سیاسی پارٹی بنی اور وہ الیکشن میں حصہ لیتی رہی تو ہندوستان کی جمہوریت ختم ہو کر رہ جائے گی اور یہ ملک ہندو راشٹر بن جائے گا، کیونکہ پاکستان بن جانے کے بعد بعض علاقوں کے علاوہ کہیں بھی مسلم اکثریت نہیں ہے اور جہاں ہے بھی الیکشن میں اسے بندر بانٹ کر کے مسلم اکثریت کو اقلیت میں لوٹا دیا جائے گا، پھر کہیں سے کوئی مسلمان کبھی کامیاب نہ ہوگا، پارلیمنٹ ہو یا اسمبلی صرف ہندو ہندو ہی ہندو ہوں گے پھر اسے ہندو راشٹر بننے سے کون روک سکے گا؟ آج جب کہ کچھ گوشوں سے ہندو راشٹر کے قیام کی آواز اٹھائی جا رہی ہے، شاید اسی خطرے کو بزرگوں نے پہلے ہی بھانپ لیا تھا۔ ایسے میں ملک بھر میں پھیلی امت مسلمہ نہ کوئی سیاسی پارٹی بنائے اور نہ بھاجپا کو مضبوط کرے اپنے گرد و پیش ایسی پارٹی اور ایسے امیدوار کو سپورٹ کریں جو فرقہ واریت کا مقابلہ کر سکے، اس سلسلے میں اپنے حلقے کے سنجیدہ اور باوقار ذمہ داروں سے رابطہ رکھے اور وہ جس کی سفارش کریں اسے ووٹ دے اور بلا وجہ طاقت کی نمائش نہ کرے، نہ شور شرابہ کرے، خاموشی سے اپنی رائے دے دیں، اسلام نے قدم قدم پر حکمت، مصلحت اور دوراندیشی کو اپنانے کی تعلیم دی ہے، اسٹیج سے اشتعال انگیزی، بدزبانی، بداخلاقی و بدتمیزی اور اپنی طاقت کا مظاہرہ کرنا ان حالات میں بالکل مناسب نہیں، مسلمان ووٹ تو کسی ایک ہی کو دیں لیکن اخلاق و انسانیت کا برتاؤ سب کے ساتھ کریں، اصل فتح اخلاق و انسانیت کے ساتھ ہوتی ہے، بداخلاقی، لڑائی، جھگڑا، گالی گلوچ، کذب بیانی اور بیجا اعلان بے گناہی، اشتعال انگیزی سے کسی کی نجات نہیں ہوتی، اور نہ ان سے کوئی غلبہ حاصل ہوتا ہے آدمی اللہ کا حق ادا کرے، پھر اللہ تعالیٰ اس کے لیے راستہ آسان کرتے ہیں، قرآن کریم میں ہے "اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو ان کی سازش سے تمہارا کچھ نہ بگڑے گا، بے شک جو کچھ وہ کرتے ہیں، سب اللہ کی قدرت میں ہے۔

(آل عمران)

خلاصہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو دو کام کرنے کا حکم دیا ہے، ایک صبر ہے اور دوسرا تقویٰ ہے، صبر کا مطلب یہ ہے کہ ناگواریوں کے باوجود اپنے طریقے پر جمے رہنا، نہ گھبرانا، نہ طیش میں آنا، نہ میدان چھوڑ کر بھاگنا، نہ اپنے عمل کو ترک کرنا، صبر کا دوسرا نام استقلال بھی ہے اور دوسری چیز تقویٰ ہے، تقویٰ کا مطلب یہ ہے کہ نقصان دہ چیزوں سے بچنا، اور یہ بچنا صرف اللہ کے احکام کی تعمیل و تکمیل اور معاصی سے اجتناب کے ذریعے ہوتا ہے، جس قدر اللہ کی فرمانبرداری ہوگی، اسی قدر اللہ کی رحمت آئے گی، کاش مسلمان اس پر کسی درجے میں عمل کر لیتے تو بہت کچھ کام آسان ہو جاتا، صبر کے طویل اور مشکل مرحلہ سے گزرنے کے بعد جو میٹھا پھل کھانے کو ملے گا اس کو ہم وقت سے پہلے توڑ کر کھانا چاہتے ہیں، تلک الایام نداولہا بین الناس یہ صرف ایک جملہ نہیں ہے بلکہ خدا کا مقرر کردہ قانون فطرت ہے۔ سورہ یوسف غور سے پڑھیں، اس میں بہت سے سیاسی و ملکی مسائل کا حل ہے۔ جب اولاد یعقوب علیہ السلام دوبارہ مصر کے لئے رخت سفر باندھ رہے تھے تو چونکہ پہلے سفر میں عزیز مصر کی الطاف و عنایات سے بہرمند ہو چکے تھے اور ان کی نوازشات کو وہاں کے باشندوں اور سرکاری عملے نے دیکھا تھا پھر دوبارہ ایک جتھے کی شکل میں مصر میں انکا داخلہ لوگوں کی نگاہوں میں آنے کا سبب ہو سکتا تھا اور اس میں خطرے کا پورا امکان تھا کہ ان مقبولیت سے کچھ حاسدین پیدا ہو جائیں گے جو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ تو حضرت یعقوب علیہ السلام نے مشورہ دیا (یا بنی لا تدخلوا من باب واحد وادخلوا من ابواب متفرقۃ) اس کا بس یہی مقصد تھا کہ ان کی جمعیت اور عنایات شاہی حاسدین کی نگاہوں میں آنے کا سبب نہ بنے، اس سے ہمیں یہی سبق ملتا ہے کہ ہم قبل از وقت اپنی عددی طاقت و جمعیت دکھا کر اپنے لئے مخالف اور حاسد نہ پیدا کریں بلکہ اپنی ہر طاقت کو پوشیدہ رکھیں، بندوق کی طرح بنیں جس سے آواز اس وقت نکلتی ہے، جب گولی نشانے پر لگ چکی ہوتی ہے، واضح رہے کہ ہر قوم کی کچھ فطری خصوصیات ہوتی ہیں، ہندو قوم کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ بہت کینہ پرور، تنگ دل اور بزدل قوم ہے، جس قوم میں یہ چیزیں موجود ہوں وہ اپنے تحفظ کو لیکر ضرورت سے زیادہ چوکنا رہتی ہے اور چھوٹے چھوٹے خطرات کو بھی ختم کرنے کے لئے سرگرم ہو جاتی ہے، ایسے میں ہم کیوں بلاوجہ قبل از وقت اپنی طاقت کا مظاہرہ کر کے اپنی ہی جڑ کھودنے کا انہیں ٹھیکہ دیں، صبر و استقامت اور خاموشی ان تین لفظوں میں ہمارا منصوبہ چھپا ہونا چاہئے، اس پر اگر پورے طور پر عمل کر لیا جائے تو دشمنوں کا کوئی داؤ فریب کارگر نہ ہو، جو کارروائیاں وہ کرتے ہیں، سب خدا کے علم میں ہے اور ان کو ہر وقت قدرت حاصل ہے کہ ان کی جڑ اکھاڑ کر رکھ دیں، مسلمان اپنا معاملہ ہر حال میں خدا سے صاف رکھیں پھر ان کے راستے سے سب کانٹے صاف کر دیے جائیں گے انشاء اللہ۔ (مضمون نگار معروف صحافی اور کل ہند معاشرہ بچاؤ تحریک کے جنرل سکریٹری ہیں)

□□□

ہندوستان تمام ممالک کا دوست ہے: نائب صدر

نئی دہلی: ہندوستان کے نائب صدر سی پی رادھا کرشنن نے جمعہ کے روز کہا کہ ہندوستان کسی بھی ملک پر اپنی شرائط نہیں تھوپتا اور نہ ہی کسی کا حکم سننا پسند کرتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان ہمیشہ تمام ممالک کے ساتھ دوستانہ رہا ہے اور وہ ہر ملک کے ساتھ مساوی سلوک کرنا چاہتا ہے۔ نائب صدر نے سی آئی آئی پارٹنرشپ سمٹ میں کہا کہ ہم کبھی کسی پر اپنی شرائط تھوپنا نہیں چاہتے، یہی ہماری عظمت ہے۔ اسی طرح ہم بھی کسی کا حکم سننا بھی نہیں چاہتے۔

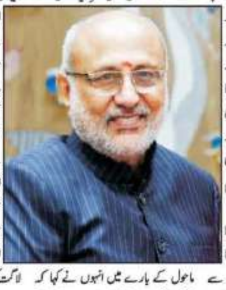

ہم ایک دوسرے کے مددگار بننا چاہتے ہیں۔ ہم ساتھ ساتھ ترقی کرنا چاہتے ہیں۔ یہی ہندوستان کی سب سے بڑی پالیسی ہے۔ آج ہندوستان ترقی کر رہا ہے اور ساتھ ہی سب کے ساتھ دوستی نبھا رہا ہے۔ ہمیں سب کو ایک ساتھ آگے بڑھنا چاہیے، دوسروں کی قیمت پر نہیں بلکہ ایک دوسرے کے مفادات کی حفاظت کرتے ہوئے۔ ہندوستان میں سرمایہ کاری کے ماحول کے بارے میں انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت نے ملک میں سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں۔ نائب صدر نے کہا کہ ہندوستان میں کاروبار کرنا آسان ہوتا جا رہا ہے کیونکہ مرکزی حکومت لیبر قوانین، ٹیکس نظام اور بنیادی ڈھانچے سمیت ہر شعبے میں اصلاحات لا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ دنیا کی سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشت میں سرمایہ کاری کرنے کا یہ بالکل صحیح وقت ہے۔ آپ صحیح وقت پر آئے ہیں۔

آپ صحیح جگہ پر آئے ہیں۔ نائب صدر نے کہا کہ فوڈ پروسیسنگ، بلیو اور گرین اکانومی، اور قابل تجدید توانائی جیسے شعبوں میں بے پناہ مواقع موجود ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈیجیٹل انفراسٹرکچر ہندوستان میں لین دین کی لاگت کو کم کر رہا ہے اور شفافیت میں اضافہ کر رہا ہے۔ رادھا کرشنن نے کہا کہ یہ تمام پہلیں ہندوستان کو عالمی تجارتی نظام کا ایک قابل اعتماد اور مؤثر شراکت دار بنا رہی ہیں۔

محبت کا پیغام دیتی ہے ملک محمد جائسی کی پدماوت

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں عالمی اردو کانفرنس سے پروفیسر پرشوتم اور پروفیسر نیل گرین کا خطاب

حیدرآباد: پدماوت 16 ویں صدی کی ایک شاہکار صوفی اور رومانوی مثنوی ہے۔ جس کو ملک محمد جائسی 1540ء میں اودھی زبان میں تحریر کیا تھا۔ یہ ایک تاریخی رومانوی داستان نہیں بلکہ صوفیانہ فلسفے کی عظیم الشان تخلیق ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر پرشوتم اگروال نے کیا۔ وہ جے این یو کے پروفیسر ہیں۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ دو روزہ عالمی اردو، ہندی، عربی اور فارسی کی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں کلیدی خطبہ دے رہے تھے۔ پروفیسر پرشوتم اگروال نے اس بات پر گہرے تاسف کا اظہار کیا کہ آج کے نوجوان نسل کے لیے رام کا نام ہو یا اللہ کا نام یہ لڑائی کے نعرے بن گئے ہیں۔ حالانکہ پدماوت کے مصنف ملک محمد جائسی خود کو واضح مسلمان قرار دیتے تھے لیکن انہوں نے چتوڑ گڑھ کی رانی پدمنی اور راجہ رتن سنگھ کی محبت کی داستان ایسے دلچسپ انداز میں لکھی کہ بقول واسودیو اگروال پدماوت کی بنیاد پر ایک چھوٹی سی رامائن الگ سے لکھی جاسکتی ہے۔ پروفیسر پرشوتم اگروال کے مطابق جائسی نے پدماوت میں اپنی اسلامی معلومات اور روایات اور ہندو معلومات اور روایات کو یکجا کیا ہے۔ ان کے مطابق پدماوت عشق مجازی سے عشق حقیقی تک کے سفر کی علامتی تشریح ہے۔ ان کے کلام میں ہندو اور اسلامی تصوف کا حسین امتزاج ملتا ہے۔ وہ وحدت الوجود کے قائل تھے۔ یعنی خدا کو ہر شئے میں موجود مانتے تھے اور انہوں نے محبت کو انسانی روح کی نجات کا ذریعہ قرار دیا۔ دو روزہ لسانی عالمی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کا دوسرا کلیدی خطبہ یونیورسٹی آف کیلیفورنیا میں ہسٹری کے پروفیسر نیل گرین نے دیا۔ رسومات کی ہجرت اولیاء کے اعراس اناطولیہ سے دکن تک کے موضوع پر اپنے پُر مغز کلیدی خطبہ میں انہوں نے کہا کہ اسلامی ثقافت اور اسلامی عقائد میں بنیادی فرق ہے۔ ان کے مطابق عقائد براہ راست مذہب اور رسوم و رواج سے جڑے ہیں جبکہ اسلامی ثقافت ایک تہذیبی دائرہ ہے جس میں وہ سب کچھ شامل ہے جو مسلم حکمرانوں، تاجروں، صوفیاء اور دانشوروں کے زیر اثر پروان چڑھا ہے۔ چاہے وہ مذہبی ہو یا نہ ہو۔ پروفیسر نیل گرین کے مطابق اسلامی ثقافت اس بات کی شاہد ہے کہ اولیاء کے اعراس کی روایت ترکی سے سفر کرتے ہوئے پہلے ہندوستان پھر جنوب میں دکن تک پہنچی ہے۔ ان کے الفاظ میں عرس منانے کی اصل تاریخ خراسان، وسطی ایشیاء سے ملتی ہے جہاں صوفی ازم کے زیر اثر اس کا آغاز ہوا جب خراسان پر منگول حملہ آور ہوئے تو خراسان کے کچھ قبائل نے سلجوک سلطنت کا رخ کیا اور کچھ قبائل نے ترکی کے مرکزی علاقے کو نیا میں پناہ لی۔

مولانا جلال الدین رومی بھی بچپن میں ایسے ہی نقل مکانی کر کے کونیا پہنچے جہاں پر وہ آج مدفن ہیں اور ان کا باضابطہ عرس ہوتا ہے۔ پروفیسر نیل گرین نے عرس کو شادی کی طرح تقریب قرار دیا اور کہا کہ اعراس کے دوران صندل، سماع اور قوالی کی تقاریب نے بین مذہبی بھائی چارہ کو فروغ دیا۔ پروفیسر گرین کے مطابق صوفی ازم زمین اور مذہب کا سنگم ہے۔ خانقاہیں معاشی مراکز ہوا کرتی تھیں۔ صوفی بزرگ زمینی جھگڑے طئے کراتے تھے اور صوفیوں کے مزارات کے گرد شہر آباد ہوئے ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن نے اس عالمی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کی صدارت کی۔ انہوں نے کہا کہ صوفی ازم ہندوستان کی ملی جلی تہذیب کا علمبردار ہے۔ کیونکہ ہر صوفی کی تعلیمات میں دل کا ذکر ہوتا ہے۔ ہم سب کو یہ بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ دل کی صرف ایک زبان ہوسکتی ہے اور وہ دھڑکن ہے۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق اردو، ہندی، عربی اور فارسی زبانوں کے اس عالمی کانفرنس میں کلیدی خطبات سننے کے بعد انہیں بھی بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا ہے اور وہ امید کرتے ہیں کہ کانفرنس کے بھی شرکاء اور مقالہ نگار حضرات ایک بہتر اور مؤثر علمی تبادلہ خیال کو یقینی بنا کر بہت کچھ سیکھنے کا موقع فراہم کر سکتے ہیں۔ قبل ازیں افتتاحی اجلاس کے آغاز میں یونیورسٹی رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد نے خیر مقدمی کلمات کہے اور دو روزہ عالمی کانفرنس کے انعقاد کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کی تاریخ میں اس طرح کی عالمی کانفرنس ایک اہم سنگ میل ہے۔ جب دنیا بھر سے نامور اسکالرس اور 4 مختلف زبانوں کے ماہرین ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو رہے ہیں۔ کانفرنس کے کنوینر پروفیسر امتیاز حسنین اور ڈائرکٹر پروفیسر علیم اشرف جائسی نے بالترتیب انگریزی اور اردو میں کانفرنس کے خد و خال بیان کیے جبکہ افتتاحی اجلاس کے اختتام پر پروفیسر گلفشاں حبیب، ڈین اسکول آف لینگویجس نے ہدیۂ تشکر ادا کیا۔ اجلاس کی کارروائی پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، شریک کنوینر نے چلائی۔

شریا گھوشال کے کنسرٹ میں بھگدڑ، دو افراد بے ہوش

بھونیشور: اڑیسہ میں شریا گھوشال کے کنسرٹ میں بھگدڑ جیسے حالات پیدا ہونے کی خبریں سامنے آئی ہیں۔ وہ کٹک کے مشہور بالی جاترا فیسٹیول میں شرکت کے لیے پہنچی تھیں۔ جیسے ہی وہ اسٹیج پر آئیں، شائقین میں زبردست جوش و خروش دیکھنے کو ملا اور ہجوم کا ایک بڑا حصہ اچانک آگے کی طرف بڑھنے لگا۔ اس بھگدڑ میں مبینہ طور پر دو لوگ بے ہوش ہو گئے، جبکہ ایک شخص کو معمولی چوٹیں آئی ہیں۔ اچانک پیدا ہوئی افراتفری کے باعث منتظمین نے میوزک پروگرام کو عارضی طور پر روک دیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ شریا گھوشال اسٹیج پر ہی انتظار کرتی رہیں، جبکہ پولیس اور سیکیورٹی اہلکار صورتحال کو قابو میں لانے کی کوشش میں مصروف تھے۔ جب حکام نے بھیڑ کے پر سکون ہونے کی تصدیق کی تو گلوکارہ نے اپنا پرفارمنس دوبارہ شروع کیا۔ موقع پر موجود میڈیکل ٹیم نے فوراً بے ہوش ہونے والے دونوں افراد کو طبی امداد فراہم کی، جن میں ایک خاتون بھی شامل تھیں۔

انہیں پہلے موقع پر ہی ابتدائی طبی امداد دی گئی اور بعد میں مزید علاج کے لیے ایس سی بی میڈیکل کالج و اسپتال منتقل کیا گیا۔ ان کی حالت مستحکم بتائی جا رہی ہے۔ افراتفری کی خبروں پر ردعمل دیتے ہوئے، کٹک کے پولیس کمشنر ایس۔ دیب دت سنگھ نے کسی بھی بڑے ہنگامے کے دعوے کو غلط قرار دیا۔

انہوں نے کہا کہ کوئی ناخوشگوار صورتحال پیدا نہیں ہوئی تھی۔ یہ درست ہے کہ وہاں بڑی تعداد میں بھیڑ تھی، لیکن ہم نے اسے بخوبی سنبھال لیا۔ ایک شخص کو معمولی چوٹ آئی ہے اور اس کی حالت بھی مستحکم ہے۔ فی الحال، شریا گھوشال نے اس واقعے پر کوئی عوامی بیان نہیں دیا ہے۔ کٹک پہنچنے سے پہلے انہوں نے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر اپنے کنسرٹ کے لیے جوش کا اظہار کیا تھا۔ انہوں نے لکھا کہ آج میں ایک شو کے لیے کٹک جا رہی ہوں، لیکن دو دن بعد ہونے والے پروگرام کے لیے بھی بہت پُر جوش ہوں۔ تب تک ساؤتھ چیک میں مزید کچھ وقت گزارتے ہیں۔ کیا بات ہے۔

ای ڈی کے سمن پر پیش نہیں ہوئے انل امبانی

نئی دہلی: ریلائنس گروپ کے چیئرمین انل امبانی فیما معاملے میں جمعہ کے روز نفاذی ڈائرکٹوریٹ (ای ڈی) کے سامنے پیش نہیں ہوئے، جس کے بعد ایجنسی نے انہیں 17 نومبر کے لیے نیا نوٹس جاری کیا ہے۔ ای ڈی کے ذرائع نے بتایا کہ ایجنسی نے امبانی کی جانب سے "ڈیجیٹل ذریعے" سے پیش ہونے کی پیشکش کو مسترد کر دیا۔

کاروباری انل امبانی (66) کے ترجمان کی طرف سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ انہوں نے وفاقی تحقیقاتی ایجنسی کو خط لکھ کر غیر ملکی زرمبادلہ مینجمنٹ ایکٹ کے تحت جاری تحقیقات میں "مکمل تعاون" کی یقین دہانی کرائی ہے۔ حال ہی میں منی لانڈرنگ ایکٹ کے تحت امبانی اور ان کی کمپنیوں کی 7,500 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط کیے جانے کے بعد ای ڈی نے ایک بیان میں کہا تھا کہ آر-انفرا کے خلاف تلاشی میں یہ بات سامنے آئی کہ ہائی وے پروجیکٹ میں مبینہ طور پر 40 کروڑ روپے کی "ہیرا پھیری" کی گئی تھی۔ ایجنسی نے کہا تھا کہ سورت کی جعلی کمپنیوں کے ذریعے رقم دبئی بھیجی گئی۔ اس سے 600 کروڑ روپے سے زائد کے ایک بڑے بین الاقوامی حوالہ نیٹ ورک کا پتہ چلا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ای ڈی نے چند مبینہ حوالہ ڈیلروں سمیت کئی افراد کے بیانات ریکارڈ کیے ہیں، جس کے بعد انل امبانی کو طلب کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

حوالہ غیر قانونی مالی لین دین کو کہا جاتا ہے، جس میں زیادہ تر نقد رقم شامل ہوتی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ معاملہ تقریباً 15 سال پرانا ہے اور ایک سڑک ٹھیکیدار سے جڑا ہے۔ بیان کے مطابق، یہ مکمل طور پر گھریلو معاہدہ تھا، جس میں کسی قسم کا غیر ملکی زرمبادلہ شامل نہیں تھا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ جے آر ٹول روڈ مکمل طور پر تعمیر ہو چکا ہے اور 2021 سے گزشتہ چار سال سے ہندوستانی نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے پاس ہے۔ انل امبانی ریلائنس انفراسٹرکچر کے بورڈ کے رکن نہیں ہیں۔

گجرات میں بلٹ ٹرین منصوبے کی پیش رفت کا جائزہ لیں گے وزیر اعظم نریندر مودی

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی ہفتے کے روز ممبئی۔ احمد آباد بلٹ ٹرین منصوبے کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے گجرات کا دورہ کریں گے۔ وہ سورت میں تعمیر کیے جا رہے بلٹ ٹرین اسٹیشن کا معائنہ کریں گے اور ممبئی۔ احمد آباد ہائی اسپیڈ ریل کوریڈور (MAHSR) کی پیش رفت کا جائزہ لیں گے۔ یہ منصوبہ ہندوستان کے اہم ترین انفراسٹرکچر پروجیکٹس میں سے ایک ہے اور ملک میں ہائی اسپیڈ کنیکٹیویٹی کے نئے دور کی علامت ہے۔ MAHSR تقریباً 508 کلومیٹر طویل ہے، جس میں سے 352 کلومیٹر حصہ گجرات اور دادرا و نگر حویلی میں جبکہ 156 کلومیٹر مہاراشٹر میں واقع ہے۔

یہ کوریڈور سابرمتی، احمد آباد، آنند، وڈودرا، بھروچ، سورت، بلیمورا، واپی، بوئسر، ویرار، تھانے اور ممبئی سمیت اہم شہروں کو جوڑے گا، جو ہندوستان کے ٹرانسپورٹ انفراسٹرکچر میں ایک بڑا اور تبدیلی لانے والا قدم ہے۔ بین الاقوامی معیار کے مطابق جدید انجینئرنگ ٹیکنالوجی سے تیار کیے جا رہے اس منصوبے میں 465 کلومیٹر (یعنی تقریباً 85 فیصد حصہ) وایاڈکٹ پر مشتمل ہے، جس سے زمین کے استعمال میں کم رکاوٹ اور بہتر حفاظتی انتظامات یقینی ہوتے ہیں۔ اب تک 326 کلومیٹر کے پل کا کام مکمل ہو چکا ہے اور 25 میں سے 17 دریائی پل بھی تعمیر ہو چکے ہیں۔ منصوبہ مکمل ہونے کے بعد ممبئی اور احمد آباد کے درمیان سفر کے وقت میں نمایاں کمی آئے گی۔

دبئی میں لارنس بشنوئی گینگ کے زورا سدھو کا گلا کاٹ کر قتل

نئی دہلی: یہ پہلا موقع ہے جب غیر ملکی سرزمین پر ہندوستانی بدمعاشوں کے درمیان کھلی گینگ وار دیکھنے میں آئی ہے۔ لارنس بشنوئی گینگ کے رکن زورا سدھو عرف سپا کو دبئی میں گلا کاٹ کر بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ حریف گینگسٹر روہت گودارا نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کھلے عام قتل کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ ذرائع کے مطابق زورا سدھو لارنس بشنوئی کے قریبی تھے اور دبئی سے گینگ کی بین الاقوامی کارروائیوں کو ہینڈل کرتے تھے۔ گینگسٹر روہت گودارا نے دعویٰ کیا کہ زورا عرف سپا نے جرمنی میں اس کے بھائی پر حملہ کرنے کی سازش رچی تھی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر وائرل ہونے والی ایک پوسٹ میں روہت گودارا نے لکھا، "تمام بھائیوں کو رام رام۔ میں، روہت گودارا، گولڈی برار، وریندر چرن، مہندر سرن ڈیلانہ، اور وکی پہلوان کونگھ رو، وہی ہیں جنہوں نے لارنس کے کتے زورا سدھو (سپی) کے قتل کی منصوبہ بندی آج دبئی میں کی۔ سپا نے لارنس کے ہینڈلر کا روپ دھار کر ہمارے بھائی کو مارنے کے لیے اپنے آدمی جرمنی بھیجے۔ وہ دبئی میں بیٹھ کر لارنس کے نام سے کینیڈا اور امریکہ میں دھمکیاں دیتا تھا۔ لیکن اس کو ہم تک پہنچنے کے لئے سات مرتبہ پیدا ہونا پڑے گا۔"

انہوں نے مزید لکھا کہ اگر کوئی اس غدار کے زیر اثر مجھ پر یا میرے بھائیوں کی طرف دیکھنے کی جرات بھی کرتا ہے تو ہم اس کے ساتھ بدتر سلوک کریں گے، لوگ کہتے ہیں دبئی محفوظ ہے، لیکن ہمارے خلاف ہونے سے کوئی بھی کہیں محفوظ نہیں، کسی بھی ملک میں چھپ جائیں، آپ فرار نہیں ہوں گے، وقت لگ سکتا ہے، لیکن ہم آپ کو جانے نہیں دیں گے۔ جہاں پولیس کی ہاتھ نہیں پہنچ سکتے ہم وہاں پہنچ جائیں گے۔ دشمن، تیار رہو ہم جلد ملیں گے۔" یہ پہلی بار نہیں ہے کہ لارنس اور گودارا کے گروہوں کے درمیان گینگ وار شروع ہوئی ہو۔ حال ہی میں لارنس بشنوئی گینگ کے شوٹر ہری باکسر کو امریکہ میں گولی چلائی گئی تھیں۔ روہت گودارا نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں اس حملے کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ واضح رہے کہ ہری باکسر نے اس سال کے شروع میں مشہور کامیڈین کپل شرما کے Kap's Cafe میں گولی چلانے کی ذمہ داری بھی قبول کی تھی۔ اس کے بعد سے اب تک کیفے کو مزید دو بار گولیوں کا نشانہ بنایا جا چکا ہے۔

آسام: دہلی دھماکے کی حمایت میں 'پوسٹ' شیئر کرنے کے الزام میں اب تک 20 گرفتار

گوہاٹی: دہلی دھماکے کی حمایت میں سوشل میڈیا پر پوسٹ شیئر کرنے کے الزام میں تین اور افراد کو گرفتار کیا گیا ہے، جس کے بعد کے آن لائن الزامات کے تحت آسام پولیس نے اب تک کل 20 دشمن وطن افراد کو گرفتار کیا ہے۔ "انہوں نے اب تک گرفتار کیے گئے تمام 20 افراد کی فہرست بھی شیئر کی اور کہا کہ دیگر افراد کی تلاش جاری ہے۔

اس معاملے میں مجموعی طور پر گرفتار افراد کی تعداد 20 ہو گئی ہے۔

یہ اطلاع آسام کے وزیر اعلیٰ ہمنت بسوا شرما نے جمعہ کو دی۔ جمعرات تک 17 افراد کو گرفتار کیا جا چکا تھا۔ اس کے بعد تین اور افراد کو حراست میں لیا گیا۔ شرما نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا: "دہلی میں دہشت گرد حملے میں شامل دہشت گردوں کی حمایت ظاہر کرنے کے آن لائن..." وزیر اعلیٰ نے جمعرات کو کہا تھا کہ ریاستی حکومت نے حملے کی حمایت کرنے والوں کے خلاف صفر برداشت کی پالیسی اپنائی ہے۔ یاد رہے کہ پیر کی شام دہلی کے لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے قریب ایک کار میں دھماکے میں 13 افراد جاں بحق ہو گئے تھے۔

ریکھا گپتا نے انڈیا انٹرنیشنل ٹریڈ فیئر کا افتتاح کیا

نئی دہلی: 44 واں انڈیا انٹرنیشنل ٹریڈ فیئر 2025 کا باضابطہ افتتاح وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے چراغ روشن کر کے کیا۔ یہ میلہ جمعہ سے بھارت منڈپم میں شروع ہو گیا ہے۔ مرکزی وزیر مملکت برائے تجارت و صنعت جتن پرساد بھی اس میں شریک ہوں گے۔ افتتاح کے بعد سی ایم ریکھا گپتا نے میلے میں مختلف اسٹالز کا جائزہ لیا اور وہاں رکھے گئے مصنوعات کو دیکھا۔ اس دوران انہوں نے بہار، مہاراشٹر، اتر پردیش اور راجستھان کے اسٹالز پر موجود ہنر کاری، زرعی مصنوعات اور تکنیکی اختراعات کی تعریف کی۔ اسی طرح انہوں نے فوکس ریاست جھارکھنڈ کے اسٹال پر پیش کیے گئے ٹیکسٹائل انڈسٹری اور معدنی مصنوعات کو بھی سراہا۔ اس بار میلہ "ایک ہندوستان، شریشٹھ ہندوستان" کی تھیم پر منعقد ہو رہا ہے، جس میں 12 ممالک اور 30 ریاستیں و مرکز کے زیر انتظام علاقے حصہ لے رہے ہیں۔ میلے کا مجموعی رقبہ 1.9 لاکھ مربع میٹر ہے، اور اس میں 55 سرکاری محکمے، مرکزی وزارتیں اور 390 نجی کمپنیاں شامل ہیں۔ سی ایم ریکھا گپتا نے کہا کہ آئی آئی ٹی ایف 2025 کا مقصد صرف تجارت کو فروغ دینا نہیں بلکہ ہندوستان کی ثقافتی اور تجارتی وراثت کو عالمی سطح پر پیش کرنا بھی ہے۔ میلے کے اوپن ایئر تھیٹرز میں ثقافتی پروگرام ہوں گے، جو ہال نمبر 1، 2 اور 5 کے قریب ہوں گے۔ سی ایم ریکھا گپتا نے اس موقع پر کہا کہ بھارت منڈپم میں ہونے والا یہ میلہ تجارت کے ساتھ ساتھ ثقافتی اور فنکارانہ عناصر کا حسین امتزاج ہے، جو عالمی سطح پر ہندوستان کی تنوع اور یکجہتی کو پیش کرتا ہے۔ 14 روزہ میلے کے دوران تھائی لینڈ، متحدہ عرب امارات، ملائیشیا، سویڈن، ترکی، چین، ایران، جنوبی کوریا، مصر، جمہوریہ لبنان، جمہوریہ تیونس اور نیپال چیمبر آف کامرس سمیت مختلف ممالک کے نمائش کنندگان انٹرنیشنل پویلین میں اپنے مصنوعات پیش کریں گے۔

ہوم الیکٹرانکس، کیوکیکیشن، جیوٹ اور کوائر، لائٹ انجینئرنگ اشیاء، ہوم اپلائنسز اور کچن ویئر، کچن ایکوئپمنٹ، کاسمیٹکس، ہیلتھ کیئر اور فارماسیوٹیکلز، زرعی مصنوعات، پروسیسڈ فوڈ، ٹیکسٹائل اور گارمنٹس، فٹ ویئر، گڈ لیونگ آئٹمز، ایف ایم سی جیز، چھوٹے اور درمیانے کاروبار کی مصنوعات، دستکاریاں، دیہی فنون و دستکاری، زیورات اور گھڑیاں وغیرہ۔

کوآپریٹو بینکوں کی کامیابی کیلئے اچھی قیادت بہت ضروری ہے: گڈکری

ناگپور: مرکزی وزیر نتن گڈکری نے جمعہ کے روز تعاونی بینکوں میں مضبوط قیادت کی اہمیت پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ان بینکوں کی کامیابی ان کے لیڈر شپ کرنے والوں پر منحصر ہوتی ہے۔ وہ ناگپور میں چنٹنیس پورہ سہکاری بینک لمیٹڈ کی دسویں شاخ کے افتتاح کے موقع پر اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ سال 1931 میں ایک تعاونی قرض کمیٹی کے طور پر قائم ہونے والے اس بینک کو مبارکباد دیتے ہوئے گڈکری نے کہا کہ چونکہ وہ ناگپور کے رہائشی ہیں، اس لیے انہوں نے اس کے ترقی کے سفر کو قریب سے دیکھا ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ تعاونی

بینکوں کی کامیابی ان لوگوں پر منحصر ہوتی ہے جو انہیں سنبھالتے ہیں اور جن کی قیادت میں وہ آگے بڑھتے ہیں۔ چنٹنیس پورہ بینک کا ذکر کرتے ہوئے گڈکری نے کہا کہ اس کے قیادت کاروں کی دو سے تین نسلوں نے عوام کا اعتماد جیتنے کے لیے مسلسل کوشش کی ہے۔ وزیر نے مشرقی ناگپور (بھرتواڑہ) میں ترقی اور مختلف ترقیاتی کاموں پر بھی روشنی ڈالی، جہاں بینک نے اپنی نئی شاخ کھولی ہے۔

مدھیہ پردیش میں حج کرانے کے نام پر ٹھگی معاملہ کا انکشاف

8 لوگوں سے 18 لاکھ روپے کی وصولی، 2 گرفتار

بھوپال: مدھیہ پردیش کے مندسور اور اجین کے 8 لوگوں سے حج سفر کے نام پر 18.62 لاکھ روپے کی ٹھگی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس تعلق سے پولیس نے 2 ملزمین کو گرفتار بھی کر لیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ حج سفر کا انتظام کرنے کے نام پر راجستھان کے جودھ پور باشندہ 2 لوگوں نے اس ٹھگی کو انجام دیا ہے۔ ملزمین کو بی این ایس کی دفعہ 316(2) اور 318(4) کے تحت مجرمانہ دھوکہ، جائیداد کی دھوکہ سے منتقلی اور دیگر جرائم کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔

مندسور ایس پی ونود کمار مینا نے بتایا کہ رواں سال اپریل میں مندسور اور اجین کے 8 لوگوں نے شکایت درج کروائی تھی۔ شکایت دہندگان کے مطابق اویس رضا اور سید حیدر علی نے حج سفر پیکیج کے تحت مدھیہ پردیش کے لوگوں سے 18.62 لاکھ روپے وصول کیے، لیکن نہ تو حج سفر کا انتظام کیا اور نہ ہی پیسے واپس کیے۔ انھوں نے مزید کہا کہ سبھی لین دین آن لائن کیے گئے تھے۔

اب ملزمین کے بینک اکاؤنٹس فریز کر دیے گئے ہیں اور عدالتی حکم کے مطابق آگے کی کارروائی کی جائے گی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ جودھ پور میں کئی چھاپہ ماری کے باوجود ملزمین ہر بار گرفتاری سے بچنے میں کامیاب رہے۔ تکنیکی ثبوتوں اور خفیہ اطلاعات کا استعمال کر کے راجستھان پولیس کے ذریعہ سے ملزمین کا پتہ لگایا گیا اور انھیں گرفتار کیا۔ ونود کمار مینا کا کہنا ہے کہ ملزمین کو بدھ کے روز عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں سے انھیں پولیس حراست میں بھیج دیا گیا۔ متاثرین کے پیسے حاصل کرنے کی کوششیں بھی شروع ہو گئی ہیں۔

بیرک پور کینٹ کی ڈھائی سو سالہ تقریبات: تاریخ اور ورثے کو شاندار خراجِ تحسین

کولکاتہ: (یو این آئی) 1772 میں ایسٹ انڈیا کمپنی کی طرف سے قائم کیے گئے ملک کے قدیم ترین بیرک پور کینٹ نے اپنے 250 سال مکمل کر لیے ہیں۔ اس موقع پر تاریخی ورثہ اور اجتماعی جذبے سے سرشار ایک شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ یہ عظیم الشان افتتاحی پروگرام گزشتہ روز نیتا جی سبھاش چندر بوس (سینک) آڈیٹوریم میں منعقد کیا گیا، جس میں اعلیٰ دفاعی حکام، اسکولی طلباء، اساتذہ اور اس تاریخی چھاؤنی کے رہائشی بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ اس تقریب میں پرنسپل ڈائریکٹر ڈیفنس اسٹیٹس ایسٹرن کمانڈ سوزو رائے، ڈپٹی ڈائریکٹر ڈیفنس اسٹیٹس ایس۔ پربھاکرن، ڈی ای او کولکاتا سرکل جسپال سنگھ اور بیرک پور کینٹونمنٹ بورڈ کی سی ای او جیوتی کپور نے شرکت کی۔ اس موقع پر جیوتی کپور نے آئندہ مہینوں کے لیے بورڈ کے منصوبوں کی وضاحت کرتے ہوئے کہا، "ہمیں فخر ہے کہ ہم نے بیرک پور کینٹ کی 250 ویں سالگرہ احترام اور وقار کے ساتھ منائی ہے۔" انہوں نے بتایا کہ "ایک طویل پروگرام کا منصوبہ بنایا گیا ہے جس میں اس چھاؤنی کے مختلف اسکولوں کے طلبہ شرکت کریں گے۔ گیمز اور کھیلوں کے ساتھ ساتھ، ہم تاریخی ورثے اور تاریخ پر توجہ مرکوز کریں گے اور طلبہ تاریخی واقعات اور تحقیقی مقالے پیش کریں گے۔" انہوں نے مزید کہا، "یہ تقریبات مختلف مراحل میں جاری رہیں گی اور ہم سب کو دعوت دیتے ہیں کہ اس فخریہ سفر کا حصہ بنیں۔" کولکاتہ کے شمالی مضافات میں واقع بیرک پور کینٹ نوآبادیاتی عہد میں دو بڑی بغاوتوں کا مرکز رہا ہے۔

بہار میں ایس آئی آر کا کھیل بے نقاب

مغربی بنگال، تمل ناڈو اور یوپی میں یہ گیم نہیں ہونے دیں گے: اکھلیش

لکھنؤ: (پی این ایس) سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے بہار اسمبلی انتخابات 2025 کے نتائج کے درمیان بھارتیہ جنتا پارٹی پر سخت تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ ریاست میں ہونے والی "اسپیشل انٹینسیو ایکسرسائز" (SIR) کے نام پر ایک "انتخابی سازش" رچی گئی۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ سازش اب بے نقاب ہو چکی ہے اور یہی حربہ مغربی بنگال، تمل ناڈو، اتر پردیش یا کسی دوسری ریاست میں کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ اکھلیش یادو نے گرینڈ الائنس کی شکست کے لیے براہ راست 'SIR' کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ وہ واضح طور پر این ڈی اے کے تین اہم لیڈروں کا حوالہ دے رہے ہیں، شاہ (امت شاہ)، مودی (نریندر مودی) اور راج ناتھ سنگھ۔

انتخابی نتائج پر اکھلیش یادو نے ایک سخت بیان جاری کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں ایس آئی آر کے ذریعے کھیلا گیا کھیل اب مغربی بنگال، تمل ناڈو، اتر پردیش اور دیگر جگہوں پر نہیں دہرایا جائے گا، کیونکہ یہ انتخابی سازش اب بے نقاب ہو چکی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ اب بی جے پی کو یہ کھیل کھیلنے نہیں دیں گے۔ یہاں تک کہ انہوں نے اپنی بات کو واضح کرنے کے لیے ایک مزاحیہ اصطلاح PPTV بھی بتائی۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح سی سی ٹی وی مانیٹرنگ کرتا ہے اسی طرح ان کا پی پی ٹی وی، یا

پی ڈی اے، بی جے پی کے منصوبوں کی نگرانی کرے گا اور اسے ناکام بنائے گا۔ انہوں نے اپنے بیان کا اختتام یہ کہہ کر کیا کہ بی جے پی "دل" نہیں "چھل" ہے۔ اکھلیش یادو نے ایکس (سابق ٹوئٹر) پر اپنی پوسٹ میں کہا کہ: "بہار میں جو SIR کا کھیل کھیلا گیا، وہ اب مغربی بنگال، تمل ناڈو، یوپی یا کسی اور جگہ نہیں دہرایا جا سکے گا، کیونکہ یہ انتخابی سازش پوری طرح سامنے آ چکی ہے۔" اکھلیش نے بی جے پی کو "فریب پر مبنی جماعت" قرار دیتے ہوئے کہا "بی جے پی کوئی پارٹی نہیں، یہ دھوکا ہے۔"

الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق، این ڈی اے 197 نشستوں پر آگے ہے، جب کہ اپوزیشن اتحاد انڈیا بلاک صرف 41 نشستوں تک محدود دکھائی دے رہا ہے، جو بی جے پی قیادت والی این ڈی اے کیلئے واضح برتری کا اشارہ ہے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے بہار کے بعد پورے ملک میں تقریباً 51 کروڑ ووٹرز کے انتخابی فہرستوں کی Intensive Special (SIR) Revision کا اعلان کیا ہے۔ یہ عمل درج ذیل ریاستوں میں کیا جائے گا: تمل ناڈو، کیرالہ، مغربی بنگال، اتر پردیش، مدھیہ پردیش، راجستھان، چھتیس گڑھ، گوا، گجرات، پڈوچیری، انڈومن و نکوبار، لکشدیپ شامل ہیں۔ ان میں سے تمل ناڈو، کیرالہ، مغربی بنگال اور پڈوچیری میں 2026 میں اسمبلی انتخابات متوقع ہیں۔ اکھلیش یادو اور دیگر اپوزیشن جماعتیں یہ الزام لگا رہی ہیں کہ SIR کے نام پر بہار میں ووٹر لسٹوں میں غیر شفاف طریقے سے تبدیلیاں کی گئیں، ووٹرز کو شامل یا خارج کیا گیا، اور یہی مبینہ طور پر این ڈی اے کے حق میں ماحول بنانے کا ذریعہ بنا۔ ان کے مطابق پی ڈی اے (پچھڑا، دلت، اقلیت) اس بار قومی سطح پر اس "سازش" کو ناکام بنائے گا۔

بہار کے لوگوں نے 'جنگل راج' کو لوٹنے سے روک دیا: ڈاکٹر سنجے نشاد

لکھنؤ: (یو این آئی) بہار اسمبلی انتخابات کے نتائج پر عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے، اتر پردیش کے کابینی وزیر ڈاکٹر سنجے نشاد نے کہا کہ آپ نے ایک بار پھر "جنگل راج" کو لوٹنے سے روک دیا ہے۔ حزب اختلاف کی جماعتوں کی پالیسیاں کبھی بھی عوام کے مفاد میں نہیں رہیں، جبکہ عوام نے ترقی، تحفظ اور مستحکم حکومت کے حق میں واضح عوامی مینڈیٹ دیا ہے۔ کابینی وزیر نے کہا کہ یہ جیت وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش سوچ، ملک کے مفاد کے لیے ان کی لگن اور ترقی پر مبنی پالیسیوں کی ایک تاریخی فتح ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ ملک وزیر اعظم کی قیادت، اچھی حکمرانی اور شفاف انتظامیہ پر مکمل بھروسہ رکھتا ہے۔ ڈاکٹر سنجے نشاد نے کہا کہ وزیر داخلہ امت شاہ کی مؤثر حکمت عملی اور دور رس سیاسی بصیرت نے این ڈی اے کو مزید مضبوط کیا ہے۔ بہار کی یہ جیت محض

ایک شروعات ہے، آنے والے وقت میں بنگال، پنجاب، تمل ناڈو سمیت کئی ریاستوں میں این ڈی اے بھاری اکثریت سے حکومت بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ماہی گیر برادری نے کسی غلط فہمی میں آئے بغیر وزیر اعظم مودی کے ترقیاتی ماڈل، این ڈی اے کی پالیسیوں اور فلاحی اسکیموں پر بھروسہ ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ مرکزی حکومت کی ماہی گیری کی اسکیموں کے ذریعے نہ صرف اتر پردیش بلکہ بہار میں بھی ماہی گیر سماج کی ہمہ گیر ترقی یقینی ہے۔

کرکٹر دیپتی شرما کی سی ایم یوگی سے ملاقات

لکھنؤ: (پی این ایس) یوگی کابینہ نے جمعہ کو ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کو ون ڈے ورلڈ کپ میں تاریخی جیت پر مبارکباد دی۔ کابینہ اجلاس میں ٹیم کے جذبے، نظم و ضبط اور بہترین کارکردگی کو سراہا گیا۔ وزیر خزانہ سریش کھنہ نے کہا کہ یہ جیت نہ صرف ہندوستانی کرکٹ کے لیے ایک قابل فخر لمحہ ہے بلکہ ملک کی نوجوان بیٹیوں کے لیے تحریک کا ذریعہ بھی ہے۔ کھلاڑیوں نے قوم کا نام روشن کیا ہے۔ دیپتی شرما، جو اتر پردیش پولیس میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے طور پر تعینات ہیں، نے لوک بھون میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے ملاقات کی۔ آگرہ کی رہائشی دیپتی شرما نے حال ہی میں ورلڈ کپ میں ہندوستانی

کرکٹ ٹیم کی نمائندگی کرتے ہوئے پلیئر آف دی ٹورنامنٹ کا ایوارڈ جیتا تھا۔ ان کی کارکردگی نے ہندوستان کو ایک اہم میچ جیتنے میں مدد کی۔ فائنل میں دیپتی شرما نے شاندار نصف سنچری اسکور کی اور پانچ وکٹیں حاصل کیں، جس سے جنوبی افریقہ کو جیت میں مدد ملی۔ دیپتی شرما نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے آشیرواد مانگا۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ان سے اور بھی بہتر کھیلنے کی تاکید کی۔ لوک بھون میں وزیر اعلیٰ سے ملاقات کے بعد دیپتی نے اتر پردیش کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس راجیو کرشنا کے ساتھ پولیس ہیڈ کوارٹر کا دورہ کیا۔ اس دوران ریاستی کابینہ نے دہلی میں حالیہ دہشت گردی کے واقعہ کی سخت مذمت کی۔ اجلاس میں کہا گیا کہ یہ واقعہ ملک کے امن و سلامتی پر حملہ ہے۔ وزیر اعلیٰ اور کابینہ نے حملے میں ہلاک اور زخمی ہونے والوں کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔

سب آرڈینیٹ عدالتی افسران پر تبصرہ کرنے میں تحمل کا مظاہرہ کریں عدالتیں: ہائی کورٹ

پریاگراج: (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ نے اپیل کورٹس کو مشورہ دیا ہے کہ وہ سب آرڈینیٹ عدالتوں کے خلاف توہین آمیز ریمارکس نہ دیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اپیلٹ کورٹس کو ماتحت عدالتوں کی قانونی غلطیوں کو درست کرنے کا اختیار حاصل ہے، غیر ضروری تبصرے کرنے کا نہیں۔ لہٰذا، اپیل کے اختیارات استعمال کرتے وقت، عدالتوں کو ماتحت عدالتی افسران کے خلاف سخت یا تضحیک آمیز ریمارکس دینے میں انتہائی احتیاط اور تحمل کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ اس مشاہدے کے ساتھ، جسٹس پرکاش پاڈیا کی عدالت نے شاملی ڈسٹرکٹ کنزیومر کمیشن کے چیئرمین ہیمنت کمار گپتا کے خلاف اپیل کورٹ کے ریمارکس کو منسوخ کر دیا۔ کیس کے مطابق درخواست گزار شاملی کنزیومر کمیشن کے چیئرمین ہیں۔ اپیلٹ کورٹ نے درخواست گزار کی طرف سے جاری کردہ دو فیصلوں میں منفی تبصرے ریکارڈ کیے۔ انہوں نے اس کے خلاف پہلے اسٹیٹ کنزیومر کمیشن اور پھر ہائی کورٹ میں اپیل کی ہے۔ عدالت نے

درخواست کو منظور کرتے ہوئے کہا کہ عدالتوں کو آزادانہ فیصلے دینے کا اختیار حاصل ہے لیکن انصاف کی مناسب انتظامیہ کا تقاضہ ہے کہ کسی بھی شخص یا اتھارٹی کے طرز عمل پر تبصرے تب کیے جائیں جب کیس کے حل کے لیے بالکل ضروری ہو۔ عدالت نے کہا کہ جج بھی 'گوشت اور خون کے فانی مخلوق' ہیں اور اس لیے انہیں عدالتی تحمل کو برقرار رکھنا چاہیے۔ اس تناظر میں عدالت نے امریکی جج فیلکس فرینکفرٹر کے خیالات کا حوالہ دیا جن کا کہنا تھا کہ "ماتحت ججز، بے لوثی اور پالیسی اور تاریخ کی روشنی میں بہترین فیصلے تک پہنچنے کی کوشش جج کے بنیادی فرائض ہیں۔" ہائی کورٹ نے برج کشور ٹھاکر بمقابلہ یونین آف انڈیا اور جوڈیشل افسران کے معاملے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہائی کورٹس کا مقصد نچلی عدالتوں کی غلطیوں کو درست کرنا ہے، نہ کہ ان پر سخت تبصرہ کرنا۔ اونی کمار اپادھیائے بمقابلہ الہ آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کا حوالہ دیتے ہوئے، اس نے کہا کہ ایک عدالتی افسر کو ان کے طرز عمل پر تبصرہ کرنے سے پہلے سماعت کا موقع دیا جانا چاہیے۔ عدالت نے محسوس کیا کہ اس کیس میں ایسا موقع فراہم نہیں کیا گیا تھا، اس لیے درخواست قبول کر لی گئی اور توہین آمیز ریمارکس کو منسوخ کر دیا گیا۔

دہلی دھماکہ: کیا طالبات تک بھی پہنچا ہے شاہین کا نیٹ ورک؟

ایچ بی ٹی یو میں 52 کشمیری طلباء کی مکمل تفصیلات طلب کی گئیں

کانپور: (پی این ایس) ڈاکٹر شاہین اور ڈاکٹر عارف کی گرفتاری کے بعد تفتیشی ایجنسیاں اب اس پورے نیٹ ورک کی گہرائی میں جانے کے لیے کام کر رہی ہیں۔ سب سے سنگین سوال یہ ہے کہ کیا شاہین کا نیٹ ورک کشمیری طالبات تک بھی پہنچا اور کیا ان کا برین واش کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ اس شبہ کی بنیاد پر، LIU ٹیم نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے HBTU میں زیر تعلیم 52 کشمیری طلباء کی مکمل تفصیلات طلب کی ہیں۔ ذرائع کے مطابق ایل آئی یو اور اے ٹی ایس دونوں ایجنسیاں اس بات کی تحقیقات کر رہی ہیں کہ آیا ڈاکٹر شاہین اور ڈاکٹر عارف کا کسی طالبہ سے کوئی رابطہ تھا۔ کس نے کس طالبہ کو متاثر کیا، کس نے کس سے ملاقات کی، اور کس نے کیمپس میں کس کے ساتھ وقت گزارا۔ ان تمام پہلوؤں کی بہت محتاط تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ تفتیشی ایجنسیوں کو شبہ ہے کہ جیش محمد کی مبینہ لیڈر ڈاکٹر شاہین نے ایسا نیٹ ورک قائم کیا تھا۔ اس کا مقصد ایک مخصوص نظریہ کو پھیلانا اور نوجوانوں کو آہستہ آہستہ اس کی طرف لانا تھا۔ اس تناظر میں اس بات کی بھی چھان بین کی جا رہی ہے کہ آیا یہ نیٹ ورک کشمیر کے طلبا تک بھی پہنچا اور کیا ڈاکٹر عارف اس عمل کا سرگرم حصہ تھے۔ فی الحال ایجنسیاں دونوں ڈاکٹروں کے ڈیجیٹل ڈیٹا، موبائل چیٹس اور رابطوں کی مکمل چھان بین کر رہی ہیں۔ کئی نئی لیڈز سامنے آئی ہیں، جس سے تفتیش کا دائرہ مزید وسیع ہو رہا ہے۔ طالب علم کی تفصیلات کے لیے LIO کی درخواست کو بھی اس بڑے آپریشن کا حصہ سمجھا جا رہا ہے۔ تفتیش ابھی ابتدائی مراحل میں ہے لیکن ایجنسیوں کے پاس اب پورا نیٹ ورک ان کے ریڈار کے نیچے ہے اور وہ اس بات کا تعین کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ آیا شاہین کا ماڈیول نوجوانوں کا استحصال کرنے کے لیے کام کر رہا تھا۔ تفتیشی ایجنسیاں معلومات کی تصدیق کے لیے کام کر رہی ہیں۔

عوام نے غنڈہ راج مسترد کر کے ترقیاتی ماڈل کو اپنایا: کیشو موریہ

لکھنؤ: (یو این آئی) بہار اسمبلی انتخابات کی ووٹوں کی گنتی کے دوران اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ اور بہار کے شریک انچارج کیشو پرساد موریہ نے کہا ہے کہ بہار کے عوام نے جنگل راج، کٹھا راج اور غنڈا راج کو مسترد کر کے قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے ترقیاتی ماڈل کو اپنایا ہے۔ مسٹر موریہ نے ایکس پر لکھا کہ "گنتی کے رجحانات سے صاف ظاہر ہے کہ بہار کے عوام کا موقف بالکل واضح ہے۔ نہ جنگل راج، نہ کٹھا راج، نہ غنڈا راج، نہ خوشامد، نہ کنبہ پرستی، نہ گھپلہ، نہ بدعنوانی، نہ تکبر اور نہ ہی ذات پات کی سیاست۔" انہوں نے کہا "بہار کو وزیر اعظم نریندر مودی جی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار جی کی قیادت میں صرف اچھی حکمرانی، ترقی اور شفاف قیادت ہی قبول ہے۔ راشٹریہ جنتا دل-

کانگریس اینڈ کمپنی کا ماڈل صرف دھوکہ ہے۔" واضح رہے کہ بہار اسمبلی انتخابات کے نتائج کی تصویر واضح ہوتی نظر آ رہی ہے۔ الیکشن کمیشن کے رجحانات کے مطابق، بی جے پی 82، جے ڈی یو 75، لوک جن شکتی پارٹی 22 سمیت دیگر اتحادیوں کو ملا کر این ڈی اے 186 نشستوں پر آگے چل رہی ہے۔ یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ 3 سے 4 بجے تک یہ واضح ہو پائے گا کہ اس بار بہار میں این ڈی اے کو برقرار رکھنے کے لیے ہوئی ہے یا پھر تیجسوی یادو کی حکومت لانے کے لیے ریکارڈ ووٹنگ ہوئی۔ گزشتہ انتخاب میں سب سے بڑی پارٹی رہی آر جے ڈی اس بار پیچھے رہ گئی ہے اور ان کی برتری 50 سے نیچے پہنچ چکی ہے۔ ساتھی کانگریس بھی کمزور کڑی کے طور پر سامنے آ رہی ہے۔ تاہم یہ سب ابتدائی رجحانات ہیں اور گنتی آگے بڑھنے کے ساتھ تصویر بدل بھی سکتی ہے۔

آچاریہ پرمود کرشنم نے راہل گاندھی اور تیجسوی یادو کی تنقید کی

شاملی: (پی این ایس) سیاسی تجزیہ کار آچاریہ پرمود کرشنم نے بہار کے جاری انتخابی رجحانات کے دوران حزب اختلاف کے سینئر لیڈروں کو ہدف بناتے ہوئے سوشل میڈیا پر توجہ حاصل کی۔ آچاریہ پرمود نے براہ راست کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے حکومتی حملوں کی مؤثریت پر سوال اٹھایا اور اس پہلو کی نشاندہی کی کہ حکومت کے خلاف 'چور' کے نعرے کے استعمال میں طنز موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پر حملے کے لیے مشہور 'چور' کا نعرہ جیسا ارادہ تھا ویسا اثر نہیں دکھا سکا اور سیاسی طور پر الٹا اثر ڈال رہا ہے۔ آچاریہ پرمود نے آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو پر بھی تنقید کی، اور پارٹی کی علامتی 'لالٹین' مہم کا حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ

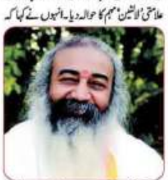

یہ مہم، جو کبھی یادو کی عوامی رسائی کی حکمت عملی کا مرکزی حصہ تھی، اثر دکھانے میں ناکام رہی اور کہا کہ 'لالٹین بجھ چکی ہے'۔ یہ ٹویٹس آچاریہ پرمود کی حزب اختلاف کی انتخابی حکمت عملی پر وسیع تبصرے کی عکاسی کرتے ہیں، اور ظاہر کرتے ہیں کہ موجودہ سیاسی ماحول میں راہل گاندھی کے پیغامات اور تیجسوی یادو کی مہم دونوں کمزور پڑ گئی ہیں۔ ان بیانات نے سوشل میڈیا پر بحث کو جنم دیا، جہاں سیاسی مبصرین نے حزب اختلاف کے لیڈروں کو براہ راست نشانہ بنانے والے تیز لہجے کی نشاندہی کی۔ آچاریہ پرمود کے یہ ٹویٹس اعلیٰ داؤں والے انتخابی مقابلوں کے دوران جاری نگرانی اور تبصروں کی مثال ہیں، خاص طور پر ایسی ریاستوں میں جیسے بہار، جہاں سیاسی مقابلہ سخت رہتا ہے۔

بیوی و تین بچوں کو قتل کرنے کے بعد نوجوان کی خودکشی

شراوستی: (پی این ایس) ضلع شراوستی کے اکونہ علاقے میں جمعہ کی صبح ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا۔ ایک نوجوان نے اپنی بیوی اور تین بچوں کو قتل کرنے کے بعد پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ ایک ہی کمرے سے پانچ لاشیں ملنے سے پورے گاؤں میں سوگ اور صدمہ پھیل گیا۔ کیلاش پور گرام پنچایت کے مزرعہ منیہاران پوروا ساکن روز علی (30) ممبئی میں بطور مزدور کام کرتا تھا اور 6 نومبر کو اپنے خاندان کے ساتھ گھر واپس آیا تھا۔ اہل خانہ کے مطابق جوڑے کے گھر واپس آنے کے بعد سے مسلسل جھگڑا چل رہا تھا۔ رات کو کھانا کھانے کے بعد گھر والے سو گئے۔ صبح جب دروازہ کافی دیر تک نہیں کھلا تو گھر والوں نے پکارا، لیکن کوئی جواب نہیں ملا تو انہوں نے دروازہ توڑا اور اندر کا منظر دیکھ کر دنگ رہ گئے۔ بیڈ پر بیوی شہناز (30) اور تین بچے۔ تبسم (6)، گلناز (4) اور محسن (2)۔ مردہ پائے گئے، جب کہ روز علی کی لاش چھت کے پنکھے سے لٹکی ہوئی ملی۔ اطلاع ملنے پر گاؤں پردھان اور پولیس اہلکار موقع پر پہنچے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ راہل بھائی، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، اور سی او اکونہ نے بھی جائے وقوعہ کا معائنہ کیا۔ فارنسک ٹیم نے نمونے اکٹھے کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ ایس پی راہل بھائی کے مطابق ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ روز علی نے پہلے اپنی بیوی اور بچوں کو قتل کیا اور پھر خودکشی کی۔ جھگڑے کی اصل وجہ تحقیقات کے بعد واضح ہو سکے گی۔

لکھنؤ: میٹرو نے بچوں کے ساتھ منایا یوم اطفال، چلتی ٹرین میں بچوں کا آدھار رجسٹریشن و "ڈرائنگ آن وہیلس" پروگرام

لکھنؤ: بہار میں این ڈی اے کی تاریخی فتح پر بی جے پی دفتر میں منایا گیا جشن

اوورلوڈ ٹرکوں کو گزرنے کی اجازت دینے والے ریکٹ کا پردہ فاش

ایس ٹی ایف نے اے آر ٹی او سمیت 9 افراد کے خلاف درج کرایا مقدمہ

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش میں ایک ریکٹ کا پردہ فاش ہوا ہے جو اوورلوڈ ٹرکوں اور ڈمپروں کو بغیر کسی رکاوٹ کے چلنے دیتا تھا۔ یہ ریکٹ محکمہ ٹرانسپورٹ کے کچھ افسران اور ملازمین کی براہ راست ملی بھگت سے چل رہا تھا۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ ہر اوورلوڈ گاڑی کو گزرنے کے لیے 7000 روپے فیس مقرر کی گئی تھی جس میں سے 6000 روپے براہ راست محکمہ کے اہلکاروں کی جیبوں میں گئے۔ منگل کی رات، یوپی اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے ایک مخبر کی اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے مڑیاؤں علاقے سے دو افراد کو گرفتار کیا۔ ان افراد میں سیتاپور کے بروکر ابھیو پانڈے اور کانپور کے ڈمپر ڈرائیور کپل شامل ہیں۔ ابھیو نے ہی ایس ٹی ایف کو کپل تک پہنچنے میں مدد کی۔ دوران تفتیش جو انکشافات ہوئے وہ چونکا دینے والے تھے۔ ابھیو پانڈے نے انکشاف کیا کہ وہ ٹرک اور ڈمپر کے مالکان سے رقم وصول کرتا تھا اور پھر گاڑیوں کے نمبر محکمہ ٹرانسپورٹ کے افسران کو بھیجتا تھا۔ اس فہرست میں شامل گاڑیوں کو چیکنگ کے دوران جان بوجھ کر نہیں روکا گیا اور وہ آسانی سے شہر کی حدود سے نکل گئیں۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ پیسے دے کر اوور لوڈنگ ٹکٹ کٹوانے کا ایک نظام بنا رکھا تھا۔ ایس ٹی ایف کی جانچ میں پتہ چلا کہ محکمہ ٹرانسپورٹ کے کئی افسران اور ملازمین اس ریکٹ میں ملوث تھے۔

ان میں اے آر ٹی او راجو بنسل، دیوان انوج اور بر جیش، پی ٹی او منوج بھردواج، اور سابق آر ٹی او ڈرائیور وِنو یادو شامل ہیں۔ ایس ٹی ایف نے اے آر ٹی او راجو بنسل سمیت نو لوگوں کے خلاف انسداد بدعنوانی ایکٹ کے تحت ایف آئی آر درج کی ہے۔ ایس ٹی ایف نے گرفتار ملزمان سے پانچ موبائل فون، ایک ڈائری، دو رجسٹر، ایک کار، ایک ڈمپر اور کان کنی سے متعلق دستاویزات برآمد کیے۔ یہ ثبوت پورے گھپلے کو بے نقاب کرتے ہیں۔ اس پورے گھپلے سے سب سے زیادہ نقصان ریاست کے عوام اور حکومت کو ہوا ہے۔ اوورلوڈ گاڑیوں نے سڑکوں کو جام کر رکھا ہے اور حکومت کو جرمانے اور ٹیکسوں کی مد میں کروڑوں روپے کا نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ ایس ٹی ایف کے مطابق، یہ سنڈیکیٹ ایک طویل عرصے سے کام کر رہا ہے، اور محکمہ ٹرانسپورٹ کے اندر ایک متوازی نظام کام کرتا ہے، جہاں پیسہ قانون پر بھاری پڑ رہا ہے۔

بہار میں این ڈی اے کی جیت پر لکھنؤ میں بھاجپا دفتر میں جشن

لکھنؤ: (پی این ایس) بہار اسمبلی انتخابات میں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کی زبردست جیت ہو رہی ہے۔ دریں اثنا، بھارتیہ جنتا پارٹی کو سب سے زیادہ سیٹیں جیتنے کا امکان ہے۔ اس سے اتر پردیش میں بی جے پی کارکنوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ہر ضلع میں بی جے پی کارکن بہار کی جیت کا جشن منا رہے ہیں۔ لکھنؤ میں بی جے پی کے ریاستی دفتر میں سینئر لیڈروں کی موجودگی میں تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ کارکنوں نے ڈھول کی تھاپ پر رقص کیا اور پٹاخے پھوڑے۔ مسلم کارکنوں کو بی جے پی ارکان کے کندھوں پر اٹھا کر لے جایا گیا۔ تقریبات کے دوران، سینئر بی جے پی لیڈر نیرج سنگھ نے کہا، میں نے سنا ہے کہ اکھلیش یادو اب بھی اپنی شکست کے لیے ایس آئی آر کو مورد الزام ٹھہراتے ہیں۔ وہ اب بھی ایک فریب میں ہیں اور انہیں سوچنے کی ضرورت ہے۔

لکھنؤ میں جے ڈی یو کے دفتر میں منایا گیا جشن

لکھنؤ: (پی این ایس) جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) نے بہار اسمبلی انتخابات میں ایک بار پھر تاریخی جیت حاصل کی ہے۔ پارٹی رہنماؤں نے لکھنؤ میں جشن منایا۔ لکھنؤ میں جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے ریاستی دفتر میں پارٹی عہدیداروں نے پارٹی کے قومی صدر اور بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں این ڈی اے کی واضح اکثریت کا جشن منایا۔ پارٹی عہدیداروں نے ڈھول، آتش بازی، پھل جھڑی اور عبیر و گلال کے ساتھ جشن منایا، مٹھائیاں تقسیم کیں اور ایک دوسرے کو مبارکباد دی۔ سبھی نے بہار کے بیدار لوگوں کا شکریہ ادا کیا اور مبارکباد پیش کی، یہ کہتے ہوئے کہ این ڈی اے کی شاندار جیت نتیش کمار حکومت کی 20 سالہ گڈ گورننس اور انصاف کے ساتھ ترقی کے تصور، بہار میں کیے گئے عوامی بہبود کے کاموں اور مرکزی حکومت کے وزیر اعلیٰ نریندر مودی کی حمایت سے منسوب ہے۔ جنتا دل یونائیٹڈ اتر پردیش کے صدر انوپ پٹیل نے کہا کہ بہار کے انتخابات میں زبردست جیت نے جنتا دل یونائیٹڈ اتر پردیش کے کارکنوں میں جوش پیدا کیا ہے۔ اس کا اثر 2027 کے اتر پردیش اسمبلی انتخابات پر پڑے گا، اور اتر پردیش میں بھی این ڈی اے کی حکومت بنے گی۔

تیز رفتار کار ریلنگ توڑ کر ندی میں گری، 1 ہلاک، 4 زخمی

بریلی: (پی این ایس) اتر پردیش کے بریلی ضلع میں جمعہ کو ایک المناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ شیش گڑھ تھانہ علاقہ میں ہنگل ندی کے پل پر ایک تیز رفتار کار (سوفٹ ڈیزائر) اچانک کنٹرول کھو بیٹھی، ریلنگ توڑ کر ندی میں 20 فٹ نیچے جا گری۔ اس خوفناک حادثے میں ایک نوجوان کی موت ہو گئی، جبکہ چار دیگر شدید زخمی ہو گئے۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب کھیڑا سرائے گاؤں کے پانچ لوگ سامان لینے کے لیے کھیڑا سرائے سے مان پور جا رہے تھے۔ بریلی کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (نارتھ) مکیش چندر مشرا نے بتایا کہ کار میں سوار عادل (20) کی علاج کے دوران موت ہو گئی۔ جبکہ قاسم (25)، فرمان (20)، سلمان (21) اور گڈو (28) شدید زخمی ہو گئے۔ حادثے کے فوراً بعد گاؤں والوں اور پولیس کی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچیں اور تیزی سے بچاؤ اور راحت کاری کا کام شروع کیا۔ پانچوں زخمیوں کو فوری طور پر ندی سے نکالا گیا اور ایمبولینس کے ذریعے اسپتال لے جایا گیا۔

باغپت کے پرائمری اسکول میں بچوں کو پلائی پیشاب، اہل خانہ نے کیا ہنگامہ

باغپت: (پی این ایس) ضلع کے ڈھکولی گاؤں کے پرائمری اسکول نمبر 2 میں پڑھنے والے بچوں کے ساتھ ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ ہندو برادری کے بچوں نے ایک مخصوص کمیونٹی کے تین بچوں پر پانی کی بوتل میں پیشاب ملا کر انہیں پلانے کا الزام لگایا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی بچوں کے اہل خانہ جمعہ کو اسکول پہنچے اور ہنگامہ کیا۔ پولیس نے اسکول پہنچ کر اہل خانہ کو سمجھایا۔ لواحقین کی شکایت پر پولیس نے مقدمہ درج کر لیا ہے اور جانچ کر رہی ہے۔ اس دوران اسکول پرنسپل اور انسپکٹر کے درمیان جھگڑا بھی ہوا۔ اسکول کے پرنسپل یودھویر سنگھ نے بتایا، جمعرات کو ہندو برادری کے بچے میرے پاس آئے اور پینے کے پانی کی بوتلوں سے بدبو آنے کی شکایت کی۔ جب میں نے بوتلوں کی جانچ کی تو پانی گندا تھا اور بدبو آ رہی تھی۔ یہ جھاگ کی طرح دکھائی دے رہا تھا۔ بچوں نے مجھے اپنی کلاس میں ایک مخصوص کمیونٹی کے تین بچوں کے بارے میں بتایا، اور دعویٰ کیا کہ وہ پانی کی بوتلوں میں پیشاب کر رہے ہیں اور سب کو دے رہے ہیں۔ اس کے بعد تمام بچوں اور ان کے اہل خانہ کو اسکول بلایا گیا۔ ملزم بچوں سے ان کے اہل خانہ کے سامنے پوچھ گچھ کی گئی۔ ملزم بچوں نے بیان دیا کہ گزشتہ چار دنوں سے ہم بوتلوں میں پیشاب کر رہے ہیں اور ہندو بچوں کو پلا رہے ہیں، ہمارے دوست جو کہ دوسرے اسکول میں پڑھتے ہیں، نے ہمیں ایسا کرنے کی ہدایت کی، ایک شخص نے اسے کہا کہ پانی میں پیشاب ملا کر ہندو بچوں کو پلاؤ، اس کے بعد ہم بوتلوں میں پانی ملا کر پی رہے تھے۔ پرنسپل یودھویر سنگھ نے کہا، میں نے ملزم بچوں کے والدین سے پوچھا کہ یہ ذہنیت کہاں سے آئی اور انہیں یہ کون سکھا رہا ہے۔ الزام لگانے والے بچوں کے گھر والے بھی اسکول آ گئے۔ کونسلنگ کے بعد سب کو گھر بھیج دیا گیا۔ آج جمعہ کو ہندو برادری کے بچوں کو دوبارہ گرفتار کر لیا گیا۔

مویشیوں کے علاج میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں ہونی چاہیئے: ڈی ایم

مختلف سرکاری فلاحی اسکیموں کی ماہانہ جائزہ میٹنگ اختتام پذیر

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ضلع مجسٹریٹ انوج سنگھ کی صدارت میں سی ایم ڈیش بورڈ کے مطابق مختلف سرکاری فلاحی اسکیموں کی پیشرفت کے سلسلے میں وکاس بھون آڈیٹوریم میں ایک ماہانہ جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔۔ میٹنگ کے دوران، ضلع مجسٹریٹ اور چیف ڈیولپمنٹ آفیسر نے مختلف اسکیموں اور پروگراموں کا محکمہ وار جائزہ لیا، جن میں آئی جی آر ایس، فیملی آئی ڈی، بار ٹیکلچر، آئی سی ڈی ایس، کنیا سمنگلا یوجنا، اسکالرشپ اسکیم، ڈیری ڈیولپمنٹ، مویشی، صنعتی ترقی، بجلی، پی ایم سوریہ گھر مفت اور الیکٹریفکیشن پروجیکٹ، انکا اور آپریشن کایا کلپ سمیت مختلف منصوبوں اور پروگراموں کے بارے میں جائزہ لیا۔

اسکیموں کو فعال طور پر نافذ کرنے کے سلسلے میں عہدیداروں کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (فنانس)/انچارج آفیسر (آئی جی آر ایس) کو ہدایت دی کہ وہ ان عہدیداروں کو منفی اندراجات جاری کریں جو آئی جی آر ایس پورٹل پر موصول ہونے والی شکایات کو حل کرنے میں لاپرواہی برت رہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ تمام اہلکار جن کی آئی جی آر ایس پورٹل پر شکایات کے حل کے بارے میں اطمینان 80 فیصد سے کم ہے انہیں منفی اندراجات جاری کیے جائیں اور ان کے خلاف کارروائی کے لیے حکومت کو خط بھیجا جائے گا۔

انہوں نے کہا کہ افسران کی لاپرواہی، حل کے معیار پر توجہ نہ دینے اور شکایت کنندگان سے رابطہ کرنے میں ناکامی کی وجہ سے ضلع کی رینک متاثر ہورہی ہے۔ ڈی ایم نے چیف ویٹرنری آفیسر کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ سردیوں کے دوران ضلع میں کام کرنے والے گائے پناہ گاہوں میں تمام انتظامات درست ہیں۔ مویشیوں کو سردی سے بچانے کے لیے ہر گائے کی پناہ گاہ میں شیڈ کا احاطہ کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے نوڈل افسران کے دوروں کے بارے میں بھی دریافت کیا اور کہا کہ جانوروں کے علاج میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں ہونی چاہئے اور نوڈل افسران کے دوروں کے دوران جو کوتاہی کی نشاندہی کی گئی ہے اسے دور کیا جائے۔

گائے کی پناہ گاہوں میں سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب میں تیزی لانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے ڈسٹرکٹ بیسک ایجوکیشن آفیسر کو ہدایت کی کہ وہ اسکولوں میں بچوں کے لیے معیاری بیت الخلاء کی تعمیر میں تیزی لائیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ اسکول آپریشن کایا کلپ کے تحت طے شدہ پیرامیٹرز پر پورا اتریں۔ میٹنگ میں پر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فائنانس اینڈ ریونیو مسز ممتا مالویہ، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ایڈمنسٹریشن مسز سنگیتا گوتم، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سٹی محترمہ جیوتی سنگھ اور دیگر متعلقہ افسران شامل رہے۔

دہشت گردی کا کوئی مذہب نہیں، میرا مذہب صرف پولیس ہے

وائرل ویڈیو کے بعد دیوبند کوتوال پر کارروائی، انسپکٹر نریندر شرما لائن حاضر

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند کوتوالی کے انچارج انسپکٹر نریندر شرما کو ایس ایس پی سہارنپور نے لائن حاضر کردیا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ حال ہی میں ان کا ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا تھا، جس میں وہ پولیس وردی میں بیٹھ کر ایک ایسا بیان دیتے اور ایسی زبان کا استعمال کرتے ہوئے نظر آرہے ہیں، حکومت وقت کو پسند نہیں ہے۔ وائرل ویڈیو میں نریندر شرما کو یہ کہتے ہوئے گیا کہ "دہشت گرد صرف مسلمان نہیں ہوتے بلکہ یہ ہندو اور دیگر مذہب کے لوگوں میں بھی پائے جاتے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ دہشت گردی کا کوئی مذہب نہیں، میرا مذہب صرف پولیس ہے"۔ یہ الفاظ جہاں ایک طرف کچھ لوگوں کو غیر جانبداری کا پیغام دیتے دکھے، وہیں دوسری جانب افسر کے مذہبی طرز گفتگو پر سوالات بھی اٹھ کھڑے ہوئے۔ ذرائع کے مطابق اعلی افسران نے ویڈیو وائرل ہونے کے بعد معاملے کو سنجیدگی سے لیا اور ابتدائی جانچ کے بعد نریندر شرما کو فوراً لائن حاضر کرنے کا حکم جاری کر دیا۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ اس معاملے کی مزید جانچ جاری ہے اور امرپال شرما کو دیوبند کوتوالی کی کمان دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی شہر میں یہ موضوع گفتگو کا مرکز بنا ہوا ہے کہ وردی میں دیا گیا ایک بیان کیسے ایک افسر کے کیریئر کے لیے چیلنج بن گیا۔ وائرل ویڈیو میں شرما نے کہا تھا کہ جو لوگ انسانیت کو نقصان پہنچاتے ہیں، اُن کا مذہب سے تعلق نہیں ہوتا۔ انہوں نے اپنی ملازمت کے مختلف تجربات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ میری 34 سال کی نوکری میں کوئی بھی ایسا فرد میرے سامنے لاکر کھڑا کر کے ثابت نہیں کر سکتا کہ میں نے مذہبی تعصب کے تحت کارروائی کی ہے، اگر وہ ایسا ثابت کر دیں تو میں اپنی نوکری چھوڑ کر چلا جاؤں گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ہمارا مذہب نہ ہندو ہے نہ مسلمان، ہمارا مذہب پولیس ہے۔ واضح رہے کہ انسپکٹر نریندر شرما کی پہچان دیوبند علاقے میں ایک ایماندار اور سرگرم افسر کے طور پر ہے، وہ گزشتہ تین ماہ سے دیوبند میں انسپکٹر کے عہدے پر اپنی خدمات انجام دے رہے تھے۔

پنڈت نہرو کا یوم پیدائش یوم اطفال کے طور پر منایا گیا

تعلیمی اداروں میں منعقد پروگراموں میں طلباء نے خوبصورت پرفارمنس دی

دیوبند (عارف عثمانی) سابق وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو کے یوم پیدائش کو شہر بھر کے تعلیمی اداروں میں یوم اطفال کے طور پر منایا گیا۔ طلباء نے مختلف ثقافتی پروگرام پیش کرکے نہرو کو یاد کیا۔ جمعہ کو ہائی وے پر واقع میپلس اکیڈمی میں اساتذہ نے ڈانس ڈرامہ پیش کیا اور بچوں کو متاثر کن پیغامات دیئے۔ پرنسپل ڈاکٹر چترا جوشی نے کہا کہ یوم اطفال بچوں کے لیے خوشی کا دن ہے۔ اسکول کا پورا اسٹاف موجود تھا۔ سرودیا گیان پبلک اسکول میں، اساتذہ نے طنزومزاح، طنز، شاعری اور تقاریر کے ساتھ طلباء کو محظوظ کیا۔ سرپرست ہری سنگھ سینی اور پرنسپل روپیش سینی نے پنڈت جواہر لال نہرو کی زندگی پر روشنی ڈالی اور بچوں سے ان کی محبت کے بارے میں بتایا۔ شیو کمار سینی، انیتا سینی، وندنا دھرو، سیتا چودھری، اور سندیپ کمار موجود تھے۔ انڈسٹریل اسٹیٹ میں کے ایل جنتا انٹر کالج میں سابق منیجر دیپک راج سنگھل نے کہا کہ ہمیں پنڈت جواہر لال نہرو کی زندگی سے سیکھنا چاہیے اور ملک اور سماج کے لیے وقف رہنا چاہیے۔ منیجنگ کمیٹی کے چیئرمین سیٹھ کلدیپ کمار، پرنسپل راجکمار، سابق پرنسپل راکیش شرما، انوج تیاگی، بلدیو شرما، نروا تیاگی اور سواتی سنگھل وغیرہ موجود تھے۔ آر کے پبلک اسکول میں طلبا نے حب الوطنی کے گیتوں، گروپ ڈانس، شاعری کی تلاوت اور ڈرامہ پریزینٹیشنز کے ذریعے نہرو کی زندگی اور بچوں کے لیے ان کی محبت کو زندہ کیا۔ پرنسپل مونیکا کپور نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پروگرام میں منیجر راجیش چوہان اور ڈاکٹر کلدیپ رانا وغیرہ موجود تھے۔ دون ویلی اسکول نے بھی یوم اطفال پر ایک پروگرام کا انعقاد کیا۔

یوم اطفال پر شہر کانگریس نے بچوں کو تقسیم کیے سویٹر اور گرم کپڑے

کیمپ آفس بھوڑے کا چوراہا پر جواہر لال نہرو کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) کانگریس کمیٹی مرادآباد کے کیمپ آفس میں واقع بھوڑے کا چوراہا پر شہر صدر حاجی جنید اکرام (بنٹی) کی قیادت میں شہر کانگریس کے اراکین نے ملک کے پہلے وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو کو ان کی یوم پیدائش پر ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔

اس دوران سکول کے بچوں کو سویٹر اور گرم کپڑے بھی تقسیم کیے گئے۔ شہر صدر حاجی جنید اکرام نے کہا کہ پنڈت جواہر لعل نہرو ہندوستان کے پہلے وزیراعظم تھے اور وہ 14 نومبر 1889 کو الہ آباد (موجودہ پریاگ راج) پیدا ہوئے تھے۔ بچوں سے ان کی محبت کی وجہ سے ان کی سالگرہ کو یوم اطفال کے طور پر منایا جاتا ہے۔ وہ بچوں میں "چاچا نہرو" کے نام سے مشہور تھے۔ انہوں نے جنگ آزادی میں اہم کردار ادا کیا۔ پنڈت جواہر لال نہرو ہندوستان کے پہلے وزیراعظم 15 اگست 1947 کو بنے اور 27 مئی 1964 کو اپنے انتقال تک خدمات انجام دیتے رہے۔ انہوں نے 1942 سے 1946 تک جیل میں قید کے دوران مشہور کتاب "ڈسکوری آف انڈیا" لکھی۔

جواہر لعل نہرو نے ہندوستان کی صنعتی اور اقتصادی ترقی کے لیے پانچ سالہ منصوبے شروع کیے، اور سائنس، تعلیم اور تکنیکی ترقی کو فروغ دیا۔

انہوں نے سائنسی، تکنیکی اور صنعتی ترقی پر زور دیا۔ اس دوران نزاکت ٹھیکیدار، نعیم مرزا، اشوک کپور، سردار سکھوندر سنگھ، محفوظ علی، ندیم الدین کاتب، کونسلر محمد پرویز، کونسلر ریحان، کونسلر فہیم ایڈووکیٹ، معظم علی، وار روم انچارج محمد شادان، آفس سکریٹری رضوان رئیس، شمشیر خان، واحد سیفی، سونی سیفی، دانش قریشی، رفیق مسعودی، عظیم الدین، شانو شمسی، سراج، جتیش بھٹناگر، محمد ظہیر، بے پہلوان، محمد رفیع انصاری، مرسلین خان، ساحل خان، سفیان خان، انور ممتاز، سید غالب علی، افسر خان، کامل منصوری، وغیرہ موجود رہے۔

سماجوادی پارٹی نے سہارنپور میں ووٹر بیداری رتھ کا آغاز کیا

شہریوں سے اپیل ووٹ بنوانا آپ کا جمہوری حق ہے، اس میں غفلت نہ برتیں

دیوبند (عارف عثمانی) سماجوادی پارٹی کے سینئر لیڈر اور کونسلر ابھیشیک ٹنکو اروڑا نے ووٹ بیداری رتھ کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ یہ رتھ سہارنپور نگر کے مختلف علاقوں میں گھوم کر عوام کو ووٹ بنوانے کی اہمیت اور درست طریقہ کار سے آگاہ کرے گا۔ اس موقع پر ٹنکو اروڑا نے بتایا کہ انتخابی فہرست میں نام درج کروانے کا عمل 4 نومبر سے شروع ہو چکا ہے اور یہ 4 دسمبر تک جاری رہے گا۔ عوام سے اپیل کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہر شہری کو چاہیے کہ وہ اپنے علاقے کے بی ایل او سے رابطہ کر کے ووٹ کا فارم حاصل کرے۔ فارم بھرنے سے قبل اس کی فوٹو کاپی پر کچی پنسل سے اپنی معلومات لکھیں اور پھر اپنے وارڈ کے کونسلر یا بی ایل او سے جانچ کروانے کے بعد

اصلی فارم میں حتمی اندراج کریں اور رسید ضرور حاصل کریں۔ ٹنکو اروڑا نے کہا کہ ووٹ بنوانا ہر شہری کا آئینی اور جمہوری حق ہے، اس میں غفلت نہیں برتنی چاہیے۔ انہوں نے بتایا کہ سماجوادی پارٹی کی ٹیم شہر بھر میں عوام کو فارم بھرنے میں مکمل تعاون فراہم کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر کسی شہری کو فارم بھرنے یا جمع کرانے میں دشواری پیش آئے تو وہ اپنے وارڈ کے کونسلر سے رابطہ کریں۔ تمام کونسلروں کے پاس 2003 کی ووٹر لسٹ، بی ایل اوز کے نام اور بوتھ نمبرات موجود ہیں، تاکہ کسی کو پریشانی نہ ہو۔ تقریب کے دوران ٹنکو اروڑا نے ایک ہینڈ بل بھی جاری کیا، جس میں ووٹر فارم بھرنے کا صحیح طریقہ تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ یہ ہینڈ بل پورے شہر میں تقسیم کیا جائے گا تاکہ عوام کو فارم بھرنے میں کسی قسم کی دقت نہ ہو۔ اس موقع پر شاز ماں صدیقی، بلدیو راج، راج کمار، مونو، جگندر سنگھ، اجول رانا، شمیم، رحمان، عبداللہ سمیت متعدد سماجی و سیاسی شخصیات موجود رہیں۔

ریاض احمد فاروقی کا دورہ پڑنے کے سبب انتقال

دیوبند (عارف عثمانی) ریاض احمد فاروقی محلہ روضہ علی عاشقان سرائے میر کے رہنے والے تھے اور حافظ شفاعت احمد کے بیٹے نامور محدث وفقیہ مولانا علی احمد کوثر یاپاری کے پوتے تھے۔ اس موقع پر اخباری بیان میں فتوی آن موبائل سروس کے چیئرمین مفتی محمد ارشد فاروقی نے کہا کہ ریاض احمد میرے ماموں زاد بھائی تھے عمر میں کئی سال بڑے تھے ہمیشہ خوش رہتے ہنستے ہنساتے لوگوں کے کام آتے محنتی وجفاکش تھے۔ شفاعت ماموں کا قیام ملازمت کے سلسلے میں مختلف شہروں میں رہا ان کے ساتھ ہی تعلیم وتربیت ہوئی کچھ دنوں بیت العلوم سرائے میر میں تعلیمی سلسلہ رہا، پھر سرائے میر میں مکتب چلانا شروع کیا جلد سازی اور کتاب کی دکان چلائی۔ مختلف میدان میں روزگار کے لئے کوشاں رہے اور گرم سرد سے دوچار رہے۔ کئی سال پہلے ممبرا میں یونانی دواخانہ چلا رہے تھے معاشی حالات بہتر ہو رہے تھے۔ انہوں نے کہا مرحوم چھوٹی بیٹی کی شادی کے لیے اپنے سسرال موضع سیاہ گھوسی مئو آئے ہوئے تھے اور تیاری میں مصروف تھے کہ رات دس گیارہ کے بیچ دل کا سخت دورہ پڑا وہ جاں بر نہ ہو سکے تین بجے دن میں نماز جنازہ ادا کی گئی۔ ان کے اچانک انتقال سے تمام عزیزوں دوستوں میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ انتقال کے تیسرے ہی دن طے شدہ وقت پر ان کی بیٹی کا نکاح ہوگیا۔ مفتی ارشد فاروقی نے کہا ایسا وقت بڑا صبر آزما ہوتا ہے اور اللہ کے فیصلے پر ایمان رکھتے ہیں۔ انہوں پسماندگان میں بیوہ تین بیٹے شاداب عمیر ساجد اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں صاحب زادگان برسر روزگار ہیں۔ مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی اپیل کی جاتی ہے۔

وقف جائیدادوں کے تحفظ کے لیے امید پورٹل پر اندراج ضروری

ووٹ کے آئینی حق اور اس کی بقا کے لیے ایس آئی آر فارم کی تکمیل کو یقینی بنائیں: مولانا شمشیر قاسمی

دیوبند (عارف عثمانی) جامعہ دعوۃ الحق معینیہ چرتھو (رامپور منیہاران) میں کیمپ کا انعقاد کر کے لوگوں کو ایس آئی آر اور امید پورٹل کے سلسلہ میں معلومات دی گئی، ساتھ لوگوں کے فارم پڑ کرانے میں ان کی مدد کی گئی۔ اس مناسبت سے جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور کے نائب صدر مولانا شمشیر قاسمی نے جامعہ دعوۃ الحق معینیہ چرتھو اور قصبہ رامپور منیہاران کی مرکزی مسجد جامع مسجد محل میں دوران خطاب وقف جائیداد کے تحفظ کے لیے عملی جدوجہد پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جن جائیداد کا وقف بورڈ میں اندراج ہے امید پورٹل پر انہی کا رجسٹریشن ہوگا، اس سلسلہ میں متولیان اور ذمہ داران کو سرگرم ہونا نہایت ضروری ہے۔ مولانا شمشیر قاسمی نے مزید کہا کہ ایس آئی آر سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے یہ الیکشن کمیشن کے ضابطے کے مطابق ایک عمل ہے اس کارروائی کو کسی مذہب یا طبقے سے جوڑنا مناسب نہیں ہے، یہ تمام ووٹروں کے لئے ضروری عمل، جس میں بیداری کی ضرورت ہے۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ وقف جائیداد کا پورٹل پر رجسٹریشن اور ایس آئی آر فارم پر کرانے میں اپنا تعاون دیں۔ اس دوران جمعیت علماء کی اپیل پر بڑی تعداد میں نوجوانوں نے جمعیت کارکنان کے اشتراک سے گھر گھر جا کر فارم پر کرایئے اور اس سلسلہ میں آخری مرحلہ تک کام کرنے کا عزم کیا۔ اس دوران شارق انصاری ایڈووکیٹ نے جمعیت کی اس پہل کا خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر مولانا ثوبان، گلستان، حافظ راشد، راغب، ارشد چودھری، توحید، نسیم، دانش، آفتاب اور حاجی عمران موجود رہے۔

ای پی ایم نے کیا .S.I.R کی مقررہ تاریخ بڑھانے کا مطالبہ

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) انوائرمنٹ پروٹیکشن موومنٹ (ای پی ایم) مرادآباد نے چیف الیکشن کمشنر (الیکشن کمیشن آف انڈیا) کو مخاطب ایک میمورنڈم اے ڈی ایم، سٹی، مرادآباد کو پیش کیا، جس میں مطالبہ کیا گیا کہ .S.I.R کے تحت بھرے جا رہے فارم جمع کرانے کی تاریخ 4 دسمبر 2025 سے 30 جون، 2026 تک بڑھا دیے جائیں۔ کہا گیا کہ BLOs کے لیے فارمز، ووٹر لسٹ کی جاری نظر ثانی کے حصے کے طور پر، تکلیف کے پیش نظر، 4 دسمبر 2025 سے 30 جون، 2026 تک بڑھا دیے جائیں۔ میمورنڈم میں مطالبہ کیا گیا کہ S.I.R کے ساتھ تکنیکی مسائل آن لائن درخواست کو حل کیا جائے، اور BLOs کو مناسب سہولیات فراہم کی جائیں۔ اس دوران: سید زبیر علی، تنظیم شاستری، ابھے کمار سنگھ ایڈووکیٹ، ارشد پرویز، ایڈووکیٹ آوران اگروال ایڈووکیٹ، روہت سنگھ، ایڈووکیٹ طارق، اور دیگر کی شرکت رہی۔

بہار میں جیت کی خوشی میں تاجروں نے تقسیم کیے لڈو

مرادآباد (صحافت بیورو) اتر پردیش سیوکت ویاپار منڈل کے صدر اروند اگروال جانی کی قیادت میں بہار میں این ڈی اے حکومت کی زبردست واپسی کی خوشی میں 25 کلوگرام لڈو تقسیم کر کے بڑے دھوم دھام سے جیت کا جشن منایا۔ اروند جانی نے کہا کہ یہ مودی جی اور نتیش کمار جی کے ترقیاتی کاموں اور بہار میں گڈ گورننس کی جیت ہے۔ ریاستی جنرل سکریٹری وپن گپتا نے کہا کہ یوگی جی کی قیادت میں این ڈی اے حکومت اتر پردیش میں بھاری اکثریت سے تیسری بار منتخب ہوگی۔ جشن منانے والوں میں میں ٹونی سہگل، سریش سر یواستو، سنیل اگروال، پریم گپتا، اکشے اگروال، سپریت کھنہ، ہمانشو اگروال، دیپک کنیال، مونٹو دیواکر، راہول بھٹناگر، اور دیگر شامل رہے۔

ایس پی عبدالقادر کے لئے دعاء صحت کا اہتمام

دیوبند (عارف عثمانی)

جامع سہارنپور میں بعد نماز جمعہ بعد مسجد کے منیجر مولانا فرید مظاہری کی دفتر میں ایک میٹنگ کا انعقاد کر کے ایس پی ایس ٹی ایف (بریلی) عبدالقادر کے لئے دعاء صحت کی گئی۔ دنوں سے سخت علیل میں اور زیر علاج ہیں، ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ایسے ذمہ دار، ایماندار اور قومی وملت کے مخلص شخص کے لئے دعاء صحت کریں۔ اللہ تعالی انہیں مکمل صحت سلامتی عطا فرمائے۔ اس موقع پر قومی

اس موقع پر مولانا فرید مظاہری نے کہا کہ ایس پی عبدالقادر نے سہارنپور میں رہتے والے نہایت ایمانداری کے ساتھ اپنے فرائض نبھائے ہیں، جس کے سبب یہاں کے لوگ ان سے بہت محبت کرتے ہیں، موصوف گزشتہ چند اتحاد کمیٹی کے رکن الحاج ایم شاہد زبیری نے بھی ایس پی عبدالقادر کی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کے لئے دعاء صحت کرنے کی اپیل کی۔ اس دوران حاجی نواب انصاری، حاجی اکبر خان سمیت دیگر موجود رہے۔

ڈھول کی تھاپ پر ناچ گا کر شہر بی جے پی نے منایا بہار جیت کا جشن

سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس کا نعرہ پوری طرح کامیاب ہو رہا ہے: گریش بھنڈولا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) بھارتیہ جنتا پارٹی شہر کے زیر اہتمام شہر صدر گریش بھنڈولا کی قیادت میں شہر آفس بدھی وہار میں وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ریاست بہار میں الیکشن میں بڑی کامیابی ملنے پر جیت کا جشن ڈھول کی تھاپ پر ناچ گا کر منایا گیا۔ تمام کارکنوں نے ایک دوسرے کو اس زبردست جیت پر مبارکباد دی اور ور ایک دوسرے کو لڈو کھلا کر خوشی ظاہر کی۔ جیت کے اس جشن میں اتر پردیش حکومت کے پسماندہ طبقات کمیشن کے نائب صدر سوریہ پرکاش پال بھی شامل ہوئے اور جیت کی مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ایک بڑی فتح حاصل ہوئی ہے۔

صدر گریش بھنڈولا نے کہا کہ ریاست بہار میں اس زبردست جیت نے ثابت کر دیا ہے کہ بی جے پی کامیاب وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں سماج کے تمام طبقات کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے۔ سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس کا نعرہ پوری طرح کامیاب ہو رہا ہے۔ اس پروگرام میں ضلع صدر آکاش کمار پال، علاقائی میڈیا کو انچارج ہیمنت جیسوال، شہر میڈیا انچارج راجیو گپتا، دنیش شرشوال، نو دیپ ٹنڈن، وشال تیاگی، راہول شرما، سنیتا شرما، راجیو شرما، راجیو سنگھ، ابھیشیک چوبے، وشال رستوگی، وپن پرجاپتی، سوم پال پرجاپتی، منوہن سینی، کشن لال جاٹو، دکشانت چودھری، اشونی شرما، سوربھ سکسینہ، ہریوم سینی، وشال کمار وغیرہ شامل ہوئے۔

ایس ٹی کی آمدنی میں اضافے کے لیے 'پانچ نکاتی منصوبہ'

وزیر ٹرانسپورٹ پرتاپ سرنائک نے ڈپو سطح سے لے کر علاقائی دفتر تک کے افسران اور ملازمین کی ذمہ داریوں کو واضح کرتے ہوئے ایس ٹی کارپوریشن اور مسافروں کی خدمات کو بہتر بنانے اور بسوں کی رفتار میں تیزی لانے کا فیصلہ کیا

ممبئی: مہاراشٹر اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (ایس ٹی) نے آمدنی میں اضافہ، کارکردگی اور مسافروں کی سہولیات میں بہتری کے لیے ایک جامع 'پنچ سوتری پلان' (پانچ نکاتی منصوبہ) تیار کیا ہے۔ وزیر ٹرانسپورٹ اور ایس ٹی کارپوریشن کے چیئرمین پرتاپ سرنائک نے زور دے کر کہا کہ اس نے ڈپو سطح سے لے کر علاقائی دفتر تک کے افسران اور ملازمین کی ذمہ داریوں کو واضح کرتے ہوئے ایس ٹی کارپوریشن کو بہتری، رفتار اور باقاعدگی کی بنیاد پر آگے لے جانے کا فیصلہ کیا ہے۔ وہ ممبئی میں ایس ٹی کارپوریشن کے ہیڈکوارٹر میں منعقدہ میٹنگ سے خطاب کررہے تھے۔ میٹنگ میں ایس ٹی کارپوریشن کے وائس چیئرمین اور مینیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر مادھو کوسیکر کے علاوہ تمام محکمہ داروں، علاقائی مینیجروں اور محکمہ کے کنٹرولرس نے شرکت کی۔

روزانہ جائزہ اجلاس کا انعقاد لازمی

ایس ٹی خود کو ایک موبائل تنظیم کے طور پر بیان کرتا ہے۔ روزانہ لاکھوں مسافروں کی خدمت کرنے والے اس نظام کا جائزہ لینے اور منصوبہ بندی کرنے کے لیے ڈپو میں صبح 10 بجے، ڈویژنل سطح پر 11 بجے اور علاقائی سطح پر 12 بجے ایک جائزہ اجلاس کا انعقاد لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اجلاس میں مسافروں کی شکایات، منسوخ شدہ دوروں، گاڑیوں میں خرابی، غیر حاضر ملازمین کی جانچ پڑتال کرکے کام کے طریقہ کار میں فوری بہتری لانے کا حکم دیا گیا۔ اگلے دن کا ٹرانسپورٹ پلان شام 4 سے 6 بجے تک ڈپو، ڈویژنل اور علاقائی سطح پر طے کیا جائے گا۔ یاترا سے لے کر بازاروں تک اور اسکول کے دوروں سے لے کر اچانک بھیڑ تک، ڈپو ہر طرح کے حالات کے لیے تیار رہے گا۔

ڈرائیوروں کے لیے واضح اہداف

ایس ٹی کے اخراجات کا سب سے بڑا حصہ ڈیزل ہے۔ اس لیے ڈرائیوروں کو کے پی ٹی ایل (فی 10 لیٹر کلومیٹر) کے مطابق یومیہ ٹارگٹ دیا جائے گا۔ جن کی کے پی ٹی ایل کم ہے ان کی ضرورت کے مطابق علاقائی سطح پر مشاورت، تربیت اور جدید تربیت فراہم کرنے کے منصوبے بنائے گئے ہیں۔

چونکہ ٹکٹوں کی فروخت آمدنی کا دارومدار ہے، اس لیے کیریئرز کو ڈپو کے یومیہ سی پی کے ایم (مجموعی آمدنی فی کلومیٹر) کے مطابق آمدنی کا واضح ہدف دیا جائے گا۔ اگر آمدنی کم ہے تو، مشاورت، ڈیوٹی میں تبدیلی یا زبانی/تحریری سمجھ بوجھ کا استعمال کیا جائے گا۔ مسلسل کم آمدنی والے کیریئرز پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔

شیڈول کے انتظام میں اصلاحات

ایس ٹی شیڈول کو اس کے ٹرانسپورٹ سسٹم کی روح سمجھا جاتا ہے۔ طویل فاصلوں کے متوازی چلنے والی بسوں کی شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے اب تمام شیڈولز کی دوبارہ سائنسی جانچ کا عمل شروع کیا جارہا ہے۔ ہدایات دی گئی ہیں کہ مرکزی دفتر سے منظور شدہ راستوں کو ہی چلایا جائے۔ یکم جنوری کو بس اسٹاپ کے حساب سے نیا شیڈول شائع کیا جائے گا اور سوشل میڈیا کے ذریعے اس کی بڑے پیمانے پر تشہیر کی جائے گی۔ یہ وقت کی پابندی اور باقاعدگی کو ایس ٹی کی نئی شناخت بنانے کے عزم کو واضح ظاہر کرتا ہے۔

لمبی اور درمیانی لمبی دوری کی بسوں کے لیے نئے معیارات

ریزرویشن کے لیے دستیاب بسوں کی تعداد میں اضافہ، لوڈ فیکٹر کو 80 فیصد سے کم نہ رکھنا، اچھے لوڈ فیکٹر والے دنوں میں اضافی روٹس کی دستیابی اور ہر روٹ کی نگرانی کرنے والے سپروائزرز کے اپنائے گئے اصول پر بس روٹس فراہم کرنا طویل اور درمیانی لمبی دوری کے انتظام میں بہت سی اصلاحات کی جا رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ آن لائن اور موبائل ایپ ریزرویشن کو بڑا فروغ دینے کا منصوبہ ہے۔

'سہولیات کے معیار میں اضافہ

صاف ستھرے، اچھی طرح سے دیکھ بھال کرنے والے بس اسٹینڈ، دن میں کم از کم تین بار بیت الخلاء کا معائنہ، مسافروں کو تاخیر یا منسوخ بس خدمات کے بارے میں مناسب معلومات، متبادل انتظامات اور عہدیداروں کے رابطہ نمبر کی اشاعت کو عمل میں لایا جائے گا۔ اس موقع پر بتایا گیا کہ ڈپو مینیجرز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ شکایات کی فوری شناخت، ریکارڈنگ اور حل پر خصوصی توجہ دیں۔ یہ پانچ نکات صرف ایس ٹی کی معاشی بحالی کے لیے رہنما اصول نہیں ہیں، بلکہ پورے نظام کو بدلنے کے لیے ایک ٹھوس منصوبہ ہے۔ وزیر سارنائک نے کہا۔

بہار اسمبلی انتخابات میں 'مہاراشٹر ماڈل' دہرایا گیا

شیوسینا یو بی ٹی لیڈر سنجے راوت کا بی جے پی اور الیکشن کمیشن پر ملی بھگت کا الزام

ممبئی: شیوسینا (ٹھاکرے دھڑے) کے رکن پارلیمنٹ سنجے راوت نے بہار اسمبلی انتخابات کے نتائج پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور الیکشن کمیشن پر ملی بھگت کا سنگین الزام عائد کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں ہونے والے حالیہ انتخابات میں مہاراشٹر جیسا ماڈل دہرایا گیا ہے جہاں نتائج عوامی توقعات کے برعکس سامنے آئے۔ راوت نے کہا کہ بہار میں این ڈی اے اتحاد کی غیر معمولی کامیابی کسی حیرت کی بات نہیں، کیونکہ یہ ایک منظم منصوبے کا حصہ لگتا ہے۔ انہوں نے اپنے سوشل میڈیا پیغام میں لکھا، "بہار کے نتائج بالکل وہی ہیں جن کی توقع الیکشن کمیشن اور بی جے پی کی مشترکہ حکمت عملی سے کی جاسکتی تھی۔ یہ ایک قومی مہم کا حصہ ہے، جس کا مقصد عوام کے ووٹوں کو متاثر کرنا ہے۔"

انہوں نے مزید کہا کہ یہ صورتحال مہاراشٹر میں 2022 کے دوران پیش آئے سیاسی واقعات سے مشابہ ہے، جہاں عوامی مینڈیٹ کو تبدیل کر کے حکومت بنائی گئی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ "جو اتحاد حکومت بنانے کے قریب تھا وہ 50 نشستوں سے پیچھے رہ گیا، یہ سب ایک منظم کارروائی کا نتیجہ ہے۔" راوت، جو اپنی جارحانہ سیاسی زبان اور حکومت پر تنقید کے لیے مشہور ہیں، گزشتہ چند ہفتوں سے صحت کی خرابی کے باعث سیاسی سرگرمیوں سے دور تھے۔ تاہم انہوں نے جمعہ کے روز سوشل میڈیا کے ذریعے بہار کے انتخابی نتائج پر اپنا موقف پیش کرتے ہوئے ایک بار پھر بی جے پی کو تنقید کا نشانہ بنایا۔

مہاراشٹر کے ہر ضلع میں صحافیوں کے لیے اے آئی تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا جائے گا

ممبئی: ہر شعبے میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے استعمال اور اہمیت کو ذہن میں رکھتے ہوئے، ہنر، روزگار، صنعت کاری اور اختراع کے محکمے نے صحافیوں کے لیے ایک چار روزہ مصنوعی ذہانت ورکشاپ کا آغاز کیا ہے۔ اسکل ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے مہاراشٹر کے ہر ضلع میں صحافیوں کے لیے ایک خصوصی اے آئی تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا جائے گا۔ ریاست میں اس طرح کا یہ پہلا اقدام ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی مہاراشٹر اسٹیٹ رتن ٹاٹا مہاراشٹر اسٹیٹ اسکل یونیورسٹی میں اے آئی فار نیوز کے موضوع پر چار ماہ کا ڈپلومہ کورس شروع کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ اسکل، ایمپلائمنٹ، انٹرپرینیورشپ اور نئے لیڈر منسٹر منگل پربھات لودھا نے کہا کہ ہم اس بارے میں مثبت سوچیں گے۔ رتن ٹاٹا مہاراشٹر اسٹیٹ اسکل یونیورسٹی اور منترالیہ اور قانون ساز نامہ نگاروں کی ایسوسی ایشن کے اشتراک سے منترالیہ کے پریس روم میں اے آئی پر 4 روزہ تربیتی کلاس کا انعقاد کیا گیا۔

منترالیہ میں 11 سے 14 نومبر 2025 تک منعقد کی گئی اس ورکشاپ میں صحافیوں نے صحافت، خبروں کی تصدیق، معلومات کی تلاش کی رفتار کے ساتھ ساتھ ورکنگ اور ڈیکلنگ کام میں آسانی کے لیے اے آئی ٹولز کا استعمال کرنے کے بارے میں رہنمائی حاصل کی۔ صحافیوں کی جانب سے اس ٹریننگ کو ملنے والے اچھے ردعمل کو دیکھتے ہوئے ریاست بھر میں یہ پہل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ نئے اعلان کے مطابق ضلع اور تعلقہ کی سطح پر کام کرنے والے صحافیوں کو جدید اے آئی ٹولز کا تعارف اور استعمال سیکھنے کا مفت موقع فراہم کیا جائے گا۔

اسٹارٹ اپس اور سیلف ہیلپ گروپس کو ایک مستقل مارکیٹ فراہم کرنے کی کوشش

ممبئی: صنعت اور مراٹھی زبان کے وزیر ادے سامنت نے یہاں زور دے کر کہا کہ حکومت مہاراشٹر میں اسٹارٹ اپس، سیلف ہیلپ گروپس اور ایک ضلع ایک پروڈکٹ کے ذریعہ تیار کردہ مصنوعات کو ایک مناسب بازار فراہم کرنے اور چھوٹی صنعتوں کی تجارت کو بڑھانے کے لئے ہمیشہ کوشاں ہے۔

نئی دہلی کے پرگتی میدان میں منعقدہ 44 ویں ہندوستانی بین الاقوامی تجارتی میلے میں مہاراشٹر کے پویلین کا افتتاح وزیر صنعت ادے سامنت نے کیا۔ اس موقع پر محکمہ صنعت کے سکریٹری ڈاکٹر پی انبلگن، مہاراشٹر سدن کے ریزیڈنٹ کمشنر اور سکریٹری آر ویملا، مہاراشٹر سمال انڈسٹریز ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے مینیجنگ ڈائرکٹر وویک پنسارے اور جوائنٹ مینیجنگ ڈائرکٹر پرشالی دگھاوکر کے علاوہ دیگر معززین موجود تھے۔ مہاراشٹرا کو ایک پارٹنر ریاست کا خصوصی درجہ دیا گیا ہے، اور وزیر صنعت سامنت نے بھی اس یقین کا اظہار کیا کہ یہ پویلین ریاست کی ترقی کو ایک نئی سمت دے گا۔ صنعت کے وزیر مسٹر سامنت نے پویلین میں حصہ لینے والے تمام اسٹالوں کا معائنہ کیا اور اسٹال ہولڈروں سے بات چیت کی اور ان کی مصنوعات کے بارے میں دریافت کیا۔ راجدھانی میں اتنے بڑے میلے میں مہاراشٹر پویلین کا قیام ریاست اور ملک کے لیے بہت اہم ہے۔ اس سے اسٹارٹ اپ کو رفتار ملے گی، سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا اور سیلف ہیلپ گروپس کی حوصلہ افزائی ہوگی۔

بہار اسمبلی انتخابات کے ریزلٹ پر مہاراشٹر کے لیڈران کا ردعمل

یکطرفہ نتیجے کے بارے میں کسی نے نہیں سوچا تھا: سپریا سولے

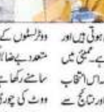

ممبئی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی شرد چندر پوار کی قومی کارگزار صدر اور رکن پارلیمنٹ سپریا سولے نے بہار اسمبلی انتخابات پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ بہار میں اس قدر یکطرفہ نتیجے کے بارے میں کسی نے نہیں سوچا تھا۔ انہوں نے نتیش کمار کو حاصل ہونے والی واضح اکثریت پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ مضبوط جمہوریت میں جیت اور ہار دونوں ہوتی ہیں اور اس بار بہار کے عوام نے نتیش کمار پر غیر معمولی اعتماد ظاہر کیا ہے۔ ممبئی میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سپریا سولے نے اعتراف کیا کہ اس انتخاب میں مخالف اتحاد کی کارکردگی ان کے اپنے اتحاد سے بہتر رہی اور نتائج سے صاف ہے کہ عوام نے نتیش کمار کی قیادت کو دوبارہ قبول کیا ہے۔

سپریا سولے نے بتایا کہ انتخابی مہم کے دوران بہار میں موجود صحافیوں اور پارٹی کارکنوں نے بھی انہیں یہی بتایا کہ ریاست میں نتیش کمار کے لیے احترام اور اعتماد کی فضا پہلے سے زیادہ مضبوط ہے، جبکہ گزشتہ تین ماہ میں ان کی حکومت نے جو فلاحی اسکیمیں نافذ کیں، ان کا براہ راست اثر ووٹرز پر نظر آیا، جس نے نتیجوں میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ مختلف سروے پہلے ہی مقابلہ سخت ہونے کی پیشگوئی کر رہے تھے، تاہم اس قدر بڑے یکطرفہ مینڈیٹ کی توقع کسی کو نہیں تھی، یہاں تک کہ جیتنے والوں کو بھی نہیں لگتا تھا کہ اکثریت اس حد تک یکطرفہ ہوگی۔

سپریا سولے نے ایک بار پھر الیکٹرونک ووٹنگ مشین اور ووٹر لسٹوں کے مسائل کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے بارامتی حلقے میں بھی متعدد بے ضابطگیوں کی نشاندہی کر چکی ہیں، اور میڈیا نے بھی ان خدشات کو سامنے رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی اتحادی پارٹیوں نے بھی ووٹ کی چوری سے متعلق سوالات اٹھائے ہیں، اس لیے انتخابی عمل کی شفافیت پر سنجیدہ بحث ضروری ہے۔ جب مقامی بلدیاتی انتخابات پر بہار کے نتائج کے ممکنہ اثرات کے بارے میں پوچھا گیا تو سپریا سولے نے کہا کہ بہار اسمبلی الیکشن ریاستی سطح کا انتخاب تھا، جبکہ بلدیاتی انتخابات میں عوام کی ترجیحات مقامی مسائل جیسے پانی، سڑک، بجلی پر مرکوز ہوتی ہیں۔ مقامی سطح پر سیاسی اتحاد بھی انہی عملی مسائل کی بنیاد پر بنتے ہیں، اس لیے دونوں انتخابات کا مزاج اور اثرات مختلف ہوتے ہیں۔

بہار میں این ڈی اے کی یہ کامیابی تاریخی ہے: اجیت پوار

ممبئی: بہار اسمبلی انتخابات میں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کی شاندار کامیابی کو ملک کی سیاست میں ایک تاریخی کامیابی قرار دیتے ہوئے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے قومی صدر اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے کہا کہ یہ نتیجہ وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ اور بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت پر عوام کے غیر متزلزل اعتماد کی علامت ہے۔

اجیت پوار نے اپنے ردعمل میں کہا کہ این ڈی اے حکومت نے بہار میں عوامی فلاح و بہبود کے لیے متعدد انقلابی اسکیمیں نافذ کیں، جن سے غریب طبقے، نوجوانوں اور خاص طور پر خواتین کو براہ راست فائدہ پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ بہنوں نے بڑی تعداد میں اعتماد کے ووٹ دے کر حکومت کی پالیسیوں کی توثیق کی اور یہی عوامی تعاون این ڈی اے کو ایک بار پھر واضح اکثریت دلانے میں فیصلہ کن ثابت ہوا ہے۔

اجیت پوار نے بہار کے عوام اور این ڈی اے کے تمام اتحادی جماعتوں کو اس 'غیر معمولی کامیابی' پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی صرف اعداد و شمار کا کھیل نہیں، بلکہ ترقی، شفاف حکمرانی اور سماجی انصاف کے نظریے کی جیت ہے۔ ان کے مطابق این ڈی اے کی متحدہ قیادت نے ثابت کیا ہے کہ یکجہتی اور عوامی خدمت کی پالیسی ہی کامیابی کی کلید ہے۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ نئی حکومت کی تشکیل کے ساتھ ہی بہار میں ترقیاتی رفتار مزید تیز ہوگی۔ پائیدار انفراسٹرکچر، معیاری تعلیم، مضبوط صحت کا نظام، خواتین کا بااختیار ہونا اور روزگار کے نئے مواقع، یہ تمام شعبے اب تیزی سے ترقی کی طرف بڑھیں گے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ڈبل انجن حکومت کی مسلسل کوششیں بہار کو ترقی کی نئی راہوں پر لے جائیں گی اور ریاست آئندہ برسوں میں ملک کی ابھرتی ہوئی ترقی یافتہ ریاستوں میں شامل ہوگی۔

بہار انتخابی نتائج سے کانگریس کو سبق سیکھنا چاہئے: فڑنویس

ممبئی: مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے جمعہ کو کہا کہ بہار اسمبلی انتخابات میں مینڈیٹ سے پتہ چلتا ہے کہ کانگریس پارٹی کو اس کے جھوٹے بیانات کے لئے ملامت کی گئی ہے، جسے ہندی دل کے لوگوں نے مکمل طور پر مسترد کردیا ہے، اور پارٹی کو انتخابی نتائج سے سبق سیکھنا چاہئے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے فڑنویس، جنہوں نے بہار کے انتخابات میں بھی مہم چلائی، نے کہا کہ ہمیں یقین تھا کہ این ڈی اے 160 سیٹوں کو عبور کر لے گی۔ لیکن نتائج ہماری توقعات سے بڑھ گئے اور وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر اعلیٰ نتیش کمار، بی جے پی، اور این ڈی اے کی قیادت میں عوام کے اعتماد کو ظاہر کیا۔

اسسٹنٹ انجینئر ایک لاکھ روپے کی رشوت لیتے ہوئے گرفتار

ممبئی: انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی) کی ممبئی یونٹ نے رشوت کے معاملے میں محکمہ بجلی کے ایک اسسٹنٹ انجینئر کو گرفتار کیا ہے۔ اے سی بی کے مطابق، شکایت کنندہ اپنی بیوی کی کمپنی میں پروجیکٹ مینیجر کے طور پر کام کرتا ہے، جو برقی نظام کو انسٹال اور دیکھ بھال کرتی ہے۔ اس کام کے سلسلے میں، شکایت کنندہ نے 16 اکتوبر کو ایل بی ایس روڈ، کرلا (مغربی)، ممبئی میں واقع، ساکنا کرورا انسپکشن ڈویژن، بجلی کے محکمے، حکومت مہاراشٹر کو ایک ٹھیکیدار کی فائل جمع کرائی۔ اے سی بی نے اطلاع دی کہ 29 اکتوبر کو شکایت کنندہ دفتر گیا اور اسسٹنٹ انجینئر (الیکٹریکل) گجانن راٹھوڑ سے ملاقات کی۔ راٹھوڑ نے مبینہ طور پر فائل پر کارروائی کرنے کے لیے 1.80 لاکھ روپے کی رشوت طلب کی اور شکایت کنندہ سے فوری طور پر 50 ہزار روپے بطور پیشگی رقم لانے کو کہا۔ رشوت دینے سے انکار کرتے ہوئے شکایت کنندہ نے اے سی بی سے رجوع کیا اور تحریری شکایت درج کرائی۔ جس کے بعد ملزم کے خلاف جال بچھایا گیا اور انجینئر کو رنگے ہاتھوں پکڑ لیا گیا۔ اے سی بی کے ایک اہلکار نے کہا کہ جمعرات کو کی گئی دھوکہ دہی کے دوران، گجانن راٹھوڑ کو شکایت کنندہ سے ایک لاکھ روپے کی رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا تھا۔

10 لاکھ روپے مالیت کے گانجہ سمیت 3 افراد گرفتار

خفیہ اطلاع پر الہاس نگر کرائم برانچ کی بڑی کارروائی، تحقیقات جاری

کلیم شیخ

بدلاپور: ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے الہاس نگر کرائم برانچ نے بدلاپور علاقے میں ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے اور 10 لاکھ روپے سے زیادہ مالیت کے گانجے سمیت بڑی مقدار میں منشیات ضبط کیا۔ اس کارروائی میں تین ملزمان کو گرفتار کیا گیا اور برآمد شدہ اشیاء میں چرس، ایک ٹی وی ایس جوپیٹر بائیک، موبائل فون اور نقدی شامل ہے۔

موصولہ معلومات کے مطابق، 9 نومبر کو ہیڈ کانسٹیبل راجیندر تھورے کو ایک خفیہ اطلاع ملی کہ مشکوک افراد ٹی وی ایس جوپیٹر بائیک پر بڑی مقدار میں منشیات لے جا رہے ہیں۔ اس اطلاع کی بنیاد پر کرائم برانچ نے وانگنی علاقے میں تلاشی مہم چلائی اور 23.85 کلو گانجہ، ایک بائیک، دو موبائل فون اور نقد رقم ضبط کی، جس کی کل 10 لاکھ 19 ہزار 120 روپے ہے۔ گرفتار ملزمین کی شناخت گنیش راجو نوٹے (33)، ایکناتھ درگا نائک (44) اور گنیش عرف مہیش موہن تھورٹ (37) کے طور پر کی گئی ہے۔ ان کے خلاف بدلاپور ویسٹ پولیس اسٹیشن میں متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اے پی آئی وجے کچاری، اے پی آئی شری رنگ گوساوی، ہیڈ کانسٹیبل گنیش گواڈے، راجندر تھورے، امر کدم، پولیس نائک وکرم جادھو، سنجے شرطے، دیوناتھ شیکاڈے، اور اویناش پوار نے آپریشن میں کلیدی رول ادا کیا۔ یہ پوری کارروائی سینئر پولیس انسپکٹر یوگیش اوہاڈ کی رہنمائی میں کی گئی، جبکہ اے پی آئی شری رنگ گوساوی مزید تحقیقات کر رہے ہیں۔

کلیان میں سڑک کی مرمت کا مطالبہ

میونسپل کارپوریشن کیخلاف آندولن

کلیان: کلیان ایسٹ کے ادھاولی آسٹن نگر میں ویر امیلا منڈل کی خواتین نے خستہ حال سڑک کی مرمت کا مطالبہ کرتے ہوئے انوکھا احتجاج شروع کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق کلیان ایسٹ کے ادھاولی گاؤں کے آسٹن نگر کو خستہ حال سڑکوں اور بھرے گٹروں کا مسئلہ درپیش ہے۔ گزشتہ چھ سالوں سے سوتی تائی سندیپ شرساگر جو کہ ایک مقامی سماجی کارکن اور ایک ویر امیلا منڈل کی صدر ہیں، میونسپل کمشنر سے خط و کتابت کر رہی ہیں، لیکن میونسپل کارپوریشن انتظامیہ کوئی توجہ نہیں دے رہی ہے۔ مایوس ہوکر، ایک ویر امیلا منڈل کی خواتین، جو جمعہ کو جمع ہوئیں، نے میونسپل کارپوریشن ہیڈکوارٹر کے سامنے شردھا کی تحریک چلائی، ایک پجاری کو بلایا اور انتظامیہ کو جگانے کے لیے ہندو رسومات ادا کیں، جو کمبھکرن کی نیند میں تھی۔ اس خبر سے میونسپل کارپوریشن انتظامیہ میں کھلبلی مچ گئی۔ میونسپل کارپوریشن انتظامیہ حرکت میں آگئی، سوتی تائی شرساگر کو طلب کیا اور میونسپل کارپوریشن کے سیکشن 210 ایکٹ کا اطلاق کرتے ہوئے آسٹن نگر میں سڑکوں اور گٹروں کی مرمت کا مطالبہ کیا۔ اس تحریک میں خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی، اور سماجی کارکن سندیپ شرساگر بھی موجود تھے۔

ڈرافٹ ووٹر لسٹ شائع کرنے کی آخری تاریخ میں توسیع

مہاراشٹر ا ریاستی الیکشن کمیشن کے فیصلے سے ممبئی اور تھانے میں بلدیاتی انتخابات کے شیڈول میں تبدیلی کا امکان

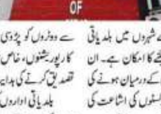

ممبئی: ووٹر لسٹوں میں مبینہ بے ضابطگیوں پر اپوزیشن جماعتوں کے احتجاج کے درمیان، مہاراشٹرا ریاستی الیکشن کمیشن نے میونسپل کارپوریشنوں کے لیے ڈرافٹ ووٹر لسٹ شائع کرنے کی آخری تاریخ کو ایک ہفتے تک بڑھا دیا ہے۔ اس اقدام سے ممبئی اور تھانے سمیت بڑے شہروں میں بلدیاتی انتخابات کے شیڈول کو کم از کم سات دن پیچھے دھکیلنے کا امکان ہے۔ ان شہروں میں شہری انتخابات پہلے 15 اور 20 جنوری کے درمیان ہونے کی امید تھی۔ ریاستی الیکشن کمیشن نے حتمی وارڈ وار ووٹر لسٹوں کی اشاعت کی آخری تاریخ میں 28 نومبر سے 5 دسمبر تک توسیع کی ہے۔ اسی طرح سے تجاویز اور اعتراضات جمع کرانے کی مدت میں 14 نومبر سے 28 نومبر تک توسیع کی گئی ہے۔ ریاستی الیکشن کمیشن کی طرف سے جمعرات کو جاری کردہ ایک بیان کے مطابق۔ شہری ترقی کے محکمہ کے ایک اہلکار نے کہا کہ حالیہ وارڈ کی حدود میں تبدیلیوں کے بعد، تمام میونسپل کارپوریشن بشمول برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن ووٹر لسٹوں کی مکمل تصدیق کو مکمل نہیں کر پائے ہیں۔

اہلکار نے مزید کہا کہ چونکہ سیاسی جماعتیں اس بار زیادہ چوکس ہیں، اس لیے ہم فہرستوں میں غلطیوں کا خطرہ نہیں لینا چاہتے۔ دوبارہ ترقی کے منصوبوں اور نئے بنیادی ڈھانچے نے ووٹروں کے مقامات کو نمایاں طور پر تبدیل کر دیا ہے، جس سے ووٹروں کو پڑوسی وارڈوں میں جانے پر مجبور کیا گیا ہے۔ اس لیے کارپوریشنوں، خاص طور پر ممبئی اور تھانے میں، فہرستوں کی احتیاط سے تصدیق کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

بلدیاتی اداروں کو بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ووٹروں کے ڈپلیکیٹ ناموں کو ہٹانے کے لیے تصدیقی مہم چلائیں۔ اہلکار نے مزید کہا کہ اگرچہ ڈپلیکیٹ ناموں کو ہٹایا نہیں جاسکتا، لیکن بوگس ووٹنگ کو روکنے کے لیے پولنگ اسٹیشن کے اہلکاروں کے ساتھ مل کر ان کی نشاندہی کی جارہی ہے۔ چونکہ کارپوریشن کے ملازمین کو ہاؤسنگ سوسائٹیوں تک زیادہ رسائی حاصل ہے اور وہ تصدیق کے ذمہ دار ہیں، اس لیے ان کی درخواست پر آخری تاریخ میں توسیع کی گئی ہے۔

لوکل ٹرینوں پر لگے فحش پوسٹروں سے مسافروں میں غصہ

ڈی آر یو سی سی نے وزیر ریلوے اشونی وشنو کو خط لکھ کر فوری طور پر ہٹانے کا مطالبہ کیا

ممبئی: ممبئی کی لوکل ٹرینوں کو شہر کی لائف لائن سمجھا جاتا ہے۔ ان ٹرینوں پر روزانہ لاکھوں لوگ سفر کرتے ہیں۔ تاہم اس بار ممبئی کی لوکل ٹرینیں غلط وجوہات کی بنا پر خبروں میں ہیں۔ ممبئی کی لوکل ٹرینوں پر لگے فحش پوسٹروں نے مسافروں کو غصہ دلایا ہے اور انہیں فوری ہٹانے کا مطالبہ کیا ہے۔

کلیان-کسارا-کرجت ریلوے پرواسی سنگھ اور ڈویژنل ریلوے یوزرز کنسلٹیٹیو کمیٹی کے اراکین نے لوکل ٹرینوں پر فحش اشتہارات کے خلاف مہم شروع کی ہے۔ انہوں نے اسے شرمناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان ٹرینوں میں روزانہ لاکھوں لوگ سفر کرتے ہیں جن میں اسکول اور کالج کے بچے، بزرگ شہری اور خواتین شامل ہیں۔ کلیان-کسارا-کرجت ریلوے پرواسی سنگھ کے صدر راجیش گھنگھاو نے کہا کہ کیا سماجی اصولوں کو نظر انداز کرتے ہوئے تجارتی آمدنی کے نام پر ایسا کام کیا جانا چاہئے؟

ڈی آر یو سی سی نے وزیر ریلوے اشونی وشنو کو لکھے خط میں بھی یہ مسئلہ اٹھایا ہے۔ انہوں نے لکھا کہ اشتہار کے نام پر ایسی چیزوں کو سر عام دکھانا مسافروں کی توہین ہے۔ یہ نہ صرف بے ہودہ ہے بلکہ لاپرواہی بھی ظاہر کرتا ہے۔ یہ واقعہ کسارا-سی ایس ایم ٹی لوکل ٹرین میں پیش آیا، جو 6:15 بجے کسارا پہنچی۔ ڈی آر یو سی سی ممبر شیام اوبالے اور لوکل ٹرین کے نمائندے یوراج چندٹ نے اشتہار کے خلاف احتجاج شروع کر دیا ہے۔

'تجارتِ نسواں' اور 'تخلیقی جہاں کی نمائش'، خواتین کو بااختیار بنانے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی منفرد پہل

طالبات نے کاروباری اسٹالز اور تخلیقی نمائش سے مہارت کا مظاہرہ کیا، 350 سے زائد افراد نے شرکت کی

ممبئی: انجمن اسلام بیگم جمیلہ حاجی عبدالحق کالج آف ہوم سائنس (ایس این ڈی ٹی ویمنز یونیورسٹی سے منسلک) کے شعبۂ ہیومن ایکولوجی اینڈ کنزیومر سروسز اور انٹرپرینیورشپ سیل کے زیر اہتمام ۱۸ اکتوبر ۲۰۲۵ کو الانا گلٹی پریز ہال، سی ایس ایم ٹی کیمپس، انجمن اسلام ممبئی میں دو یادگار تقریبات "تجارتِ نسواں" (انٹرپرینیورشپ مارکیٹ) اور "تخلیقی جہاں کی نمائش" (ٹیکسٹائل و تخلیقی فنون کی نمائش) منعقد ہوئیں۔ ان تقریبات کا مرکزی موضوع "خواتین کو بااختیار بنانا اور روزگار کے مواقع میں اضافہ" تھا۔ کالج کی سال سوم (بیچ ۲۰۲۶-۲۰۲۵) کی طالبات نے اپنی تخلیقی صلاحیتوں اور کاروباری مہارتوں کا زندہ نمونہ پیش کیا۔ یہ پروگرام بی ایس سی ہیومن ایکولوجی اینڈ کنزیومر سروسز کے مضمون "انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ" کا عملی اظہار تھا، جس کا مقصد طالبات میں بجٹ بندی، مارکیٹنگ اور کاروباری انتظام کی مہارتیں پیدا کرنا ہے۔ "تجارتِ نسواں" میں طالبات نے اپنے ہاتھوں سے تیار کردہ مصنوعات جیسے خواتین کے ملبوسات، سینڈل، برتن، ہینڈ بیگ، زیورات اور کئی چیزیں پیش کیں۔ اس کے علاوہ کھانے کے اسٹالز پر شاورما، چاٹ، موک ٹیل، مٹھائیاں اور تازہ بیکری آئٹمز بھی پیش کی گئیں۔ اس مارکیٹ نے تخلیق، تجارت اور کمیونٹی کے درمیان حسین ربط قائم کیا۔ "تخلیقی جہاں کی نمائش" میں طالبات نے ٹیکسٹائل آرٹ، پینٹنگز اور دستکاری کے حسین نمونے پیش کر کے اپنی فنکارانہ صلاحیتوں کا اظہار کیا۔ ان تخلیقات نے پائیدار فن پاروں کے حوالے سے ان کی وابستگی کو واضح کیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی ڈاکٹر ظہیر آئی قاضی، صدر انجمن اسلام، پدم ایوارڈ یافتہ (۲۰۲۴) نے طالبات کی کاوشوں کو سراہا اور کہا کہ کالج خواتین کو تعلیم و ہنر کے ذریعے بااختیار بنا رہا ہے۔ مہمانانِ اعزاز میں ڈاکٹر شائستہ فاروقی قاضی معروف ماہر امراضِ جلد (ڈرمیٹالوجسٹ)، ماہر بالوں کے امراض (ٹرائیکولوجسٹ)، ماہر حسن و زیبائش (کاسمیٹولوجسٹ)، بانی "شائی بیوٹی" اور "شائی کڈز"، اور مالک "ڈاکٹر شائستہ قاضی ہیلتھ اسکن، ہیئر اینڈ لیزر کلینک، باندرہ" نے طالبات کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو بامقصد کاروبار میں تبدیل کریں اور اعتماد کے ساتھ آگے بڑھیں۔ اسی طرح ڈاکٹر منجولا جگتر مکا ڈائریکٹر "وانکارنا فاؤنڈیشن" و کنوینر "قومی سطح انٹرپرینیورشپ ایگزیکیوشن سیل" نے بھی طالبات کی رہنمائی کرتے ہوئے انہیں کاروباری میدان میں قدم رکھنے کی ترغیب دی اور کہا کہ ہنر اور تخلیقیت کو کاروباری شکل دے کر نہ صرف خود روزگار پیدا کیا جاسکتا ہے بلکہ دوسروں کے لیے بھی مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں۔ دونوں مہمانانِ اعزاز نے طالبات کے اسٹالز کا دورہ کیا اور ان کی تخلیقات کو سراہتے ہوئے انہیں مستقبل کے لیے مفید مشورے دیے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ جدید دور میں خواتین کے لیے کاروباری میدان میں آگے بڑھنا وقت کی اہم ضرورت ہے اور کالج کی طرف سے ایسی تربیت فراہم کرنا قابل تحسین ہے۔ تقریب میں ۳۵۰ سے زائد افراد بشمول طلبہ، اساتذہ، والدین اور معززین نے شرکت کی۔ حاضرین نے طالبات کی جدت، منصوبہ بندی اور کاروباری جذبے کو سراہا۔ ان تقریبات کی کامیابی کا سہرا ڈاکٹر آسیہ اے ریڈیووالا، انچارج پرنسپل، اور کالج کے اساتذہ کے سر ہے۔ یہ پروگرام انجمن اسلام کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں کہ وہ خواتین کو تعلیم و ہنر کے ذریعے خود انحصاری کی راہ پر گامزن کر رہا ہے۔

بہار انتخابی نتائج: یکطرفہ جیت سے این ڈی اے میں جشن کا ماحول

مہا گٹھ بندھن میں مایوسی کا عالم

بہار نتائج کے اعلان کے ساتھ ہی دلچسپی بڑھ گئی ہے اور یہ جاننا بھی اہم ہو گیا ہے کہ آخر وہ کون سے بڑے عوامل تھے جن کی وجہ سے مہا گٹھ بندھن زمین بوس ہوتا دکھائی دیا، یہ بھی سوال اٹھ رہا ہے کہ کیا نتیش کمار 10 ویں بار وزیر اعلیٰ کی حلف برداری کریں گے؟

بہار نتائج 2025	
کل نشستیں:	243
این ڈی اے:	202
مہا گٹھ بندھن:	35
پارٹی وار صورتِ حال	
بی جے پی	90
جے ڈی یو	85
ایل جے پی	19
آر جے ڈی	25
کانگریس	06
ایم آئی ایم	05
دیگر	14

پٹنہ: (ایجنسی) بہار اسمبلی انتخاب کا نتیجہ مہا گٹھ بندھن کے لیے مایوس کن ثابت ہوا ہے۔ این ڈی اے کی پارٹیوں کو اس اسمبلی انتخاب میں یکطرفہ جیت مل گئی ہے، اور وہ تقریباً 200 اسمبلی سیٹوں پر یا تو جیت حاصل کر چکی ہیں یا پھر آگے چل رہی ہیں۔ اس شاندار کامیابی کے بعد این ڈی اے میں جشن کا ماحول ہے۔ جگہ جگہ پٹاخے چھوٹ رہے ہیں اور مٹھائیاں تقسیم کی جا رہی ہیں۔ بی جے پی نے تو 16 نومبر کو بہار کے سبھی ضلع ہیڈ کوارٹرس میں جیت کا جشن منانے کا اعلان بھی کر دیا ہے۔

بہار انتخابات کے نتائج کے اعلان کے ساتھ ہی دلچسپی بڑھ گئی ہے اور یہ جاننا بھی اہم ہے کہ آخر وہ کون سے بڑے عوامل تھے جن کی وجہ سے مہا گٹھ بندھن زمین بوس ہوتا دکھائی دیا۔ یہ بھی سوال اٹھ رہا ہے کہ کیا نتیش کمار دسویں بار وزیر اعلیٰ کی حلف برداری کریں گے؟ علاوہ ازیں سب سے زیادہ زیر بحث نشستوں کی صورتحال، 2020 کے مقابلے میں اس بار کے انتخابات میں فرق، پرشانت کیشور کی پارٹی جن سوراج، اسدالدین اویسی کی AIMIM اور لالو یادو کے بیٹے تیج پرتاپ یادو کی نشست کے بارے میں بھی عوامی تجسس رہا۔

ووٹ کے لحاظ سے تیجسوی یادو کی پارٹی قومی جنتا دل (RJD) سب سے بڑی پارٹی کے طور پر سامنے آئی، جسے 23 فیصد سے زیادہ ووٹ ملے۔ دوسری طرف بی جے پی کو 20 فیصد ووٹ حاصل ہوئے۔ لیکن نشستوں کے لحاظ سے بی جے پی سب سے آگے رہی۔ حیرت انگیز پہلو یہ بھی ہے کہ جن سوراج پارٹی کو کہیں بھی ووٹوں کا خاطر خواہ حصہ نہیں ملا حالانکہ پرشانت کیشور کی پارٹی نے 200 سے زیادہ نشستوں پر الیکشن لڑا تھا۔

کل 243 نشستوں میں مہا گٹھ بندھن کا مظاہرہ انتہائی مایوس کن رہا۔ پچھلے انتخابات میں 110 نشستیں جیتنے والا مہا گٹھ بندھن اس بار تقریباً 30 نشستوں تک محدود دکھائی دیا۔

دوسری طرف حکومتی اتحاد NDA 200 سے زیادہ نشستیں جیتتا دکھا۔ انتخابات سے پہلے SIR (Voter List Special Intensive Revision) کے بعد کی گئی تازہ کاری اور ووٹ چوری جیسے دعوے کرنے والے مخالفین کے اقدامات بے اثر ثابت ہوئے۔ دونوں جماعتیں 101-101 نشستوں پر انتخابات میں اتری تھیں۔ 2020 میں بی جے پی نے 74 نشستیں جیتی تھیں، جبکہ اس بار تقریباً 95 نشستیں جیتتی دکھائی دے رہی ہیں، یعنی 20 سے زیادہ کا اضافہ۔

جے ڈی یو کو تقریباً 85 نشستیں مل رہی ہیں، جو 40 سے زائد نشستوں کا فائدہ ہے۔ پچھلی بار اسے 43 نشستیں حاصل ہوئی تھیں۔ مہا گٹھ بندھن کی سب سے بڑی پارٹی RJD تھی۔ تیجسوی یادو نے بھرپور اور جارحانہ مہم چلائی، سب سے زیادہ ریلیاں انہی نے کیں۔ وہ پارٹی کے وزیر اعلیٰ کے چہرے تھے، مگر اس بار پارٹی کا مظاہرہ انتہائی خراب رہا۔ تقریباً 27 نشستیں جیتنے کے قریب ہے، یعنی 2020 کے مقابلے میں 48 نشستوں کا نقصان۔

کانگریس کا مظاہرہ سب سے زیادہ حیران کن رہا۔ پارٹی محض چار نشستیں جیتتی دکھائی دی، پچھلی بار اسے 19 نشستیں ملی تھیں۔ راہول گاندھی کی ہائیڈروجن بم حکمت عملی کام نہ آئی۔ پرشانت کیشور کی پارٹی جن سوراج نے 200 سے زیادہ نشستوں پر امیدوار کھڑے کیے تاہم پارٹی ووٹ شیئر میں کہیں نظر نہیں آئی۔ پرشانت خود الیکشن میں نہیں اتریں، اور پارٹی انتخابات میں اپنا اثر دکھانے میں ناکام رہی۔

انتخابی کمیشن کی ویب سائٹ پر ووٹ فیصد بھی کئی گھنٹوں بعد تک دستیاب نہیں تھا۔ چراغ پاسوان نے اپنی پارٹی لوجنا پارٹی (رام ولاس) کے ذریعے 27 نشستوں پر مقابلہ کیا اور تقریباً 19 نشستیں جیتیں، جب کہ 2020 میں صرف ایک نشست ملی تھی۔ AIMIM نے اپنا مظاہرہ برقرار رکھا اور پانچ نشستیں جیتیں، جیسا کہ 2020 میں ہوا تھا۔ کئی بڑے سیاسی رہنما پست دکھائی دیے۔

تقریباً تین سال تک ڈپٹی وزیر اعلیٰ رہنے والے تیجسوی یادو بھی کئی گھنٹوں تک پیچھے رہے۔ دربھنگا کی علی نگر سے سب سے کم عمر امیدوار میتھلی ٹھاکر کی برتری بھی قابل ذکر رہی۔ موکاما حلقہ الیکشن میں سب سے زیادہ خبروں میں رہا، جہاں جے ڈی یو کے اننت سنگھ جیت گئے۔ لالو یادو کے بیٹے تیج پرتاپ یادو مہوا میں ہار گئے۔

بہار کے لوگوں نے 'وِکست بہار' کیلئے ووٹ دیا

میری یہ اپیل قبول کرنے کیلئے بہار کی عوام کا شکریہ: مودی

نئی دہلی، (صحافت بیورو) وزیر اعظم نریندر مودی نے بہار میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کو زبردست اکثریت ملنے پر بہار کے عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے جمعہ کو کہا کہ عوام نے این ڈی اے کو بڑی اکثریت دی ہے۔ اب اتحاد ان کی امیدوں پر پورا اترے گا۔ این ڈی اے کو تاریخی جیت ملنے کے بعد، یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بہار کے ووٹروں نے ایک ترقی یافتہ بہار اور خوشحال بہار کے لیے ووٹ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے انتخابی مہم کے دوران بہار کی عوام سے ریکارڈ ووٹنگ کی اپیل کی تھی اور بہار کے لوگوں نے تمام ریکارڈ توڑ دیے۔ میں نے بہار کے لوگوں سے این ڈی اے کو زبردست فتح دلانے کی اپیل کی تھی اور بہار کی عوام نے میری یہ اپیل بھی قبول کر لی۔ یہ زبردست جیت یہ مضبوط اعتماد۔ بہار کے لوگوں نے گرویدہ کر دیا۔ ہم این ڈی اے کے لوگ عوام کے خادم ہیں۔ ہم اپنی محنت سے عوام کو خوش کرتے رہتے ہیں اور ہم تو عوام کا دل چرا کر بیٹھے ہیں اسی لیے آج بہار نے بتا دیا۔ ایک بار پھر این ڈی اے سرکار۔ وزیر اعظم نے کہا کہ بہار میں کچھ سیاسی جماعتوں نے سیاست کے لیے خوشامد کا فارمولا بنایا تھا لیکن آج کی جیت نے ایک نیا مثبت فارمولا دیا ہے۔ یہ خواتین اور نوجوانوں کا فارمولا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2010 کے بعد کا سب سے بڑا مینڈیٹ بہار نے این ڈی اے کو دیا ہے۔

8 اسمبلی سیٹوں پر ضمنی انتخابات کے نتائج

کانگریس، بی جے پی کو 2-2، اے اے پی، جے ایم ایم، پی ڈی پی اور میزو نیشنل فرنٹ کو 1-1 سیٹ پر ملی جیت

نئی دہلی، (ایجنسیاں) ملک کی سات ریاستوں کی آٹھ اسمبلی سیٹوں پر ہوئے ضمنی انتخابات میں کانگریس اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو دو دو جبکہ عام آدمی پارٹی (اے اے پی)، جموں و کشمیر پی ڈی پی، جھارکھنڈ مکتی مورچہ اور میزو نیشنل فرنٹ کو ایک ایک سیٹ پر کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ یہ ضمنی انتخابات تلنگانہ کے جوبلی ہلز، راجستھان کے انتا، پنجاب کے ترن تارن، جھارکھنڈ کے گھاٹ شیلا، اڈیشہ کے نواپاڑا، میزورم کے ڈمپا اور جموں و کشمیر کی نگروٹا اور بڈگام سیٹ پر ہوئے تھے۔ ان میں کانگریس نے جوبلی ہلز اور انتا سیٹ پر جیت درج کی، جبکہ بی جے پی نے نگروٹا اور نواپاڑا سیٹ پر کامیابی حاصل کی۔ گھاٹ شیلا سے جے ایم ایم، بڈگام سے پی ڈی پی، ترن تارن سے عام آدمی پارٹی اور ڈمپا سیٹ سے میزو نیشنل فرنٹ نے جیت حاصل کی۔

ایم آئی ایم نے بھی بہار میں اپنی موجودگی کا دلایا احساس، 5/امیدوار ہوئے کامیاب

نئی دہلی: (ایجنسی) اے آئی ایم آئی ایم نے بہار کے مسلم اکثریتی علاقے سیمانچل میں مسلسل دوسری بار اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ فتح کے راستے پر ہے۔ اویسی کے امیدواروں نے جوکیہاٹ، کوچا دھامن، ٹھاکر گنج، امور اور بیسی میں کامیابی حاصل کی ہے۔ کون سی سیٹیں جیتی ہیں؟ امور سے اختر الایمان کامیاب ہوئے۔ محمد سرور عالم کوچا دھامن سے کامیاب ہوئے۔ جوکی ہاٹ سے محمد مرشد عالم جیت گئے۔ محمد توصیف عالم بہادر گنج سے جیت گئے۔ بیسی سے غلام سرور کامیاب رہے۔ تاہم اس کا باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا ہے۔

اے آئی ایم آئی ایم کے صدر اسدالدین اویسی نے کہا، "میں اے آئی ایم آئی ایم کے امیدواروں کو منتخب کرنے کے لیے بہار کے لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ بہار میں نتیجہ عوام کا نتیجہ ہے۔ ہم اسے قبول کرتے ہیں۔ ہماری پارٹی بہار کے ساتھ ساتھ سیمانچل میں بھی خوشحالی لانے کی کوشش کرے گی۔ ہم وہاں کے لوگوں کے لیے اسکول اور اسپتال بنائیں گے۔" حیدرآباد کے ایم پی اسدالدین اویسی کی پارٹی آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) نے ایک بار پھر مضبوط کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ مسلسل دوسری بار پانچ سیٹیں جیت کر، پارٹی نے ثابت کر دیا ہے کہ 2020 میں اس کی کامیابی کوئی تکہ نہیں تھی، بلکہ یہ کہ سیمانچل خطے میں اس کی سیاسی جڑیں مضبوط اور پائیدار ہوتی جا رہی ہیں۔ اے آئی ایم آئی ایم نے اس الیکشن میں دوسری بار کوچا دھامن، جوکیہاٹ، ٹھاکر گنج، امور اور بیسی سیٹوں پر کامیابی حاصل کی ہے۔ اس جیت کا سب سے دلچسپ پہلو یہ ہے کہ اے آئی ایم آئی ایم نے نیشنل پارٹی کانگریس کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ اس الیکشن میں کانگریس کی کارکردگی مایوس کن رہی۔

ملک میں پہلی بار ڈیجیٹل پرائیویسی قانون نافذ

لوگوں کو ڈیجیٹائزڈ معلومات کے تحفظ کا حق حاصل، ڈیٹا کو جائز مقاصد کے لیے پروسیس کرنے کو بھی ملی قانونی حیثیت

نئی دہلی، (ایجنسیاں) لوگوں کی ڈیجیٹائزڈ معلومات کے تحفظ اور اس کے استعمال کو منظم کرنے والے 'ڈیجیٹل پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن (ڈی پی ڈی پی) ایکٹ 2023' کو حکومت نے منظور کیے جانے کے دو سال بعد آج باضابطہ نوٹیفائی کر کے نافذ کر دیا۔ الیکٹرانکس اور اطلاعاتی نشریات کی وزارت نے اس کے نفاذ کے لیے متعلق ضوابط بھی جاری کر دیے ہیں اور چار رکنی ڈیجیٹل پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن بورڈ (ڈی پی بی) کی تشکیل بھی کر دی گئی ہے۔ طویل بحث کے بعد ملک میں پہلی بار ڈیجیٹل پرائیویسی قانون نافذ ہو رہا ہے۔ اس قانون کے تحت لوگوں کو اپنی ذاتی ڈیجیٹل معلومات کے تحفظ کا حق دیا گیا ہے اور اس ڈیٹا کو جائز مقاصد کے لیے پروسیس کرنے کو بھی قانونی حیثیت دی گئی ہے۔ نئے ضوابط کے تحت کمپنیوں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کو اس قانون کے انتظامی تقاضوں پر عمل کرنے کے لیے 18 ماہ کی مہلت دی گئی ہے۔ کنسینٹ مینیجرز (رضامندی منتظمین) کو رجسٹریشن کرانے کے لیے 12 ماہ کا وقت دیا گیا ہے۔ یہ منتظمین ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے صارفین کی جانب سے کام کرتے ہیں۔ ان ضوابط کے نفاذ کے بعد سوشل میڈیا اور انٹرنیٹ انٹرمیڈیریز سمیت صارفین کے ڈیٹا کا کاروبار کرنے والی ہر کمپنی کو ڈیٹا پرنسپل یعنی صارف سے اس کے ڈیٹا کی پروسیسنگ کے لیے مکمل تفصیل فراہم کر کے واضح رضامندی حاصل کرنا لازمی ہوگا۔ ان ضوابط میں ڈیجیٹل انٹرمیڈیریز کو ان کی فراہم کردہ خدمات کی نوعیت کے مطابق زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایسے پلیٹ فارمز کے لیے الگ الگ مدتیں مقرر کی گئی ہیں، جن کے مطابق انہیں صارف کا ذاتی ڈیٹا حذف کرنا ہوگا۔ اگر کسی موجودہ قانون کی تعمیل کے لیے ڈیٹا کو زیادہ عرصے تک محفوظ رکھنا ضروری ہو تو پلیٹ فارمز کو اس کے مطابق اسے محفوظ رکھنا ہوگا۔ کمپنیوں کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ صارفین کو اپنے ذاتی ڈیٹا کی پروسیسنگ کے لیے دی گئی رضامندی آسانی سے واپس لینے کا موقع فراہم کریں۔ صارفین کو ڈیٹا سیکیورٹی کے معاملے پر ایسے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے خلاف ڈیجیٹل ڈیٹا پروٹیکشن بورڈ میں شکایت درج کرنے کی سہولت بھی ہوگی۔ رضامندی منتظم کے طور پر کام کرنے کے لیے ڈیجیٹل ڈیٹا پروٹیکشن بورڈ کے سامنے رجسٹریشن کی درخواست دینا ضروری ہوگا۔ انہیں اپنے کام کے دوران بورڈ کی شرائط اور ہدایات پر سختی سے عمل کرنا ہوگا۔ قانون کی خلاف ورزی کی صورت میں ایسے منتظمین کا رجسٹریشن معطل بھی کیا جا سکتا ہے۔ بورڈ مکمل طور پر ڈیجیٹل طریقے سے کام کرے گا اور اس کا صدر دفتر نئی دہلی میں ہوگا۔ چار رکنی بورڈ میں ایک صدر (چیئرمین) ہوگا۔ کسی بھی ڈیٹا خلاف ورزی کی صورت میں، ڈیٹا ٹرسٹی کو خلاف ورزی کا علم ہوتے ہی 72 گھنٹوں کے اندر صارف کے ساتھ ساتھ بورڈ کو بھی مطلع کرنا ہوگا۔

سی بی آئی نے سنگاپور میں مقیم کاروباری کو گرفتار کیا

31.60 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی کے معاملے ایجنسی کی بڑی کارروائی

نئی دہلی، (ایجنسیاں) مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے 31.60 کروڑ روپے کے بینک دھوکہ دہی کے معاملے میں سنگاپور میں مقیم کاروباری راجیش بوتھرا کو گرفتار کیا ہے۔ سی بی آئی کے ذرائع نے جمعہ کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ کاروباری کے ہندوستان آنے کی خبر اور ایروسٹی کے ہوٹل اینڈرز اور حیات ریزیڈنس میں موجود ہونے کی معلومات کی بنیاد پر یہ گرفتاری کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ملزم کے خلاف پنجاب نیشنل بینک (پی این بی) سے موصولہ ایک شکایت کی بنیاد پر فرسٹ انفراسٹرکچر اینڈ انرجی پرائیویٹ لمیٹڈ (ایف آئی ای ایل)، اس کے ڈائریکٹروں، نامعلوم افراد اور کئی نامعلوم سرکاری اہلکاروں کے خلاف ایف ایل سی حد سے فائدہ اٹھا کر بینک سے 31.60 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی کرنے کا معاملہ درج کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک کی تفتیش سے پتہ چلا ہے کہ ملزم بوتھرا نے ایف آئی ای ایل اور اس کے ڈائریکٹروں کے ساتھ مل کر جعلی بل آف لیڈنگ فراہم کر کے سازش میں فعال کردار ادا کیا تھا۔ اس کے ذریعے ایف آئی ای ایل اور فارسٹس اینڈ گلف ڈسٹری بیوشن لمیٹڈ کے درمیان خرید و فروخت کے لین دین کو غلط طور پر دکھایا گیا۔ ایف آئی ای ایل نے یہ جعلی بل آف لیڈنگ بینک کو جمع کرائے، جس سے کمپنی نے ایل سی کی رقم نکال لی اور پی این بی (ای۔ او بی سی) کو تقریباً 32 کروڑ روپے کا غلط نقصان ہوا۔ ذرائع کے مطابق تفتیش سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ فارسٹس اینڈ گلف ڈسٹری بیوشن لمیٹڈ حقیقت میں بوتھرا کے کنٹرول میں تھے اور جعلی بل آف لیڈنگ میں دکھائے گئے ڈیٹا کے مطابق کوئی حقیقی کاروباری سرگرمی یا مال کی آمد و رفت نہیں ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ بوتھرا سی بی آئی اور اے سی بی لکھنؤ کے دیگر معاملوں میں بھی ملزم ہیں، جن میں اس کے خلاف دیگر ملزمان کے ساتھ چارج شیٹ دائر کی جا چکی ہے۔ وہ ان معاملات کی تفتیش میں بھی شامل نہیں ہوئے اور نہ ہی عدالتی کارروائی کے دوران پیش ہوا۔ انہوں نے کہا کہ بوتھرا کئی دیگر بینک دھوکہ دہی اور اقتصادی جرائم کے معاملات میں بھی مطلوب تھا۔

سی بی آئی دھوکہ دھی کے معاملے میں مطلوب مفرور کو یو اے ای سے واپس لائی

نئی دہلی: سی بی آئی نے جمعہ کو بتایا کہ اتراکھنڈ میں دھوکہ دہی اور مجرمانہ معاملے میں مفرور ملزم کو متحدہ عرب امارات (یو اے ای) سے واپس لایا گیا ہے اور اسے اتراکھنڈ پولیس کے حوالے کیا جائے گا۔ ایک افسر نے بتایا کہ وزارت خارجہ اور وزارت داخلہ کے تعاون سے ملزم جگدیش پونیٹھا کی واپسی ممکن ہو پائی ہے۔ ملزم کے خلاف دھوکہ دہی اور مجرمانہ سازش کے الزام میں پتھورا گڑھ پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ وہ یو اے ای فرار ہو گیا تھا۔ سی بی آئی نے اسے تلاش کرنے اور گرفتار کرنے کے لیے یو اے ای افسران کے ساتھ تال میل قائم کیا۔ اتراکھنڈ پولیس کی درخواست پر سی بی آئی نے 6 مئی کو انٹرپول کے ذریعے جگدیش پونیٹھا کے خلاف ریڈ نوٹس جاری کروایا تھا۔ اتراکھنڈ پولیس کی ایک ٹیم یو اے ای گئی اور 13 نومبر کو اسے لے کر نئی دہلی واپس آئی۔

جی 20 اجلاس خطرے میں!

تین بڑی عالمی شخصیات نے شرکت سے انکار کر دیا

واشنگٹن: (ایجنسی) دنیا کے اہم رہنماؤں نے جنوبی افریقہ میں ہونے والے جی 20 سربراہ اجلاس میں شرکت سے معذرت کر لی ہے۔ رپورٹوں کے مطابق چین کے صدر شی جن پنگ 22 نومبر کو جوہانسبرگ میں ہونے والے اجلاس میں شریک نہیں ہوں گے۔ اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی اشارہ دیا تھا کہ وہ ممکنہ طور پر اجلاس میں نہیں جائیں گے، ان کا کہنا تھا کہ انہیں "جنوبی افریقہ سے بہت سے مسائل" ہیں۔

روسی صدر ولادیمیر پوتن نے بھی شرکت سے انکار کر دیا ہے۔ جنوبی افریقہ انٹرنیشنل کریمنل کورٹ (آئی سی سی) کا رکن ہے، جس نے یوکرینی بچوں کے اغوا کے الزام میں پوتن کے وارنٹ گرفتاری جاری کر رکھے ہیں، جس کے باعث ان کا سفر ممکن نہیں ہو سکا۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔ کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔